گربرشاد صاحب مختار عام راجہ جہانگیرآباد

تعلقہ دار

سندیلہ

ضلع ہردوئی ـ اودھ

195

B. Gur Pershad

Saheb

Sandila

احل لکم صید البحر وطعامہ
بمونہ تھا کتاب مستطاب بازنامہ تصنیف منیف امیر کبیر نواب یار محمد خانصاحب بہادر رئیس عالی مسمی
صیدگاہ شوکتی
حسب الارشاد مصنف ذیشان از اہتمام محمد حسین خان مہتمم اخبار دبدبۂ سکندری
در مطبع حسنی واقع رامپور مطبوع گردید

اُحِلَّ لَکُمْ صَیدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُہٗ

بعونہ تعالے کتاب مستطاب نادر تصنیف منیف امیر کبیر نواب یار محمد خانصاحب بہادر رئیس بھوپال مسمّی

صیدگاہ شوکتی

حسب الارشاد مصنف ذیشان از اہتمام محمد حسین خان مہتمم اخبار دبدبہ سکندری

در مطبع حسنی واقع رامپور مطبوع گردید

شہباز بلند پرواز خیال اوج ہوائے حمد ذوالجلال مین زبون حال ہے
اور شاہین تیز چنگال مقال عرصۂ فضائے نعت سرور
کائنات مین شکستہ بال ہے **یار محمد خان شوکت** بعد
سجود معبود و درود نامحدود بدرگاہ محمود عرض پرداز ہے
دل مائل سیر و شکار ہے سپاہی و سردار کیواسطے ورزش و صید افگنی
ضرور ہے اور قرآن شریف مین **وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا**
مذکور ہے و شاہ مردان علیؓ علیہ السلام اور شاہ شہیدان
امیر حمزہؓ جنت مقام اور بعض اولیائے باصفا مثل خواجہ احمدؒ

اور خواجہ محمد پارسا اور اکثر شاہان اسلام پناہ و امرائے
باحشمت و جاہ نے شغل صید افگنی کے بہتر پایا ہے اور جانوران
شکاری کو تعلیم کر کے صیاد بنایا ہے اس فن مین اگرچہ بعض ماہرین
و شائقین کے رسائل منثور و منظوم ہین مگر بہت کمیاب
النادر کالمعدوم ہین لہذا **شوکت** خاکسار نے بسبیل یادگار
یہہ رسالہ منقسم بہ سہ باب لکہا اور **صید گاہ**
شوکتی نام رکہا **باب اول** کل جنگل گیر جانورون کے
بیان مین **باب دوم** باگیان و دُرّاج و لوا و بٹیر و کبوترون کے
حال مین **باب سوم** آبی جانورون کے مقال مین اور حلال
جانورون کے احوال مین اور دوائے شعبدہ سے
جانورون کے جال مین لانیکے خیال مین **باب اول** کل جنگلگیر
جانورون کے بیان مین یہہ باب مشتمل ہے سات فصل پر **فصل اول**
جانوران گلال چشم کی شناخت مین **فصل دوم**
سیاہ چشم جانورون کی پہچان مین **فصل سوم**
گلال چشم جانورون و سیاہ چشم جانورون کے

کہولنی مین فصل چہارم گلال چشم جانورون کے طلب کرنے مین فصل پنجم سیاہ چشم جانورون کے طلب کرنے اور استادہ کرنے مین فصل ششم کل جانوران چنگلگیر کے بہوک اور مسہل دینی مین فصل ہفتم کل چنگلگیر کے علاج امراض متفرقہ مین

فصل اول شناخت مین شکرہ- چپخہ- کہند بیسرہ چتر سرہ- بیسرہ- دہوتی- باشہ- باشین- باز- جُبرّہ- شکرہ اور چپخہ رنگ مین سرخہ- سفیدہ- کہیرہ- کالا اور دیہ ہوتا ھے ان تمام رنگون مین دو رنگ بہادر ہوتی ہین- سرخہ سفیدہ- اگر سفیدہ درازپتی طویل گردن کشادہ پنجہ مارسر ہو تو بہت عمدہ ہوتا ھے- اور نر یعنی چپخہ قد مین چہوٹا ہوتا ھے ہر چند شکرہ باشہ کے ساتہہ مشابہت بہت رکہتا ہی مگر کوتہ پرواز ہوتا ہی اسواسطے کہ شہپر اوسکے کوتاہ ہوتے ہین مگر اور جانورون سے قوی بال ھے محنت اور مشقت بہت اوٹہاتا ہی خلاف اور جانورون کے ہوای گرم مین صبح سے جبتک اوڑاو اوڑ سکتا ھے

بازخانہ مین نگاہ رکھنا ضروریات سے ہے کہ دو شکری دس جانوروں کا طعمہ بہم پہونچا سکتے ہین ماندگی نہین لاتے تیہا و زاغ و سبزک و دراج وغیرہ کا خوب پکڑتا ہے اور جو تعلیم اچھی پاوے تو جرہ کا کام دے سکتا ہے مگر تیزی اوسکی ذات مین نہین ہے اسواسطے کوتاہ پروازی کرتا ہے نظم

شکرہ ہر چند تیز پر نبود	مثل باشہ درو ہنر نبود
مگر آنرا کہ باشہ میگیرد	شکرہ ہم زود رنگ مپذیرد
در شکارش ز صبح تا دو پاس	نیستش خوف ماندگی و ہراس
دو سہ شکرہ بباز خانہ بدار	طعمۂ دیگران ز صیدش آر

یہہ باعتبار پیدایش کے دو قسم ہوتے ہین ایک تو دیسی دوسرا ولایتی۔ ولایتی کو برنگی کہتے ہین دیسی سے قد و قامت مین بڑا ہوتا ہے مثل باشہ کے جسم مین قوی ہوتا ہے اور موسم سرما مین ہمراہ باشہ کے ہند مین آتا ہی۔ تصاویر چپخہ و شکرہ کی یہہ ہین

شکرہ

چپخہ

کھندسیرہ و چترسرہ کی شناخت یہہ ہی کہ یہہ بہی قسم شکرہ سے ہے مگر شکرہ سے بڑا ہوتا ہے اور نر اسکا چترسرہ کہلاتا ہے نشانی اوسکی یہہ ہی کہ اوسکی سینہ بڑی بڑی گل ہوتے ہین اور دو پر کھندسیرہ کے دم کے مثل کہانڈہ کے ہوتے ہین اسواسطے کھندسیرہ کہتے ہین کہ گل اوسکے مثل گل پلنگ کے ہوتے ہین اور دراج کو دڑی کے اندر سے مار کر باہر لا کر کہاتا ہی اور جہاڑی مین بیٹھہ کر نہین کہاتا ہی شکرہ سے زور و قوت مین زیادہ و زبردست ہوتا ہی نظم

زقسم شکرہ میباشد ولیکن	قوی ساعد قوی ہمت شمارش

تماشای شکارش لطف دارد | دُر و لعل و گہر سازی نثارش

شکل اوسکے یہہ ہے

بسیرہ دہوتی کی شناخت یہہ ہی کہ بسیرہ ودہوتی
مثل شکرہ وکہنہ بسیرہ کے ہوتے ہین کالا اُدیہ سرخہ
وسفیدہ انین دو رنگ پرزور و دلاور ہوتے ہین سرخہ سفیدہ
درازپی کا گردن دراز پنجہ کشادہ مثل چغد کے ابرو سفید
ہار سر اگر ہو تو کیا بات ہے اور نہ اسکا دہوتی ہے اور بسیرہ حسن
قد وقامت اور شکل وشمائل مین مانند شکرہ کے
ہے مگر نزاکت مزاج اور لطافت طبع اور تیز پری مین باشے سے

همسری تمام رکہتا ہی بلکہ باشہ بہی اوسکی نسبت کم ہی **قطعہ**

بے سرہ خوردہ گیر ز باشہ بود	تیز رو تیز پر ز باشہ بود
باشہ ہر گہ شکار میگیرد	بے سرہ ہم در رنگ پذیرد

شبیہہ دہوتی بیسرہ یہ ہی

دہوتے

بے سرہ

باشہ و باشین کی شناخت یہہ ہی کہ باشہ شکرہ سے اور کہندبیسرہ سے بے سرہ سے بڑا اور دراز اور نازک مزاج ہوتا ہی ساقین اوسکے ایسی باریک اور نازک ہوتی ہین کہ اگر کوئی شخص بے احتیاطی سے رکہے تو اوکہڑ جاوین اور کیا عجب جو ٹوٹ بہی جاوین

اور وہ مزاج اپنا مانند مزاج سلاطین کے اور بادشاہون کے نازک رکھتا ہی اور ہمیشہ طعمہ تازہ اور زندہ کھاتا ہے اور باسی کھانیسے مریض و بیمار ہو جاتا ہے بلکہ مرجاتا ہے اور اوستاد اس فن کے اوسکو ہر روز لحم کنجشک خانگی کھلاتے ہین اور بوقت کھولنے کے طماغہ پہناتے ہین لفظ طماغہ ترکی ہے یعنی اسکی کلاہ جانوران پرند اور بعضے پر بازو کی تاگی سے سیدیتی ہین اور بعضے گلوبند ڈال کے رکھتے ہین اور جلاجل یعنی گھونگرو پہناتے ہین کہ مبادا بھڑکی لیوی تو اوکھڑنجاوی یہہ جانور بہی شکار گیری و شجاعت مین چھوٹا باز ہی رنگ اور شناخت اسکی مثل رنگ شکرہ و کہنہ بیسرہ وغیرہ کے ہی مگر دو رنگ اون سے زیادہ ہوتے ہین زردہ اور بادامی اگر باشہ سیاہ رنگ ہو اور اوسکے سینہ پر سیاہ گل نقطہ دار اور مار سر اور چشم گلگون حدقہ مین گڑی ہون اور شہپر اوسکے بلند اور سینہ اوسکا کشادہ اور ساقین کو چک اور پنجہ کھلا ہوا اور ناخن دراز ہون تو نہایت ہمیشل ہوتا ہی رباعی

باشہ باید کہ مارسہ باشد	دُم کوتاہ کشادہ پر باشد
پائی کوتاہ و چنگ پائے دراز	بیشک این باشہ تیز پر باشد
باشہ کان بشکل باز بود	خود ز تعریف بے نیاز بود

اس رنگ کو قسرہ بہی کہتے ہین لیکن بد فعلی سے خالی نہین ہوتا ہے اور بڑی جانورون کی گرفتاری اور بُردلی مین باز کا کام دیتا ہے اور سُرخہ یعنی گلرنگ اگر پشت اوسکی اندر سے سبز زردی مائل اوپر سینہ کے نقطہ زرد اور نیچے دم کے بہی نقطہ زرد ہوتے ہین اوسکو شہپر نگار بہی کہتے ہین آنکہین اوسکی حدقہ سے باہر نکلی ہوئین سفید رنگ اسواسطے مرغابی چشم بہی کہتے ہین تیز رو کوتاہ دُم ہوتا ہے لیکن نہایت خوش فعل اور اوسکو سفیدہ آہو بہی کہتے ہین پشت اوسکی تہوڑی سیاہی مائل گردن دراز اور بلند اور منقار خم دار اور گردن پر نقطے مثل رنگ سیب کے سیاہ نمودار شہپر دراز اور نازک سینہ کشادہ اور سفید اور تہوڑی خال سیاہ برنگ آہو اور شہپر نگار پاؤن کوتاہ اور پنجہ دراز ہو تو بہت دلاور ہوتا ہی

اوسکو گل بادام بہی کہتے ہین یہہ قسم باشہ کے باین صفت ولایت
بلخ اور بدخشان مین بہم پہونچتی ہین اور نر سب جانورونکا قد مین
خورد ہوتاہے اور صاحب **حیات الحیوان** لکھتے ہین کہ
باشہ مغرور المزاج ہے اکثر بدخوئی کرتاہے اور کبھی وحشی
رہتاہی اگر بچہ پن سے پل جاوے تو خوب شکار کرتاہے یہہ
جانور نہایت ظریف الشمائل ہی بادشاہونکو چاہتی کہ خود اسکی خدمت
کرین اسواسطے کہ یہہ صید خوب کرتاہی اگر اسکا صید اس سے
قوی ہی تو بہی نہین چہوڑتا یہانتک کہ ان دونون مین سے ایک مرجائے
اور بہترین صفات باشہ سے یہہ ہے کہ دیکہنی مین صغیر اور وزن مین بہاری ہو
ساقین طویل اور رانین صغیر ہون اور صاحب **عجائب مخلوقات**
لکھتے ہین کہ یہہ جانور باز وغیرہ سے جسم مین چہوٹا ہوتاہے
اور راہی سے دونے کو شکار کرتاہے دماغ اسکا خفقان سوداویکو
نافع ہے اگر نیم درم آب بادرنجبویہ کے ساتہہ استعمال یعنے
تناول کرے فائدہ بخشی۔

تصویر اوسکی یہہ ہے

باز و جرہ کی شناخت

یہہ وہ جانور ہین کہ میر شکاران دہر اور استادان ماوراء النہر نے اوسکو سب
جانوران پنجہ گیر کا بادشاہ قرار دیا ہی دلاوری اور بہادری حوصلہ

اور قوت بازو اور عظمت و جلالت مین سب جانوران صید گیر
سے وہ نسبت رکہتا ہی جو بادشاہ کو اور آدمیون کے ساتھہ ہوتی
ہے بلکہ خود اوسکو چند مناسبتین بادشاہون کے ساتھہ ہوتی ہین اور
وہ وہ باتین اس جانور مین ہین کہ دوسری جانور مین نہین ہین ایک تو
یہہ کہ شکارگاہ مین مونس بادشاہ کا ہی اور بادشاہ اسکو ایسا دوست
رکہتا ہے جیسا کہ محبوب و یا معشوق یا پسر یا دختر کو اور بزرگی
اور نازکی اور پاکیزگی مین مناسب احوال بادشاہونکی ہے
قدیم لوگون نے کہا ہی کہ شاہ چارپایونکا گہوڑا ہے اور امیر
سباع کا شیر ہے اور بادشاہ طیور کا باز ہے حبوبات مین
گندم افسر ہے میوہ جات مین انگور سردار ہے اور
جواہرات مین لعل سرفراز ہے اور جو حشمت اور شوکت باز کے
واسطے ہے دوسری پرندکیواسطے ہرگز نہین ہے ہرچند عقاب اوس سے
زور و قوت مین زبردست اور بڑا ہے لیکن جمعیت باز کی اوسمین نہین
رکہتا ہی اور باز مونس و عزیز بادشاہون کا ہی یہہ جانور مبارک فال ہے
اسکے دیدار کو شگون نیک جانتی ہین جب بادشاہ خلوت سے باہر آوے

اور اول نظر باز پر پڑی تو میمنت کا سبب جانا جاوی اور جب
واسطے شکار کے جاوین اور شکار پر چھوڑنیکے لئے بازدار کے ہاتھہ سے
لیوین اور بادشاہ اپنی ہاتھہ پر بٹھلاوین اوسوقت وہ باز بالہام
خداوندی اپنی مالک کی دولت وسعادت سے آگاہ ہوجاتا ہے
اگلی بادشاہون نے اس حالت کا تجربہ کیا ہی چنانچہ بادشاہ باز کو
بازدار کے ہاتھہ سے لیوی اور وہ باز مونہہ اپنا بادشاہ کیطرف
کرے تو دلالت یہہ ہووے کہ کوئی ولایت بادشاہ کے تصرف مین
آوی اور جو پشت اپنی بادشاہ کیطرف کری اور کراہت سے
بیٹھے تو ولایت تصرف سے جاوی اور وقت اوٹھنی کی زمین
کیطرف گردن کری اور سر فرو دلاوے تو یہہ علامت تباہی کے ہی
اور جب اوٹھی اور داہنی طرف سے آوی اور اپنی کو شکار پر ڈالی
تو کام اوس ملک کا اور بادشاہ کا سب راست اور درست آوی اور
اچھی طرح انجام پاوی اور مطلب سب بر آوی اور اوٹھتی وقت ابتدا
مین اپنی تئین مثل گیند کے سمیت کر شکار پر گری تو مالک
اوسکا خزانہ پاوے میراث تصرف مین آوی اور جب شکار پکڑے

اور اوسپر آواز ماری تو تشویش سیاہ کی ہووی اور داہنی آنکہہ
سے آسمان پر نظر کری تو کام ملک کا بلندی پکڑے اگر زمین پر نظر کرے
تو کام ملک کا ابتر اور خراب ہووی اگر بادشاہ کا موںہہ دیکہکر آواز
ماری تو اوسپر کوئی دشمن خروج کری اور جو اسطرح سے بال کہولے
گویا اوڑتا ہی تو یہہ نشانی پیش آنی جنگ کی ہے الغرض اس
طرح کے حالات بہت ہین بخوف طوالت مختصر لکہے گئے ہین
اور اقسام باز کی باعتبار رنگ کے چار ہین۔ سفیدہ۔ سرخہ
زردہ۔ اور سیاہ۔ سب سے بہتر سفید مشہور ہے اور بدخو سب سے
زیادہ سیاہ ہوتا ہی سب سلاطین اس امر پر متفق ہین کہ تمام
جانوروں مین ایک رنگ کا جانور آمیختہ رنگ ناتمام سے بہتر
ہوتا ہی اور اسبات پر بہی اتفاق ہی کہ مادہ سے نر چہوٹا
ہوتا ہی اور میر شکاروں کو بعضے صفات باز عمدہ مین اختلاف ہے
اور اکثر اوصاف باز عمدہ مین اتفاق کلی ہے چنانچہ بعض کہتے
ہین کہ بہترین باز وہ ہی کہ سر اوسکا کلان اور گردن فربہ اور چشم
فراخ اور گوشت سخت اور سینہ چوڑا اور حوصلہ یعنے پوٹا وسیع

اور گوشت رانونکا محکم اور رانین از ہم کشادہ اور ساقین چھوٹی
اور چنگل کشادہ ناخن سیاہ اور خط سینہ کے سبز اور بسیار خوار ہو
اور فضلہ یعنے بیخال قلیل مائل بسیاہی ہووے اور جب بیخال کری
تو دور ڈالی اس صفت کا باز بمیثل ہوتاہی اگر زبان اسکی سیاہ
ہووے تو دلیل خوش خوئی باز کی ہے اور بعضے اساتذہ نے کہاہے
کہ جو باز سینہ کشادہ اور گردن دراز ہو اور سر چھوٹا مثل سر مار
سیاہ کی سبز رنگ اور اوسکی گردن کے پر بہو نر کہا گر گردن کے اوپر
غنچہ سے بن گئی ہون اور مونڈون کے پر بہت گنجان ہون اسطرح پر کہ
باریک بین بہی شمار نکر سکے نوک پرون کی سیاہ اور گتہ دمگزہ کا پشت سے
چمٹا ہوا اور پر سر کے دراز اور رانین مضبوط جوڑ پاؤن کے مستحکم
چھوٹی پنجہ کشادہ ناخن سیاہ آنکھین سرخ پتلی آنکھون کے اندر گڑی ہوئی ہووے
ایسا باز آہو قدم تحفہ لایق بادشاہون کے ہے اگر رنگ زرد ہو تو خوبش
فعل ہوتاہی اوسکو سور باز بہی کہتے ہین رنگ اسکا آتشین وحشی اور
چشم سفیدی آمیز ہوتی ہے ایسا باز نوشیروان کے عہد مین
اوڑایا گیا تہا اگر سیاہ رنگ ہو تو خالی غضب اور قہر سے نہین ہوتاہے

مگر کہتے ہین کہ اس قسم کا باز سیاہ رنگ غایت خوبی مین ہوتا ہے
اور تیز پروازی اور گرفتار کرنا پرندونکا اور طعمہ کہانا اوسکا اس صورت
پر ہوتا ہی کہ دیکہہ دیکہہ کے عقل حیران ہوتی ہے بعضے اوستادون نے فرمایا ہی
کہ بار بار آزمایش کی ہے کہ جس باز مین یہہ صفات حمیدہ اور اوصاف
پسندیدہ ہون تو خوب ہوتا ہی برخلاف باز سفید رنگ کی کہ ناخن اوسکے
سفید ہی اور پر سینہ کے لنبی ہی کے اور خال سیاہ ہی گول نہون
لانبی ہون جاننا چاہئی کہ اقسام باز کے باعتبار اصل پیدایش
کے متعدد ہین بوقلمون کہ دیکہنے مین پر اوسکے حد قیاس سے
باہر ہوتی ہین اس باز کی پیدائش مین اقوال بہت ہین اکثر
اسبات پر ہین کہ جب باز کے بچے پیدا ہوتے ہین کبہی کبہی ایک بچہ
اوسکا بوقلمون ہوتا ہی چنانچہ ہر جانور کا بچہ بوقلمون دیکہنی مین آیا ہی مثل
کوی اور مرغابی کے اور ایک جگہہ لکہا ہوا دیکہنی مین آیا ہے کہ اس قسم کا
باز جسوقت اوڑتا ہی اور جانور کو گرفتار کرتا ہی دم اوسکا کوتاہ ہو جاتا ہے
یعنی دم چڑہنی لگتا ہی مگر یہہ بات بے اصل معلوم ہوتی ہے کسواسطے
کہ خدا نے جسکو صورت خوب دی ہے کوئی چیز اوسکی بد نہو گی کہتے ہین کہ

یہہ قسم اول کا باز جب مادہ سے جفت ہوتا ہی اور مادہ انڈی دیتی ہی
خدا کی قدرت سے ایک بچہ تو بطرح بو قلمون اور دوسرا بچہ قی کیصورت
ہوتا ہی اور اکثر جگہہ اوسکی سفید ہوتی اہل ایران قی قسم بچہ باز کو کہتی ہین
تصدیق اسکی اہل زبان سے ہوچکی ہے اورقی اوڑ نہین اور گرفتار کرنہین بے
نقصان ھے اور بہت زیرک و دانا ہی خوش فعل اور نیکخو بہی ہوتا ہی مشکار
اگرچہ ان دونون جانورونپر جفا کری اور آزار دیوی تو بہی یہہ ہرگز
اپنی دل مین کینہ نہین رکہتے اپنی اصالت پر کام کرتے ہین **قسم دوم**
باز کی باز ہوائی بہی کہتے ہین کہ مان باپ اوسکے دو قسیم کے جانور ہوتے ہین
یہہ بازوزوری اور عیاری اور چاپلوسی سے شکار کرتا ہی **قسم سوم**
باز کی باز قدنفش ہے اہل ایران سے تصدیق اسکی ہوچکی ھے کہ قدنفش باز
کی ایک قسم ہی اور یہہ جانور ولایت عراق مین پیدا ہوتا ہی باز کے
ساتہہ مشابہت تمام رکہتا ہی خوش پشت اور خوش ترکیب ہوتا ھے
آنکہین اوسکی عقیق کے مانند سرخ ہوتی ہین عجب دلاور اور سیر دل یہہ
جانور ہی کہ کلنگ اور قاز کو مانند شاہین کے گرفتار کرتا ہی بلکہ شاہین کے
چنگل سے خلاصی کا احتمال ہے مگر اس قسم کے باز سے خلاصی قاز و کلنگ کی

غیر ممکن ہے اور جسوقت کریز کہاتا ہی مانند باز چوزکے پشت اور سینہ اوسکا زرد
ہو جاتا ہے ہرگز تمیز نہین ہوتی کہ یہہ قاز نفس ہے یا جوز عجائب مخلوقات مین لکھا ہے
کہ کلیز کو عوام قرنیز کہتے ہین قسم چہارم باز بادامی ہے تقریبًا اوسکو
اسجگہہ یاد کیا اس قسم کا باز بےحوصلہ کم ہمت ہوتا ہی اسواسطے کہ اکثر چہوٹے
چہوٹے جانور کہاتا ہے علامات اور رنگ اوسکا یہہ ہے کہ پاؤن کے پر بچہ کیطرف
زرد ہوتے ہین چنگل چہوٹا ناخن کوتاہ ہوتے ہین باپ اس قسم کے باز کا موشکہ زرد
یعنے چوہی مار قسم پنجم باز جان اور زمن مشہور ہے جبکہ آشیانہ سے اوڑتا ہے
مان کے ساتہہ رہتا ہی مان اوسکی جس جانور کو شکار کرتی ہے وہ اوسکی
شریک ہو جاتا ہی اسیطرح وہ اوقات بسر کرتا ہے شکل اوسکی
مان کی شکل پر ہوتی ہے مگر معلوم نہین کہ باپ اوسکا کونسا جانور
ہے اور شکل اوسکی کسواسطے باز کی ہوتی ہے جو جانور بچہ دیتا ہی
اوس بچہ کی صورت مان کی صورت پر ہوتی ہے علامات اور آثار
باپ کیطرح ہوتے ہین اسکو جان اور زمن اسواسطے کہتے ہین کہ یہہ باز بچہ
اوس جانور کا ہے کہ شکار نہین کرتا مگر مان کے سبب سے صورت اوسکی
مانند جانوران صید گیر کے ہوتی ہے قسم ششم باز دنباز نام باز

اوس سے بڑا اور خوش ترکیب کوئی قسم کا باز نہین ہوتا بہت سی خوبیان
ذاتی اور صفاتی اوس مین موجود ہوتی ہین ایک نشانی اوسکی یہہ ہی کہ جب
شکار کو گرفتار کرتا ہی ایک ہاتہہ مین لیکر اور ایک ہاتہہ خالی چہوڑ کر کہڑا
ہوجاتا ہے جبتک میر شکار اوس سے وہ جانور طلب نہین کرتا اوس
جانور کو بغل مین نہین چہپاتا جب جاکر طلب کرتا ہی تب سینہ کے نیچے چہپا
لیتا ہے آگے خود اوسکو ہلاک کرتا ہی سوائے دنباز کے کسیکو یہ بات میسر نہین جب شکار
کو گرفتار کرتے ہین داہین بائین ہر طرف کو گردن دراز کرکے میر شکار کو بغور
دیکہتے ہین اور سینہ کے نیچے جانور کو پنہان کر کے تہام نہین سکتے اور علامت
دنباز کی یہہ ہی کہ جب مرغابی پر چوٹ کرتا ہی پر اوسکے توڑ ڈالتا ہی اور وہ
بر سر آب گریزان ہوتی ہے یہہ متعاقب پہونچکر پانیکی اندر مونہہ اوسکا پکڑ کر
باہر خشکی مین لے بیٹہتا ہے۔ ایک نشانی یہہ ہی کہ ماکیان کلان فربہ کے
دونون رانین دونون رخ سینہ کے کہا جاتا ہی اور پہر بہی بہوکا رہتا ہی
اگر باز اس علامت کا سیاہ پشت ہو تو لایق بادشاہون کے ہوتا ہی

قسم ہفتم باز سیاہ رنگ کو اصطلاح مین سیاہ پشت کہتے ہین
اور اہل فارس اوسکو زنگی باز کہتے ہین اور روم والی اوسکو دوکانہ کہتے ہین

اس قسم کا باز سلطان فیروز شاہ کے زمانہ مین اوڑایا گیا تہا پشت اوسکی سیاہ ہوتی ہے اور سینہ اوسکا سفید اور سرخ ہوتا ہی بہت دلاور اور مغرور کینہ جو ہوتا ہے بعضے اوسکو قرہ کہتے ہین شکار گیر نہین بہادر اور دلاور ہوتا ہی اگر ایک دفعہ ایسا اتفاق ہو جاوے کہ کسی جانور کی گرفتاری کا قصد کری اور اتفاقاً وہ جانور اوسکے پنجہ سے نکلجاوے تو پہر بار دیگر دوسرے جانور کا چنگل سے رہائی پانا غیر ممکن ہے مگر اس قسم کا باز کینہ خواہ اور بدنفس ہوتا ہے اگر میر شکار سے اوسکو ایذا پہونچی ہووے تو اوسکو دلمین رکہہ کے ہوا سے گرم مین بدفعلی اور بدخوئی شروع کرتا ہے اسلیئے اس باز کو ہوائی گرم مین شکار پر نہین چہوڑتے آخر روز ہوای معتدل مین اوسکو شکار پر اوڑاتی ہین بعضے کہتے ہین کہ اس قسم کے باز کا باپ مرگن ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ باز بچہ زاغ کا ہی مگر قول اخیر مین اختلاف ہے ؎ زاغ ہر چند نامور باشد پیش بازان نباشد ش مقدور قسم ہشتم باز کو پوپ کہتے ہین سرخ رنگ اوسط دم کوتاہ قامت چغد سر سرپ چشم زبان ہند مین چپر مالی کہتے ہین قسم نہم باز بزبان ترکی اسکو توی غون کہتے ہین اور لفظ ہند مین باز کہتے ہین اس

قسم کا باز مار سر مگر چشم ہوتا ہے **اشعار**

دُم کوتاہ باز وان دراز	پائی کوتاہ ساقہای فراز
رنگ آن باز ہم چو رنگ کلنگ	خط سفیدش بود کبود چنگ

اس قسم کا باز سکندر ذوالقرنین کے زمانہ مین اوڑایا گیا تہا
قسم دہم باز کا نام اسکاخ رنگ ہی اس قسم کا باز عہد
فیض مہد بادشاہ جمشید مین اوڑایا گیا تہا **اشعار**

گر ترا میل دل بباز خوش است	اندر ختان ثمر فراز خوش است
باز باید کہ مار سر باشد	این چنین باز تیز پر باشد
گردنش گر بود سطبر و طویل	این چنین باز را مجوی قلیل
ہر دو پہلوش و سینہ خوش خوب است	بیخ دمش سطبر مطلوب است
چشم ہا نیز در مثال بہ است	باز این رنگ خورد سال بہ است

صفت باز مغرب

باز مغرب بود قوی پُر گوش	تلہ چشم قوی دل و پر ہوش
باز بد خوی سر گران بکند	دمبدم خاطرش عیان بکند
نقرہ چشم و خال خوب نمود	خواجۂ خویش را کند خوشنود

صفت باز جنوب

سینه باز باز می باید
شهپر او دراز می باید

ساقهایش اگر بود کوتاه
اینچنین باز ہست لایق شاه

ابروانش سیاہی مائل به
باز نیکوترین شمائل به

صفت باز مشرق

باز مشرق قوی دل و خوشخوہست
بشمائل ز مغربی نیکو ہست

خوبصورت دلاور و پر زور
نیک فعل و تہی ز شر و شور

باز مشرق اگر بغرب رود
مغربی را کسی بجو نہ خرد

صفت باز بد فعل

بوم سر سینه بند و دم دراز
پای کوتاه ساقہای فراز

پشت زنگی و روی سینه کبود
نقره چشمش بحال خوب نمود

گاه بر آسمان و گه به زمین
گاه خوبی کند و گاہی کین

صاحب حیات الحیوان کا قول ہے کہ مزاج باز کا نہایت گرم ہے

اسواسطی کہ متحمل پیاس کا نہین اور درختستان سایہ دار مین اسکا مسکن و ماواہی اسکے بازو ہلکی ہین اور سریع الطیران ہوتاہی مادہ اسکی نر سے زیادہ جبری ہوتی ہے یہہ اکثر مریض ہوکر دبلا ولاغر ہوجاتاہی بہترین انواع باز کاوہ ہی جسکے پر کم ہون اور آنکہین سرخ اوسمین چمک ہو جیسا کہ ناشی کہتاہی

لَوِسْتَضَا المَرْءُ فِی اَدْلَاجِہٖ بِعَیْنِہٖ کَفَتَّہٗ عَنْ سِرَاجِہٖ

اسکے بعد وہ ہی جو ازرق العین یعنی کیری چشم اور زرد چشم ہو اسکے بعد اوسکی گردن لانبی اور سینہ کشادہ اور بازو کہلی ہوے ہون اور دم اوسکی ہموار اور رانین ساقون سے دراز اور اونپر پر ہون اور پنڈلی اوسکی چہوٹی اور مستحکم ہون اسکے بچہ کو عربی مین عطریف کہتے ہین اور باز سے نہایت شرف مین ضرب المثل ہے قال الشاعر

اِذَا مَا اَعْتَزَّ ذُو عِلْمٍ بِعِلْمٍ فَعِلْمُ الْفِقْہِ اَوْلٰی بِاعْتِزَازٍ + وَکَمْ طِیْبٍ یَفُوحُ وَلَا کَمِسْکٍ وَکَمْ طَیْرٍ یَطِیْرُ وَلَا کَبَازٍ

صاحب عجائب مخلوقات فرماتی ہین کہ یہہ جانور سب پرندون سے زیادہ متکبر اور مغرور ہوتا ہے ملک ترکستان سے آتا ہے لکہا ہے کہ باز مادہ ہوتا ہے اور نر اسکا دوسری نوع سے ہوتا ہے اللہ جلشانہ نے اس قسم مین

نہ پیدا نہین فرمایا ہی اسوجہہ سے صورتین انکی مختلف رنگ ہوتی ہین اور
بہترین باز وہ ہی کہ سفیدی اوسمین غالب ہو اور دلیری اور خوبصورتی و فربہی اور
خوش خوئی بہی اوس مین ہو باز اشہب ملک ارمینیہ اور خرز مین پیدا
ہوتا ہے اور سوائے ان مقامون کے اچہا اور عمدہ اور کہین نہین ہوتا ہی
چنانچہ اس قسم کے اقوال مین ایک حکایت بہی مشہور ہے وہ لکہی جاتی ہے
حکایت لکہا ہوا دیکہنے مین آیا ہے کہ خلیفہ ہارون رشید نے
ایک مرتبہ باز کو چہوڑا اور وہ باز نظر سے غایب ہو گیا اور لوگ
اوس سے ناامید ہوی بعد عرصہ کے وہ باز آیا ایک شئی مثل
مچہلی کے یا سانپ کے اوس مین لپٹی تہی خلیفہ ہارون رشید نے
اپنے یہان کے عقلمندونکو جمع کیا اور فرمایا کہ دیکہو ہوا مین بہی کیا
جانور عجیب رہتے ہین اونمین سے ایک عاقل مقاتل نام نے
کہا کہ آپ کے دادا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ ہوا بہی مثل زمین کے مخلوق سے معمور ہے بہت
حیوان اونمین سے صورت مین مثل سانپ کے پردار ہوتی ہین اور
باز اشہب کے دشمن ہین خلیفہ نے حکم دیا کہ طشت حاضر کرین چنانچہ جب طشت مین

اوس جانور کو باز سے چھوڑا کر رکھا اوسی صفت پر پایا کہ جس
صفت کا جانور مقاتل نے فرمایا تھا اوسیوقت مقاتل کو خلیفہ سے
انعام عنایت ہوا اور باز اپنا آشیانہ اوس درخت پر رکھتا ہی کہ
شاخین اوسکی بہت گنجان ہون اور اپنی آشیانہ مین چھت بناتا ھے
تاکہ بچون پر بارش کا پانی نہ آوی ایک گھانس کا نام مرارہ ہی اوسکو
اپنی آشیانہ مین ضرور رکھتا ھے تا دشمن اوسکے آشیانہ
مین نہ آوی جب بیمار ہوتا ہی گنجشک کھانیسے صحت پاتا ھے
اور کلیز یعنی قریض کرتا ھے تو چوہی کا گوشت کھاتا ھے اوسکے
کھانیسے پر بہت جلد اور اچھے پیدا ہوتے ہین اسکے پتہ کا سرمہ
مانع آب نزول ھے اگر ابتداء نزول مین لگایا جاوے اور اسکو اگر بقدر
ایک دانہ کے صاحب لقوہ کی ناک مین ڈالی تو نافع ہوا اور سفید باز کا
پتہ سفیدی و تاریکی چشم اور نزلہ کو سودمند ھے شیخ بوعلی سینائے لکھا ھے
کہ تمام شکاری پرندونکا پتہ نافع ظلمت چشم ہی ناخن اگر اسکا درخت
مین لٹکاوی تو وہ درخت جانورون کے ضرر سے محفوظ رہی ہڈی
اسکی عضو سوختہ کو نافع ہی الغیب عند اللہ تصویر باز کی یہہ ہی

باز

فصل دُوم

سیاہ چشم جانوروں کی شناخت مین

معلوم ہو کہ یہہ جانور چند قسم کے ہوتی ہین **ترمتی - دوری لگھڑ بحری - شاہین - سنگ سنگ چرغ - شنقار - عقاب** - شناخت ترمتی - یہہ جانور وہ ہی کہ تیز پری مین ساتھہ بحری اور طغرل کے مشابہت رکھتا ہے بلکہ بعض نے طغرل کو اقسام ترمتی سے شمار کیا ہی اسکے چند اقسام ہین مگر سب اقسام سے بہتر وہ ہی کہ مرغابی اور کبوتر کو بہت عمدہ طرح پکڑتی ہے سیر اوسکی لایق نمایش بادشاہون کے ہے **اشعار**

بسیر ترمتی آن کس سزاوار	کہ او باشد بذات خویش سردار
بدست شاہ بنشیند بہ تمکین	بگیرد مرغ آبی را چو شاہین
بوصف صید او صد داستانہا	بود او را ز طغرل صد نشانہا
اگر سبزک رود تا زیر افلاک	بزیر آرد از انجا چست و چالاک
بگیرد زاغ را مانند بحری	کند او را زبون تر از ٹیری

ولی باشد تماشایش باین طور | بر آید بر سر او از رہ دور

ولی باشد ترمتی باد صرصر | بیاید در پیش از راه دیگر

دران دم او یقین مینماید | که آید بر سرم جان رباید

فرود آید ز گردون ستاره | نمایان در نظر ہمچون شراره

ترمتی از پیش آید فروزان | زاوج مہ پیش چون برق سوزان

سر تسلیم بگذارد بناچار | دہد جان را بچنگالش بیکبار

بہر کس نیست لایق این چنین کام | تماشایش بشاہان است درکار

تصویر ترمتی یہہ ہے

ترمتی

دوری جسکو لاچین کہتے ہین اوسکی شناخت

دوری ایک جانور ہی زور آور کہ طریق شکار گیری اوس کا مانند بحری کے ہے ہرچند زور آوری مین بحری سے کم ہے مگر میر شکار اوسکو اگر خوب سکہائی تو کام بحری کا دیتی ہے ترکی مین لاچین بچہ کہتے ہین ہندی مین اوسکو دوڑی کہتے ہین اور لاچین سرخ کہ مان اوسکی ہوش خوار سیاہ اور باپ اوس کا لاچین بچہ ہے آشیانہ اوس کا دامن کوہ مین ہوتا ہے اوپر کنارہ دریا کے اور لاچین کافوری کہ کلنگ کی رنگت رکہتے ہے آشیانہ اوسکا کنارہ کوہ و دشت مین ہوتا ہے لیکن بہترین وہ ہے کہ پشت اوسکی سیاہ سفیدی آمیز ہو اور رمار سر قوی ترکیب ہو وی اشعار

وصف لاچین تو گوش کن از من	اینچنین گفت عالم این فن
پشت زنگی و سرخ سینہ بود	پہن بینے و پر زکینہ بود
گر بر آید دمش ہستاب آید	از پے دست شاہ مے باید

تصویر اوسکی زیب قرطاس ہے

لگھڑ و جھگڑ کی شناخت

لگھڑ دو جنس کا ہوتا ہی ایک رنگ تو خاکی دوسرا سیاہ اور یہہ جانور ولایت
ہند مین ہوتا ہی الحق خوب تماشا رکھتا ھے اگر میر شکار حوصلہ شتاب زدگی کا نکریگا
اور بدستور اوسکو قاعدہ کے ساتھہ ہاتھہ پر رکھی گا تو احتمال کلنگ پکڑنیکا
بہی رکھتا ھے پورا اور بکمال چرغ ھے مگر چرغ سے نازک تر اور
چسپندہ تر اور ردوندہ تر ہی مگر جوہن مین بہت ہوتا ھے نظر آن

لوگون کو خوشنظر آتا ہی کشادہ کرنا اور با ولی دینا اور اوڑانا اسکا
مانند بحری سکے ہے حاجت شرح کی نہین قطعه

لگہر آن چنان تیز پر می بود
رسد تا بجدیگہ گیہ در کلنگ

چو بحری بزور و ہنر می بود
چو تعلیم یا بد ندارد درنگ

لگہر

بحری اور شاہین کی شناخت بحری اور
شاہین ایک جانور ہی کہ شکل و شباہت اور چالاکی و تیز پری مین

کچھہ فرق درمیان بحری و شاہین کے نہین چنانچہ اوستادان قدیم نے بحری کو
قسم شاہین سے شمار کیا ھے اور دیار خوارزم وغیرہ مین بحری کو شاہین
کہتے ہین ہندی مین شاہین کو کوئلہ کہتے ہین فقط اسقدر فرق ہی کہ شاہین شکار کی
پر اوپر سے جب نزدیک شکار کے پہونچتا ھے تو نیچے سے جست کر کے شکار کو اوپر
پکڑتا ہی اور بحری اوپر سے آکر شکار کو نیچے سے پکڑتی ھے اور تماشا شاہین کا اوپر
مرغابی کے عجیب تماشا ھے اور بہت مرغوب سیر ھے اور لایق دید ھے اسواسطے
کہ وہ دور دراز فاصلہ سے آتا ھے اور طبل کہا کے آسمان پر جاتا ھے
ہر چند مرغابی بلند ہووے نزدیک اوسکے ساتھہ بلندی کے جاتا ھے
جب نزدیک جاتا ھے تو جست کر کے اوپر سے پکڑتا ھے اور بال اوس کے
جسقدر ہوتی ہین دراز اور چوڑے کرتا ھے غرضکہ شاہین مرغابی کو باز سے
برا تب بہتر پکڑتا ہی اور بہت لطیف اور سبک تر جاتا ھے اور اوڑنے
اور پکڑنے شاہین مین وہ لطف ھے کہ دوسری جانور مین نہین اگر
زمین ناہموار ہو اور اوسمین زراعت بہت ہو کہ نظر کام نکری اور اندہیرہ
نظر آتا ہووے اوس جگہہ جانور شکاری موجود ہوون تو شاہین کو ایسی جگہہ
اوڑاتے ہین اور باز کو نہین اوڑاتے اور شاہین کو چھوڑتے ہین

سو مقدار تیر ایک راہ کے فاصلہ سے جب جاتا ہی تب میر شکار طبل بجاتا ہے اور مرغابی جب آواز طبل کی سنتی ہی پرواز کرکے بلندی آسمان پر جاتی ہے بعد ایکساعت کے شاہین نیچے اوسکے تین چار گز کے فاصلہ سے آگی اسطرح زور سے جست کرتا ہے اور روی ہوا پر جاتا ہے کہ بعضون کو نظر نہین آتا اوسی پلہ مین جاکر مرغابی کو اوٹہا لیتا ہی غرض شاہین ایسا جانور ہے کہ میر شکار علحدگی اوسکی کسی صورت مین نہین چاہتا یہہ جانور خواہ سیاہ خواہ سفید ہووے خوب ہوتا ہی مگر پیشانی پر اوسکے قشقہ ہووے اور اگر پیشانی پر قشقہ ہووی تو قلب ال ہوتا ہے جب معلوم ہوا کہ بحری او شاہین ایک جانور ہی اب اقسام اوسکے بیان کرتے ہین کہ ہر ایک قسم کا رنگ اور جگہہ اور نام اور نشان علحدہ ہی معلوم ہووی کہ یہہ جانور چار قسم کا ہوتا ہی **اول** بحری خراسانی **دوم** بحری ترکی **سوم** بحری اگرش **چہارم** بحری بیرہ مگر بحری بہتر وہ ہی کہ کنارہ دریا پر او پر درخت خورد کے آشیانہ اوسکا ہووے اور بحری جو مولد اوس کا دیار ترکستان ہووے اوسکو اگرش کہتے ہین بہتر وہ ہوتی ہے کہ ماں اوسکی شاہین اور باپ اوسکا لاچین ہووی کہ مردم ہند کے

اوسکو انتر کہتے ہین رنگ اوسکا خاکی ہوتاہی اور آشیانہ اوس کا
کوہستان مین اور جنگل مین ہوتاہے اور بحری پیرہ کہ رنگ اوس کا
بادامی ہوتاہے تینون بحری مذکورہ بالا سے چھوٹی ہوتی ہے اور مان
اوسکی کوئی اور جانور ہے اور پدر اوسکا لاچین بچہ ہے کہ جسکو
مردم ہند کے ڈوری کہتے ہین آشیانہ اوسکا ہزارہ کے پہاڑون
مین ہوتاہے اوسکو مردم ہزارہ کے بہت اعتماد رکہتے
ہین کہ وفادار ہوتاہے اس جانور سے جو بڑا ہوتاہے
اوسکو مادہ جانتی ہین جو خورد ہووے اوسکو نر جانتی ہین اشعار

میکنم بر تو وصف شاہین را
گز بزرگان شنیدہ ام این را

چار چیزش کشادہ می باید
گر نباشد چین نمی شاید

ذہن و چشم بینی و سینہ
باد گیر ای نگار دیرینہ

پای او سبز رنگ می باید
ناخن او دراز تر شاید

تنگ پنجہ دراز تر گردن
طعمۂ خویش بیشتر خوردن

چونکہ کوتاہ دم بود شاہین
پر رانش بود سفید یقین

گر بہر ریزہ کم بود خوب ست
سر او خورد نیز مطلوب ست

ابرو انش کشیدہ ہمچو ہلال	ہست بر پر دلی بجر ی دال
پائی او بادمش قرین باید	جملۂ جانور چنین باید

اور صاحب حیات الحیوان لکہتے ہین کہ شاہین فی الحقیقت از قسم چرغ ہے مگر اسکے مزاج مین رطوبت اور یبوست زیادہ ہے اسو جہہ سے اعلی سے اسفل کو تیزی کے ساتہہ آتا ہی اور اوپر ایسا زور مین آتا ہے کہ زمین پر ٹکرا کر مرجاتا ہے بعضے کہتے ہین کہ شاہین اسم بامسمی ہے بہوک کا متحمل نہین اور صفات حمیدہ اور علامات پسندیدہ اسکی ہین کہ سر بڑا ہو فراخ سینہ چشم کشادہ عریض الوسط غلیظ الفخذ قصیر الساق ہو پر تہوڑے ہون دُم پتلی ہو جب شاہین باین صفات موصوف ہوگا بڑے جثہ کے پرند مثل گرگ وغیرہ کے صید کریگا شاہین کا سب سے پہلے قسطنطین نے شکار کہیلا اوسنی شاہین اس سبب سے پالے تہے کہ جب وہ سوار ہوتا تو یہہ سر پر پرا باندہ کر سایہ کرتے ایک روز تمام شاہین سر پر پیرہ باندی ہوے اوسکی سواری مین جاتے تہے ایک جانور کہ اوسکا نام حبرا اوڑ ہی شاہین نے حسب اتفاق اوسکو صید کیا قسطنطین

یہہ نیا معاملہ دیکھکر نہایت متعجب ہوا اور جب سے شاہین پروازی ازبہر
صید کرنے لگا اور صاحب **عجائب المخلوقات** کا قول ہے شاہین
یہہ جانور مشہور ہے اور کبوتر کا دشمن ہے جب شاہین کو کبوتر دیکھتا ہی تو
ضعیف ہوجاتا ہے اور اوسکے ہوش جاتے رہتے ہین اوڑنے سے عاجز
ہوجاتا ہی باوجودیکہ کبوتر شاہین سے تیز ہے مگر ہیبت سے اوڑ نہین سکتا ہی
اور شاہین اوسکو پکڑکر لیجاتا ہے اور گردن اوسکی توڑ کر کھاجاتا ہے
جب شاہین بیمار ہوتا ہے ذراریح کے کھانیسے صحت پاتا ہے تصاویر بحری شاہین یہہ ہین

بحری

شاہین

سنک سناک کی شناخت

یہہ جانور صورت مین شاہین کیطرح ہوتاہی مگر شاہین سے بڑا
ہوتاہی جسامت اوسکا ان گیری اور دوربینی مین مشابہہ چرغ کے
ہوتاہی اور تیز پری مین اور چالاکی اور قہاری مین مشابہہ
بحری کے ہوتا ہے بعضے کہتے ہین کہ کوہستان فرنگ مین

ہوتا ہی مگر مکہ معظمہ اور عربستان مین بہت ہوتا ہے احیانا
بطریق سیر و شکار ہند مین آجاتا ہے مردم متقدمین صفت مین
اس جانورسکے حکایت عجیب بیان کرتے ہین کہ جب جماعت جانورونپر
ہاتہہ سے اوٹہتا ہی اوپر اون کے گہیرا ڈال کر کہڑا ہو جاتا ہے اوسکی
خوف سے سب جانور اوس جماعت کے روی ہوا پر جمع ہو جاتے ہین
اور کسیطرف جا نہین سکتی اور جو جانور ذرا ایک جماعت سے جدا
ہوتا ہی اوسکو جہگڑ مار کر زمین پر گرا دیتا ہے اور اسی زور
جہگڑ مارتا ہی کہ یا گردن اوسکی یا بازو اوسکا ٹوٹ جاتا ہے اسی
طرح ہزار ہزار جانور مارسکے ڈال دیتا ہے اس جانور کی پیدائش
مین دو قول ہین بعضے کہتے ہین کہ بحری سے چرغ جفتی کرتا ہی تو بحری کے آشیانہ سے
سنگ سنگ پیدا ہوتا ہے یعنے باپ اوسکا چرغ اور مان اوسکی بحری ہے
اور بعضے کہتے ہین کہ شاہین سے بحری جفتی کرتا ہی تو سنگ سنگ پیدا
ہوتا ہی یعنی مان اوسکی شاہین اور باپ اوسکا بحری ہے غرضکہ
سب کا اتفاق ہی کہ مان اوسکی شاہین ہی فقط باپ مین اختلاف ہے
کسی رت پر باپ اوسکا شاہین نہین قرار دیا جاتا کسوا سطے کہ بچہ مین آثار باپ کے

ہوتے ہین تو جبکہ شاہین سے سب اثار اسکے دو چند اور
سہ چند ہوتے ہین اس واسطے باپ اسکا کسی صورت مین
نہین کہا جاتا مگر جو اسکی جسامت جسم اور دور بینی
وکلان گیری دیکھتے ہین باپ اسکا چرغ قرار دیتے
ہین اور جو اسکی تیزی اور چالاکی اور چمک اور دمک
قہاری دیکھتے ہین تو باپ اسکا بحری قرار دیتے ہین
قول اخیر از روی فہم کے قوی معلوم ہوتا ہے

اشعار

سنگ سنگ ہست آنچنان پر زور
بنگری گرد رو بچشم غور
ہم چو بحری بود بسے اطوار
کار طغرل کند بوقت شکار
گر بفوج کلنگ بر تازد
جملہ را از ہوا بر اندازد

تصویر سنگ یہہ ہے

سنگ سنگ

چرغ کی شناخت

چرغ ایک جانور ہی زیرک اور زورآور کہ سب جانوران
چنگلگیر کا کام دیتا ہی اور شغارہ اور شاہین اور
بحری اور باز اور باشہ جس جس طرح جانور کو

گرفتار کرتے ہین اوسیطرح چرغ بہی گرفتار کرتاھے بلکہ بڑے
جانور کے گرفتار کرنیکا طریقہ اوربہی ھے یہہ وہ جانور
ملکر بڑے جانور کو مثل ہرن وچیتل و گاؤ وغیرہ کو طرح طرح کے
ضربات سے زبون کرکے عاجز کرتاہی اور سب جانوران خورد وکلان کو
گرفتار کرتاھے کوئی جانور آگی اوسکی جان سلامت نہین لیجاسکتا
غرضکہ میرشکار اگر ہوشیار کردہ کار ہووے اور باولی دیکر طیار کری تو عمدہ
کام دیتاہی مگر میرشکار کو اسکی تعلیم مین نہایت احتیاط چاہئی
ورنہ عیب دار ہوجاتاھے اور جسطرح کے جانور کی تعلیم دیکر باولی
دیوین اوس جانور کا اس خوبی سے شکار کرتاھے کہ تعریف اوسکی
حد امکان سے باہرھے اور چرغلہ اسکا نرھے اوس سے خورد ہوتاھے

اشعار گرچہ اوصاف چرغ بسیار است	دربیان اختصار درکار است
رنگ او سرخ بہر شاہ خوش است	دست شاہش نشستگاہ خوش است

صاحب عجائب مخلوقات لکھتے ہین صقر لفظ عربی ھے
فارسی مین اسکو چرغ کہتے ہین یہہ جانور شکاری ہی اور سب شکاری جانورونسے
اسکا شکار جدا طریقہ سے ہوتاھے اگر دو صقر ہرن یا گائی وغیرہ کیواسطے

چہوڑتے ہین اول ایک صقر اوسکے سر پر آکر دونون آنکہین اوسکے
اپنی بازو سے مجروح کرتاھے بعد دوسرا آتاہی اور شکار کے کسی عضو کو
مجروح کرتاھے یون ہی باری باری سے جانور کو زخمون سے چور کردیتی ہین اوسوقت
مین شکاری شکار کو پکڑ لیتاھے یہہ جانور سرخاب سے چہوٹا ھے
ولیکن سب کا شکار کرتاھے کتاب **مخزن الادویہ** مین لکہا
دیکہاھے کہ اس جانور کو **زُمَج** کہتے ہین بفتح زا اور بضم میم و جیم ساکن
فارسی مین چیرغ اور ترکی **اوتلکو** اور عربی مین **صقر** ماھیت
اسکی جملہ سباع طیور سے ھے کہ اور جانورون کو اوس سے
شکار کرتے ہین **طبیعت** اوسکی بہت گرم و خشک ہی **افعال و**
خواص اوسکے واسطے ضعف دل طبعی کے اور خفقان عارضی کے
اور پتہ اوسکا اکیلا یا ساتہہ محلون مناسبہ کے آنکہون مین لگانیسے واسطے
غشاوہ اور ظلمت بصر کے اور شب کوری کے مجرب ھے
سرگین اوس کا طلا کرنا واسطے رفع کرنے کلف اور
نمش اور اثار جلد کے نہایت موثر و مفید ھے

تصویر اوسکی یہہ ھے

چرغ

شنغار کی شناخت

یہہ جانور بادشاہ جانوران چنگگیر سیاہ چشم کاہی کوئی پرند
اوسکی آگی سے جان بچا سکتا نہین ہے صورت اوسکی
فربہی مین چرغ کے مانند ہوتی ہی اور کلان گیرمین
اور دو ربینی مین بہی چرغ کی مثل ہوتا ہی اور بعد گرنیز کے نیلا

نیلا رنگ ہوجاتا ہی اور خال سیاہ سینہ پر پیدا ہوتی ہین اور تہوڑی
شباہت بحری تلک سے رکہتا ہے اور کبہی کبہی مشابہت تمام ساتہہ اوسکے
پیدا کرتا ہی اور قامت مین اوسکی برابر ہوتا ہی مگر بحری اور چرغ کو ساتہہ
شغار کے وہ نسبت ہی جیسے کہ رعایا کو ساتہہ بادشاہ کے شغار کو
خاص طغرل بہی کہتے ہین اور بودا غ بہی کہتے ہین اوسکی چار
قسم ہین **ایک** توگل بادام **دوسری قسم** سیہ خال
تیسرا سرخ خال **چوتہی قسم** سیاہ یکرنگ - لیکن قسم اول
سب اقسام کا سردار اور عمدہ خوشرنگ خوش ترکیب
ہوتا ہے اور مانند بحری تلک کے خال سیاہ پشت اور
سینہ پرلاتا ہی اور گاہے بوقلمون بہی ہوتا ہے مگر کمیاب ہے اور کف
پاے شغار موٹے دلدار ہوتے ہین برف پر بیٹہتا ہے اور برف
پر بٹہانے سے امتحان کرتے ہین کہ سوائے شغار کے
کوئی جانور برف پر بیٹہہ نہین سکتا ناخون شغار کے
پر بہت دراز ہوتے ہین کہ نوک ناخن تک پہونچتی ہین
اور جس جانور کو گرفتار کرتا ہے ایک ساعت مالش

دیتا ہی بعد ازان پاؤن اپنی سے اوسکے گلے کو پکڑ کر دوسرا پاؤن اوٹہالیتا ہے اور کہڑا ہو جاتا ہے یہہ سب علامت اگرچہ ترمتی کو کچال ہین بہی ہوتی ہین مگر زور آوری مین فرق آسمان اور زمین کا ہی اور ایک علامت یہہ ہی کہ جسجگہہ شغار کو دلیہ پر طلب کرتے ہین ایک گز کا اندازہ راہ پاؤن اپنی لٹکای ہوے جاتا ہے بعد ازان سمٹتا ہی صورت پیدایش شغار کی یہہ ہی چرغ کے آشیانہ مین چار بچے پیدا ہوتے ہین منجملہ اون کے ایک بچہ شغار ہوتا ہے چنانچہ کوہستان حصار سے چند گہوسلے چرغ کے لے ایک گہوسلے سے چار بچے برآمد ہوے جب بڑی ہوی ایک بچہ شغار ہو گیا میر شکاران حصار نے یہہ قرار دیا ہے کہ فی نفسہ شغار چرغ کے گہوسلہ سے پیدا ہوتا ہے اشعار

سرور جانور شغار بود	از ہمہ صاحب وقار بود
او بطالع اگر بدست آید	ہوس دیگران نمی شاید

تصویر اوسکی یہہ ہے

شغار

عقاب کی شناخت

عقاب ایک جانور ہی قوی ہیکل کہ جانورونمین اوس سے بڑا کوئی نہین ہے چنانچہ
کتاب فرحت نامہ مین مذکور ہی کہ کبھی کبھی عقاب کسی جگہہ بلندی پر بیٹھہ
کے بلندی آسمان پر جاتا ہے اور چالیس منزل تک دیکھتا ہے

اگر بادشاہ جہان پناہ شکار ادوسکا کرتے ہین تو توشقخانہ مین رکھکر آہو
اور گرگ اور شغال اور روباہ اور خرگوش کو اوس سے پکڑواتے ہین
ان سب کو خوب پکڑتا ہے لیکن میر شکار کو چاہئی کہ اوس سے غافل
نہووے خاص اوس محل مین کہ اوس جانور پر تاخت کرے یعنی
شکار پر جاوے تو خالی نہ پڑے خدانخواستہ اسکا خالی پڑنا محل خطر کا ہی
مانند گرگ کے آدم خوار ہو جاتا ہی اور جسجگہہ اوسکو نگاہ رکھین وہان
چھوٹے چھوٹے لڑکے وہان نجانے پاوین کہ اون کو پکڑ کر کھا جاویگا **نظم**

قوی ہیکل و زور و بازو چو شیر	غضبناک و پر زور پر دل دلیر
بناشد کسی جانور چون عقاب	بزور آہو و گرگ گیرد شتاب
بخرگوش و روباہ آید چو باز	بفوج شغالان کند ترک و تاز
معاذ اللہ خالی فتد از شکار	بمردم فتد از پئے کار زار

کتاب حیات الحیوان مین مذکور ہے کہ عقاب
ایک طائر پرندہ ہے قوی جثہ محرور المزاج سریع الطیران
کہ از صبح تا شام عراق سے یمن تک پہونچتا ہے
اور خرگوش کو نہایت خوبصورتی سے پکڑتا ہی اور یہہ جانور

غیاث اللغات

تین انڈے دیتاہی اور تیس روز اوسکی حفاظت اور خدمت کرتاهے بخلاف
دیگر طیور شکاری کے کہ دو انڈے دیتی ہین اور بیس دن بیضون کو سینہ کے
نیچے سیتی ہین بعد بیس روز کے بچہ نکالتے ہین تو عقاب منجملہ تین بچون کے
ایک بچہ کو پھینکدیتا هے خدا کی قدرت سے اوس بچہ کو ایک جانور سر العظام اوٹھاکر
پرورش کرلیتا هے مشہور هے کہ اس جانور کی یہی عادت هے کہ ہر کسی جانور کے
بچہ کو پرورش کرتاهے اور عقاب جب شکار کرتا هے تو اوسکو
بتدریج وہان سے اوٹھاتا هے اور اماکن و مقامات بلند پر اوسکی نشست هے
اور کا هے آنکھون سے اندہا او رطیران سے معذور رہوتاہی اوسوقت سب بچے
اوسکی پشت پر لادکر زمین ہند مین قلہ کوہ پر ایک چشمہ هے وہان
لاتے ہین اور عقاب کو نہلاتی ہین قدرت الٰہی اوس چشمہ کی تاثیر
سے خداداد پر جدید نکلتے ہین اور ظلمت بصر دور ہوجاتی هے
پھر خود اوس چشمہ مین غوطہ زن ہوتا هے قدرت
الٰہی سے قوت شباب اوسکی عود کرآتی هے فَسُبْحَانَ
الْقَادِرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَلْھَمَ کُلَّ نَفْسٍ ھُدٰھَا
اوسکی بازو کو اکثر جنبش رہتی هے قول عمر بن خرام کا اسیر ذال هے

لقد ترکت عفراء قلبی کانہ جناح عقاب
دائم الخفقان اہل مغرب سے اسکا صید شایع ہوا اور
صاحب **عجائب المخلوقات فرماتے ہین** عقاب
جانور شکاری ہے مشہور بچہ اسکا بہت قوی اور سخت ہوتا ہے
کل پرندونکا شکار کرتا ہی اور چہوٹی چارپایونکا ہی مثل خرگوش
لومڑی و سیاہ گوش سوای دل و جگر اور کچہہ نہین کہاتا اور کبہی چونچ
اسکی دراز ہوجاتی ہے کہ شکار سے عاجز اور ہلاک ہوجاتا ہے
اور صاحب خلاصہ نے لکہا ہے کہ زغن یعنی چیل کبہی عقاب
ہوجاتی ہے اور عقاب کبہی زغن ہوجاتا ہی اور لکہا ہی کہ اسکے چنگل
مین بہیڑیے کے پہاڑنیکی عجیب خاصیت ہے اگر بہیریے پر اسکا چنگل
پڑتا ہی تو اوسکے جسم کو دو ٹکڑے کرتا ہی ہمیشہ لشکر کے ہمراہ رہتا ہی
صیادونکا قول ہے کہ عقاب شکار کے پیچہے نہین جاتا ہی بلکہ
بہت بلندی پر رہتا ہی جب کسی شکاری جانور کو شکار کرتے
دیکہتا ہی اوسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اور شکار اوس سے لے لیتا ہی وہ
جانور شکاری اپنی جان بچانیکیواسطے اپنا شکار پہینک کر بہاگ جاتا ہی اور

جب عقاب ضعیف ہوجاتاہی اور اوڑنی سے معذور ہوجاتاہی تو اولاد
اوسکے خدمت کرتی ہی اور ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجاتی ہے جب بسبب
پیریکی روشنی آنکھون کی کم ہوجاتی ہی ہوا مین اوڑتے اوڑتے طبقہ ناریکی
قریب پہونچتاہی وہان سب پر جلجاتے ہین وہانسے جب گرتاہی ایک چشمہ
پانی مین زندہ گرتاہی پر غوطی کھاتی ہی نئی پر نکل آتے ہین اور قوت جسم اور قوت
بصر آجاتی ہے عمر اسکی بہت ہوتی ہے اور جوانی بہی عرصہ تک رہتی ہے
اور اکثر اوقات اول بہار مین ملک عراق کو جاتاہی اور آخر بہار مین
ملک یمن مین آجاتاہی یہہ جانور آشیانہ اپنا پہاڑ پر بناتاہی اسلیئے
کہ زمین وہان ہموار ہوتی ہے زمین ہموار پر اگر کبہی بچہ حرکت کرتاہے
تو نیچے گر پڑتاہی پہر کبہی حرکت نہین کرتاہے جب تک کہ قوت
پرواز نہین آجاتی ہی اسکے بچہ کے جب تک سب پر برابر نہین
ہوتے ہین پرواز کا قصد نہین کرتاہے **خواص اجزا** دماغ اسکا
عرق مولی کے ساتہہ حمام مین صاحب ذات الجنب کو مفید ہی پتہ اسکا
تاریکی چشم کو فائدہ دیتاہی اور اگر عورت کی پستانون مین دودہ بستہ
ہوگیا ہو تو اسکے پتہ کا ضماد نافع ہو خون اسکا خشک کرکے ہلیلہ زرد کے

ساتھہ پیسکر اور سرمہ کے طور پر آنکھہ مین لگائین شب کوری کو دفع کرے
چربی اسکی ساتھہ روغن زرد کے صاحب نقرس کو نافع ہے اور درد جہہ مفاصل
کو بہی مفید ہی اور مغز اسکا شہد اور رسوت کے ساتھہ دو تین مرتبہ ناسور پر
لگائین تو فائدہ کرے اور **مخزن الادویہ مین لکھا ہی** عقاب
بضم عین اور فتح قاف اور بائی موحدہ فارسی مین آلہ اور آلودہ اور ہند مین
گدہ اور ترکی مین خراخوش کہتے ہین اور اصطلاح کیمیا گرن مین نام
نوشادر کا ہے **ماہیت** اسکی مشہور ایک چڑیا ہے بزرگ
جثہ سیاہ رنگ اور سباع طیور سے ہے پرندہ درندہ **طبیعت** اسکی
دوسری درجہ مین گرم و خشک **افعال و خواص** اوسکا لحم اور
لیپی سخت ردی الکموس ہے واسطے ابرو یعنی چشم بیماری اور ریاح کی
اور رطوبت کے نافع ہی اور قریب گوشت بیل کی ہے سرمہ اسکی پتہ کا ابتدائ
مین واسطے نزول الماء آنکھہ کے اور قوت بصر کے نافع ہے اور رفع کرنیوالا
غشاوہ کا اور قروح آنکھہ کو مفید ہے اور اوسکی خون کا لگانا محلل ورم ہے
اور پیخال اوسکی کا طلا واسطے جہائین اور کلف رخسار کے اور تحلیل خنازیر کے
اور واسطے اختناق رحم کے نافع ہے الغیب عند اللہ صورت عقاب کی یہہ ہے

شنقار کی شناخت طائر شکاری ہی قسم سیہ چشم
سے سفید رنگ ہوتا ہی اور قد مین برابر عقاب کے ولیکن قوت
عقاب سے زیادہ رکہتا ہے اور کمیاب ہے اور شنقار لفظ ترکی ہی اور اوسکے کہولنے اور

اوڑانیکا طریقہ مثل سیہ چشم کے ہے ۵ سرور طائران بود
شنقار ÷ دیگران نیستند آن مقدار ÷ او بطامع اگر بہ بیت آید
ہوس دیگران نمی شاید ÷ اور **غیاث اللغات** مین
لکھا دیکھا ہی کہ شنقار بضم و قاف بجای قاف غین معجمہ ہم
آمدہ نام طائر شکاری سفید رنگ برابر عقاب لیکن در قوت از عقاب
بسیار و زیادہ کمیاب است و این لفظ ترکی است و در رسم الخط ترکی شونقار
نویسند و بزیادت علامات ضمہ ما قبل از برہان اور **یہہ بازنامہ** مین
لکھا دیکھا ہی کہ شنقار پورا چرغ ہے اور جب وہ کلیز کرتا ہی تو مثل بحری
تلک کی ہو جاتا ہی یعنی کبود رنگ اور شنقار خوبی اور شکار گیری مین چرغ
اور بحری کے مثل ہے بلکہ فراست اور دانائی مین اور پیش بینی اور ہمت اور
شجاعت اور اوصاف اور کمال مین ان سب پرندون سیہ چشم سے نہایت
عمدہ اور پاکیزہ ہی اور **مولوی نظامی گنجوی** رحمۃ اللہ علیہ نے
بیچ **سکندر نامہ** کے دوسرا نام اسکا طغرل بفتح طای مہملہ و سکون غین
معجمہ و فتح رای مہملہ و لام در آخر قرار دیا ہے اور یون فرمایا ہی **اشعار**

شکاری یکی مرغ شوریدہ سر	ز خواب شب فتنہ شوریدہ سر

چو دوران درآمد شده تیزبال | شدن چون جنوب آمدن چون شمال

عقابین فولاد در جنگ او | عقابان سیه جامه آهنگ او

غضبناک خونریز گستاخ چشم | خدا آفریدش ز بیداد خشم

طغان شاه مرغان و طغرل بنام | بسلطانی اندر چو طغرل نیام

شنقار

فصل سوم کلال چشم جانورون اور سپیہ چشم جانورون کے کہولنی مین

میر شکار کو واجب اور لازم ہی کہ چوزہ یا قرچہ کو لاکر تین دن تک
دست کشی کرے اور طعمہ خوب کہلاوی اور چوتہی روز یہہ اجزا دیوے
کافور موتہہ سے چبا کر جانور کے موتہہ مین ڈالے اور کفچہ کرکے دہوپ
مین رکہدیوے جب اوسکو چوپنی کے بعد آنکہین کہولکر ہاتہہ پر بٹہاوی
اور اگر اس دوا کے دینی مین ڈرے تو یہہ اجزا بہت عمدہ ہین کافور
ایک نخود فلفل سیاہ ڈیڑ نخود دہر دونون کو آب تازہ مین گہس کے
اور روئی کا پہاہا اوس مین تر کرکے اوس پہاہی مذکو رمین ایک رشتہ
باندہ کر جانور کے حلق مین اوتار دیوے اور وہ رشتہ گردن سے
لپیٹ دیوے اور بدستور کفچہ کرکے دہوپ مین رکہدیوے بعد آنے تین چوپنی کے
آنکہین کہول دیوے اور رشتہ پکڑ کر پہاہا مذکور جانور کے حلق سے
نکال ڈالی اور حسب دستور ہاتہہ پر بٹہاوی اور دوسرا ہاتہہ جانور کے
موتہہ کے آگی ہلاتا جاوے تاکہ خوف اور دہشت اوسکے دل سے کافور ہو جاوے دن کو

طعمہ نہ دیوی کیونکہ انشاء جانور کا جاتا رہیگا تو پہر وحشی ہو جاویگا شب کو
کہلانیکا مضائقہ نہین مگر بعضے اوستاد دوسرے دن زندہ جانور پکڑوا کر طعمہ
دیتی ہین شب داری اور دست داری اور طعمہ داری نصف پیٹ کرے
اور اگر نشہ زیادہ ہو جاوے تو یہہ اجزا جس قدر مناسب اور موافق دیکہے
مفرد مفرد دیوے اجزا یہہ ہین - انگوزہ - روغن زرد - کاغذ گداختہ - شہد
انشاء اللہ تعالی نشہ دور ہو جاویگا **ایضاً** افیون عرق برگ چرچٹہ مین
گہسکر روئی کے پہائے مین ترکرکے رشتہ سے اوسکو گرہ لگاوی اور جانور کے
موںہہ مین دیکر رشتہ جانور کی گردن سے لپیٹ دیوے اور کنجہ کرکے دہوپ مین
رکہدیوے اور منقار اور نتہنو کے اوپر اودویہ باقیماندہ کو لگاوی جب
جانور کو چوہی یعنی چکر آنے لگے تین چوہی کے بعد آنکہین کہولکر ہاتہہ پر
بٹہاوی اور اوسکی موںہہ کے آگے اپنا ہاتہہ ہلاتا جاوی کہ خوف و دہشت
زائل ہو جاوی اور پشت کے پیچہے سے کسی آدمیکو نہ نکلنے دیوے
آگی سے نکلنے دینی کا کچہہ مضایقہ نہین ورنہ دہشت کہا کر خراب ہو جاویگا اور
نو بجی شب تک ہاتہہ پر رکہی اور روشنی چراغان اور مجمع مخلوق مین رکہی اور
نقار خانہ مین دو وقت لیجایا کرے اور کاغذ یا چمڑے کا حلقہ مثل

قرص کی کاٹ کر اوس مین ایسا سوراخ کری کہ اوسکے سر پر سے گردن مین آجاوے کہ جسکے سبب سے سونے نپاوی اور پچھلی رات سے اوٹھہ کر اور حلقہ اوسکی گردن سے نکالکر ہاتہہ پر بٹھاکر دست داری کری اور ساتٹ بجی دن کے ایک جانور مثل دراج یا تیہو وغیرہ کے اوسکے پاؤن مین رشتہ باندہ کر اوسکے سامنی آہستہ آہستہ پھڑکاوی کہ شکرہ اوسکو اوتر کر پکڑلے پھر اوس جانور کو ذبح کرکے اوسکا گوشت خون مین آلودہ کرکے چکھی دیوے یعنے کھلادیوے اسیطرح تین روز عمل مین لاوے اسکے بعد میر شکار کو چاہئی کہ دست داری اور طعمہ داری اور شب داری اچھی طرح کری پس وہ خوب رام اور فرمانبردار ہوجاویگا **ایضاً** پوست بیخ کنیر سفید یکسنخ - بیربہوٹی یکعدد - آب کوکنار مین بقدر حاجت گھسکر بدستور روئی ترکرکے بموجب ترکیب مذکورہ بالا کے جانور کو مطیع اور رام کری **ایضاً** جوز بوا بسباسہ کو پیسکر عرق پوست یکسنخ گلاب چینی یا عرق گلاب مین گولی بناکر جانور کے حلق مین ڈالی کہ وہ نگل جاوے بقدر حاجت پھر جانور کو گفچہ نکری ویسی ہی ہاتہہ پر بٹھاوی جب اوسکو چوپنی آوی اور جھکنے لگے اوسوقت کھول دیوی رام ہوجاویگا۔ **ایضاً** وقت صبح کے آب کوکنار سے روئی ترکرکے بقدر دو رتی کے

جانور کے حلق مین ڈالی یقین ہی کہ کوکنار کے کیف مین رام ہوجاویگا خوف وترس دل سے جاتا رہیگا **ایضاً** بیر بہوٹی۔ مومیائی ایک پارہ یکقدر یکسرخ گوشت مین رکہکر لقمہ صبح کو بنا کر کہلاوے بسبب کیف کے خوف اوسکا کافور ہوجاویگا بعد ایکساعت کے طعمہ دیوے **ایضاً** زعفران یکماشہ تہہر پر پانی ڈالکر پیسی اور روئی اوس سے ترکر کے تین چار قطری جانور کے گلے مین ٹپکاوی بسبب کیف کے جانور کہل جاویگا ایکساعت بختہ کے بعد طعمہ دینی کا اختیار ہی **ایضاً** گل بادرنجبویہ یکسرخ - بیر بہوٹی نیم رتی کو پیسکر گولی باندہ کر ایک لقمہ گوشت مین لپیٹ کر صبح کیوقت دیوے جبس وقت خوب ہضم ہوجاوے طعمہ روزمرہ کا دیوی اور تین روز تک یہہ دوا دیوی کہل جاویگا اور رام ہوجاویگا **ایضاً** پتہ بزمشاب ۲ سرخ ایک لقمہ مین لپیٹ کر وقت صبح کے کہلاوے اور تہوڑا اوسکی منقار مین بہی ملے جب خوب ہضم ہوجاوی طعمہ معمولی دیوے تین روز متواتر کہلاوی بفضلہ تعالی خوب کہلجاویگا

طریق کہولنی بسیرہ ودہوتی وباشہ باشین کا

یہہ ہی اول آنکہین سیکر جھلاجل باندہ کر آٹہہ دن تک بیدار رکہی سونے نہ دی صبح کو چکہی دو کنجشک خانگی کی اور شام کو طعمہ تین کنجشک

خانگی کا دیوی نوین روز پاؤ آنکھہ کھولے اور دسوین روز نصف آنکھہ اور
گیارہوین روز تمام آنکھہ کھول دیوے اوسوقت میرشکار گلوبند ڈالتی ہین اور
بعضی پر سی دیتی ہین اور بعضی مثل باز کے دنکو طماغہ یعنی ٹوپی چڑہاتی ہین
اور رات کو اوتار لیتی ہین اور طعمہ حسب معمول دیا کری اور احتیاط رکہی کہ
باشہ اوسکے سرہ کی پشت کیطرف سی کوئی آدمی اور کوئی چیز نہ نکلی
ورنہ ڈر جاویگا تو خراب ہوجاویگا اور بعضے اوستاد جلاجل دم مین
باندہتی ہین اور اگر جلد تر کہولنا منظور ہووی تو جو دوا دویہ اوپر تجربہ
ہو چکی ہین اوس سے کہولے جلد کہلیگا **ترکیب کہولنی بازہ وجرہ**
کی یہہ ہے باز چشم دوختہ کو جوز بویہ - دانہ الاچی ایک لقمہ مین ملا کر کہلاوین
اور بعدہ طعمہ دیوین اور جسجگہہ بہت مجمع ہو لیجا کر بٹہاوین تو شور وغل سنی
کی عادت پکڑی اور خوف و ترس اوسکے دل سے جاتا ہی تین روز تک
یہہ عمل کری سہ شبانہ روز بیدار رکہی سونی نا دیوی بعد تین دن کے جب اوسکو
نیند آنے لگے تہوڑی سی جہانکی اوس کے کہولے سر اور پر و نپر اور بغل پر
اوسکے ہاتہہ پہیرے اور سونی نا دیوی چوتہے روز بہی دوا اسئے مذکورہ
بالا دیکر بازار مین جسجگہہ مجمع بہت ہو اور شور وغل ہو لیجا کر بٹہا دے

اور ناچ رنگ کے مقام مین اور نقارخانہ مین اور آہنگرون کی دوکان
مین آواز کوفت نقارہ و کوفت آہن وغیرہ کی ہووی ضرور لیجایا کرے
تاکہ اوسکے دل سے خوف نکلجاوے اس طرح دسرروز عمل کرے بعد دس شبانروز کے
آدہی آنکھہ کی جہانکی کہولی اور ان دس روز مین طعمہ اور جوزبویہ اور دانہ ہل
مثل روز اول کے بدستور کہلاوے جب خوف اوسکے دل سے نکلجاوے
تو روز یازدہم جوزبویہ - دانہ ہل - ہیر بہوٹی ایک لقمہ مین ملا کر کہلاوے
اور طعمہ نہ دیوے اور تمام دن بہوکا رکہے اور شب کو بہی طعمہ نہ دیوے پہر صبح کو
چوزہ ماکیان اوسکے آگے بہڑکاوے باز اوسپر چہوڑے کہ اوسکو مار لیوے
بعد ازان ذبح کرکے اور اوسکے خون سے نصف طعمہ تر کرکے باز کو دیوے
اور چارپائی پہ بٹہا کر آسودہ ہونے دیوے

ترکیب ثانی

باز نو گرفتہ
کو دس روز تک بیدار رکہے سونے نہ دیوے اور صورت یہہ ہی کہ جہولی
باندہ کر ہاتہہ اوسمین رکہکر اوس ہاتہہ پر باز کو بٹہاوے تاکہ باز کے
پہڑکنے سے ہاتہہ کو ایذا نہ پہونچی یا بیراگن کو کاٹ سکے اور بیراگن کو
ہاتہہ سے دبائی اور اوس ہاتہہ پر باز کو بٹہاوی یا زمین پر گاڑکر
باز کو اوس اڈی پر روبروا اپنی بٹہاوی اور بیدار رکہے اور سانہ دے

اور نوازندی اور گوئیندی باز کی صفت کہتے رہوین اور آواز سرود و دف
و غیرہ غارات دن اوسکی کان مین آتا رہے کہ شور و غوغا سننی کی عادت
ہووی اور کثرت بیداری اور بیخوابی سے ہر گہڑی سر اپنا نیچی بال و پر کے
لیجاویگا میر شکار اوسکو زور سے نگاہ رکہی سوئنی نہ دی جب معلوم ہووی
کہ کثرت بیداری اور بیخوابی سے بہت زبون ہوا ہے بعد دس روز کے
تہوڑی جہانکی کہولی رفتہ رفتہ پانچ سات روز مین آنکہین کہول دیوے
اور بعد آنکہین کہولنی کے باز کو اکیلی گہر مین لاوے اور چراغ باریک فتیلہ کا
اس صورت سے روشن کری کہ چراغ باز کی نظر سے پوشیدہ رہی مگر تہوڑی تہوڑی
روشنی گہر مین ظاہر ہوتی رہی اس خیال سے کہ پہلے طوماغہ یعنی ٹوپی چڑہاتی
ہین کہ یہ باتین اوسنی کبہی نہین دیکہی ہین مبادا آرام نکری اور جب بہر کی
ہاری اور گہبراوی تو ٹوپی چڑہاوی چند بار رات بہر مین ٹوپی چڑہاوی
اور اوتاری قریب صبح کے ٹوپی اوتاری اور جہانکی بند کر دیوی۔
پہلے وقت طوماغہ تین پہر رات گذری چڑہاوی کہ ایک پہر رات باقی
رہی ہو اسواسطے کہ اس پچہلے پہر مین بہت زبون ہو جاویگا اور بیخوابی
کے سبب سے ملاحظہ اور خوف نکریگا بلکہ لایق یہہ ہی کہ تمام شب طوماغہ کے بہوکا

بٹہاوی جب جانے کہ صبح قریب ہی ہوشیاری وچالاکی تمام اوسکو ٹوپی چڑہاوی
اور صبح کو ایکمرغ یعنی ماکیان بازکے نیچے ذبح کرے کہ آوازاوسکا باز سنی اور پہچانی
بارہوین دن اوسیطرح چراغ روشن کرکے چہپاوے لیکن فتیلہ بنسبت اول کی روشن پائی
ہووی اور رات کو دو پہر کے بعد طوماغہ اوٹہاوی اور بفراست تمام اپنا
ہاتہہ اوسکے پروبال پر پہونچاوی اور دست کشی کرے اور نزدیک صبح کے
ٹوپی چڑہاوی اور اوسکی پروبال کے نیچی مرغ ذبح کرکے اوسکو سیر کرے اور
تیسری شب کو ایک پہر رات گذری اوسیطرح سے چراغ روشن کرکے
چہپاوی اور فتیلہ کو بنسبت پہلے دونون راتون کے زیادہ تر روشن کرے
کہ تمام گہر اوسکی روشنی مین نظر آوی اور ہاتہہ منقار کے نیچے لیجاوی اور دست
کشی کری یعنے بغل سے حوصلہ تک ہاتہہ پہیرے یہانتک کہ فجر ہوجاوی اور مانند
روز اول کے مرغ کو ذبح کرکے سیر کرے اور جب دوسری رات آوی نماز
مغرب سے پہلے فتیلہ باریک بناکر روشن کری اور چراغ اوسکے روبرو رکہی
اور اس رات صبح تک تین چار بار طوماغہ کرے اور پہر اوتارلیوی کہ طوماغہ
سے سیر نہووی اور صبح کیوقت اوسکے پاؤن مین مرغ ذبح کرکے ڈالی اور
سیر کری بعدہ رات کو چار آدمی اور میرشکار ایک جگہہ بیٹہین اور حرکات کرین

کہ باعث اوڑنے جانورکے ہون اور میر شکار پر محنت پڑیگی اسواسطے کہ
جب باز تیز پرواز طوماغہ یعنی ٹوپی سے نکالا جاوے اوسوقت ملاحظہ میر شکار کا
درکار ہی کہ جب کسی چیز سے نڈری اور رات کو بے حجاب مجلس اور محفل مین بیٹھی سازندے
اور نوازندے اور گانیوالے باواز بلند گاوین اور رقص کرین اور سرود وغیرہ
بجاوین تو شور اور غوغا سے اوسکی خاطر جمع ہو اور صبح ہونیکی قریب مرغ پکڑاوین اور
طوماغہ کرین اور پہر غور خوب کرین کہ باز سخت چنگال دل جمع ہی یا نہین پہر وقت
صبح کی باز کو آرام دیوین پلنگ پر یا کرسی پر یا اڈہ پر بٹہادین

ایضاً ترکیب کہولنی باز کی بطرز دیگر یہہ ہی

کہ تین روز سے زیادہ آنکہین نہ سیوین آنکہین کہولکر لطافت اور دانائی سی ٹوپی چڑہاوین
اور دس شبانہ روز بیداری دیکر تابعدار اور مانوس بناوین جب ایسا ہووے
کہ بے حجاب رات کو درمیان مجمع کے بیٹھی تب ٹوپی مین مانند تاگہ سوزن کے روزن
کرین تو روشنائی کو اوس سوراخ سے دیکھے اور ہر شب سوراخکو زیادہ کرین
تاکہ اس حد کو پہونچی کہ تمام حدقہ آنکہہ جانور کا نظر آنے لگے اور جانور آگی
کی طرف سب چیز کو دیکھے اسیطرح دیکہہ دیکہہ کہ تابعدار ہو جاویگا اور ٹوپی سے
باہر آویگا پہر طلب کرین طریقہ طلب کرنیکا تیسری فصل مین درج کیا گیا ہے

طوماغہ
یعنی کلاہ باز
خانۂ منقار
طوماغہ
یعنی کلاہ چکس
خانۂ منقار

طماغه یعنی کلاه شهباز
خانه منقار
طماغه یعنی کلاه بحری
خانه منقار

طمانہ یعنی کلاہ چینی
خانہ منقار
طمانہ یعنی کلاہ گلگٹی
خانہ منقار

طاغہ یعنی کلاہ جبسہ
خانہ منقار
طاغہ یعنی کلاہ گوی
خانہ منقار

طماغہ یعنی
کلاہ
خانہ منقار
طمانہ یعنی کلاہ
شنقار اسی جانور کو شنقار
خانہ منقار

طمانغه یعنی
خانه منقار
طمانغه باشق
یعنی کلاه باشه
خانه منقار
کلام لعل
خانه منقار
طمانغه بلبل یعنی
هزاردستان
خانه منقار

طماغہ گنجشک
خانہ منقار
خانہ منقار
طماغہ یعنی کلاہ
خانہ منقار
طماغہ یعنی کلاہ
خانہ منقار
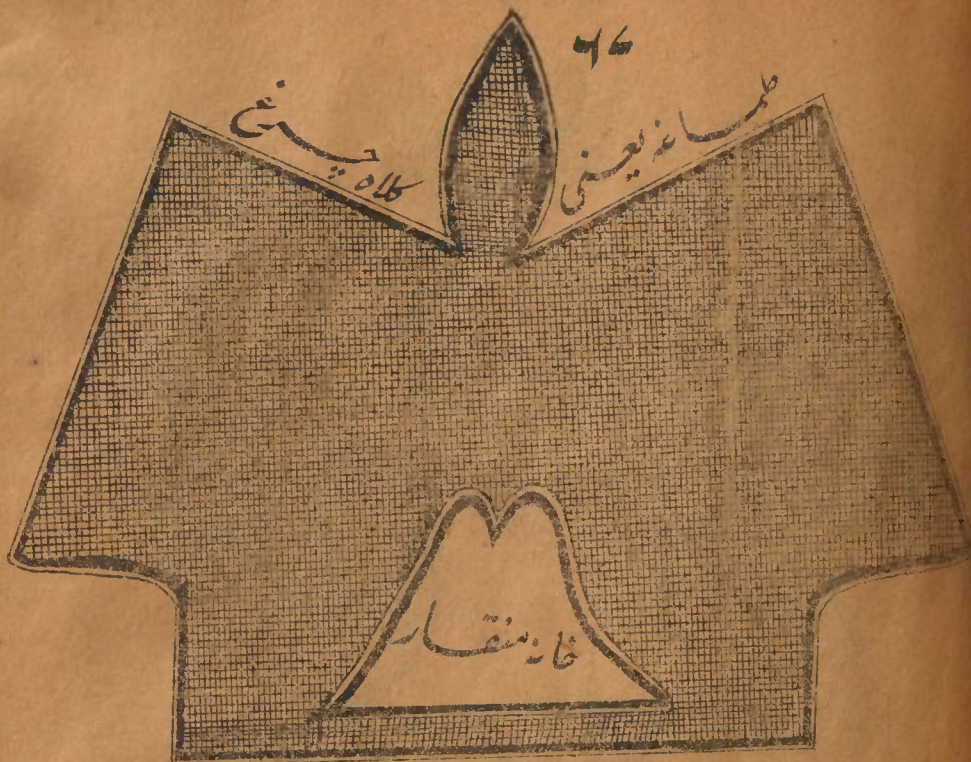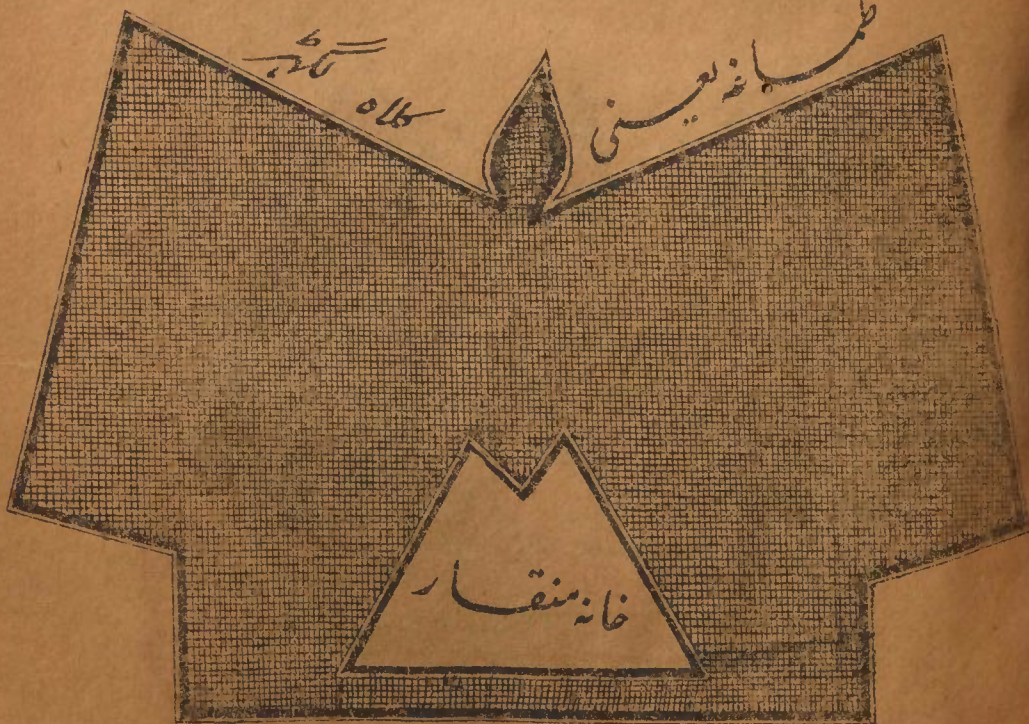
خانہ منقار
خانہ منقار
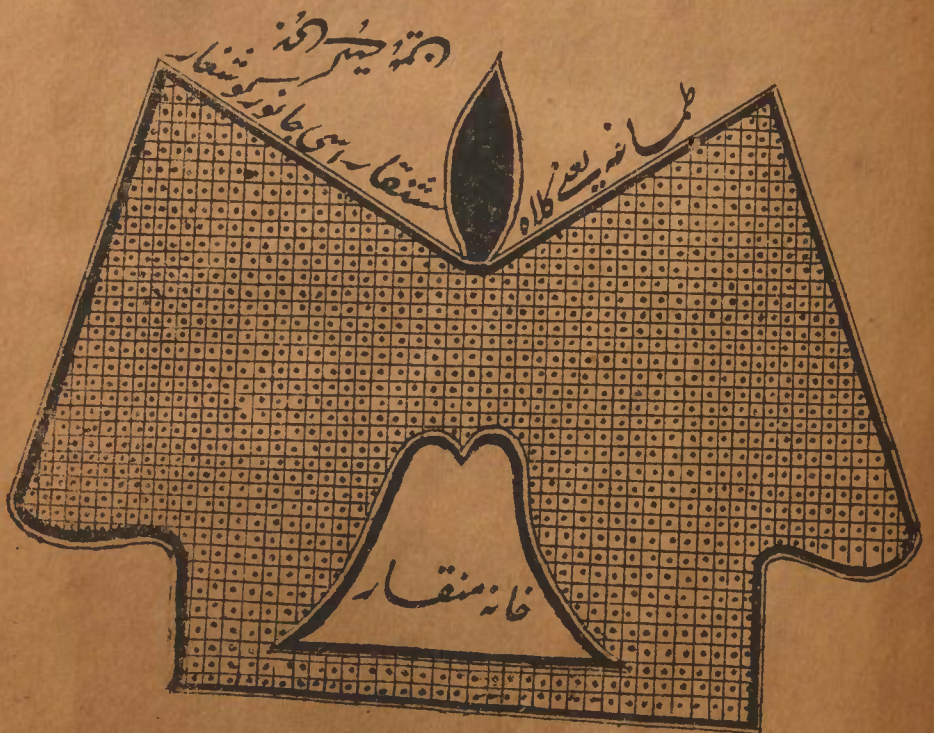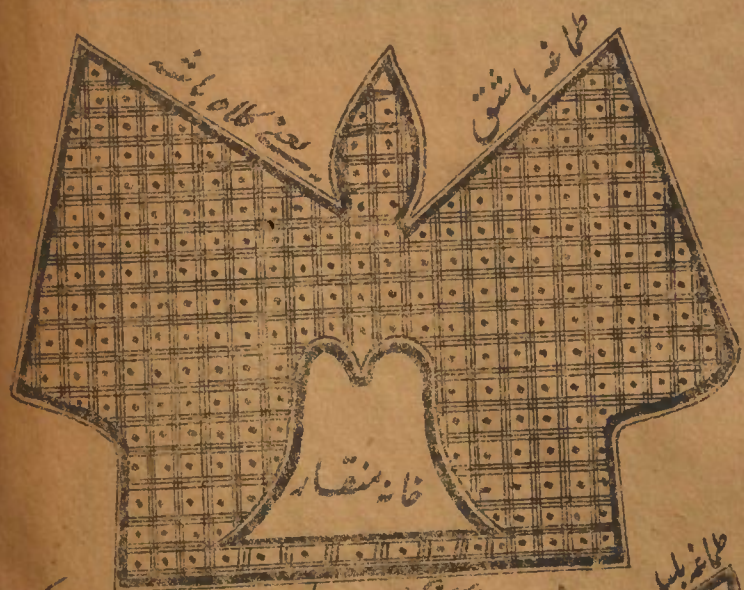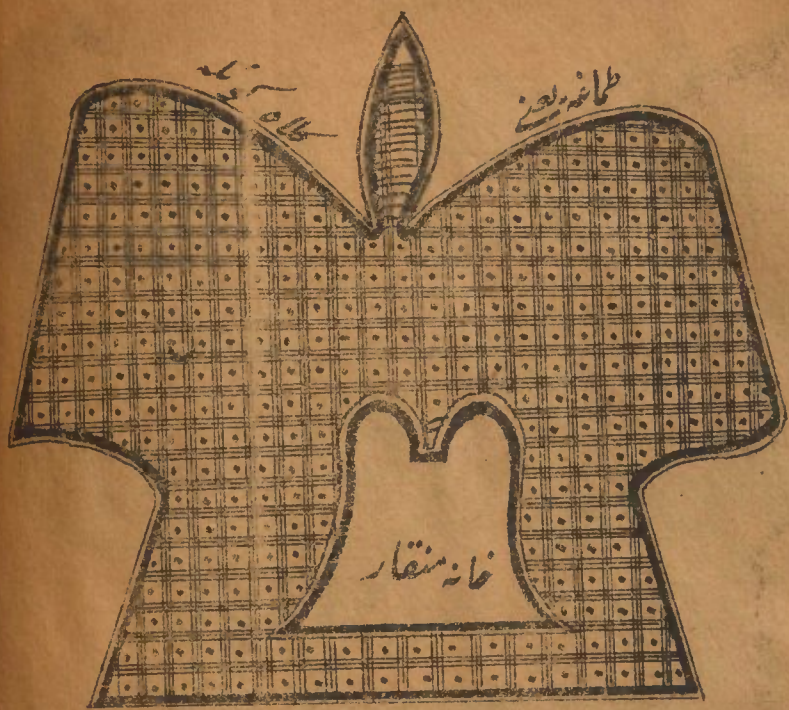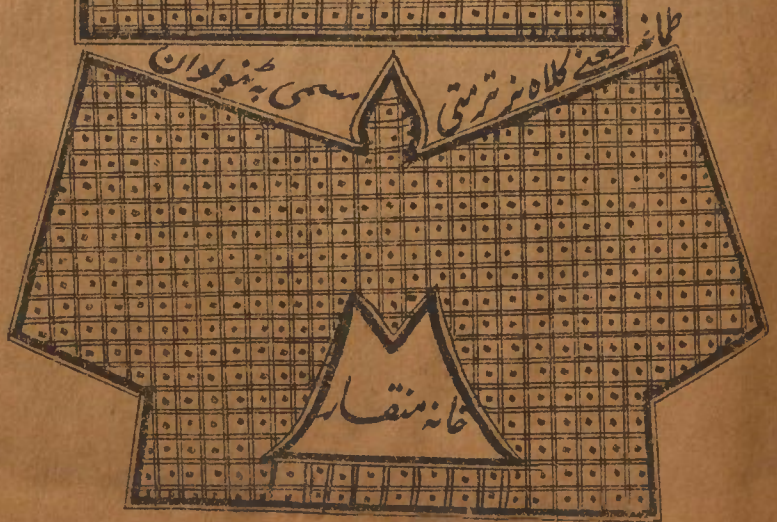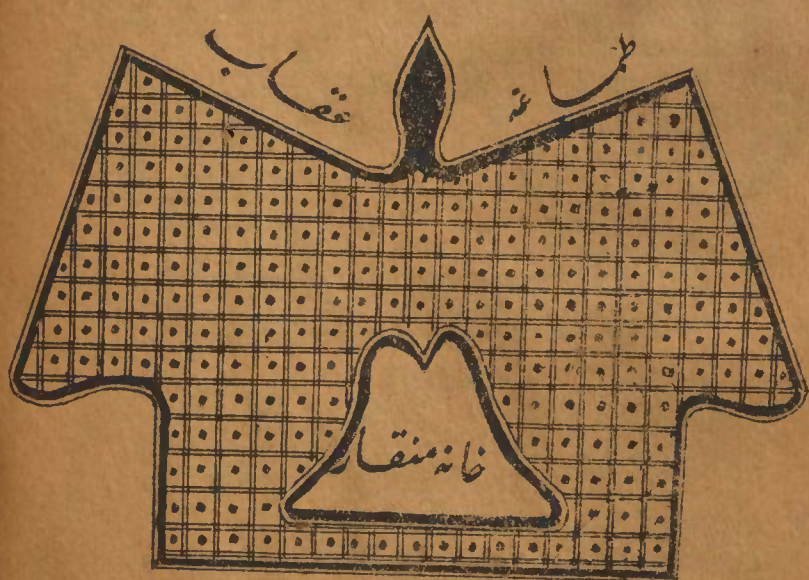
فصل چہارم گلال چشم جانوران کے طلب کرنے اور باولی دینی اور اوڑانے کے بیان صدق مقال مین

صاحب شوق کو چاہئی کہ اس کام کو شکرہ سے شروع کرے کسواسطے کہ یہہ جانور بہت مل سکتاہے خدانخواستہ اگر تلف ہوجاوے تو چندان مضائقہ نہین طریق طلب کرنیکا یہہ ہے کہ جب شکرہ کو کسی دوا یا کسی تدبیر سے کہولین تو تین روز تک طعمہ ہاتہہ پر کہلاوین اور شب و روز شکرہ ہاتہہ پر رہے چوتہی روز ڈوری کو دوالی مین باندہ کر ایک سرا ڈوری کا دوالی مین رہے دوسرا سرا ڈوری کا میر شکار کے ہاتہہ مین رہے اور شکرہ کو زمین پر بٹہا کر قریب سے طلب کری اور روزانہ دو وقت یہہ عمل کیا کرے ایکوقت صبح کو بنواخت ہفت گہنٹہ طلب کر کے بمقدار ایک فلوس وزن چکہی کہلاوے دوسری وقت شام کو بنواخت چار گہنٹہ کے طلب کر کے طعمہ آبزن یعنی گوشت پانی سے دہلا ہوا اور تر سیر شکم کہلاوے جب قریب سے آنی لگی تو دور سے بلاوین اسیطرح ہر روز تہوڑا تہوڑا فاصلہ زیادہ کرتا جاوی یعنی جب اول

روز طلب کری تو نزدیک سے دوبارہ شام کو دوسری روز کچھہ دور سی طلب
کری اسیطرح ہر روز دور سی طلب کرکے ہربار تھوڑا تھوڑا فاصلہ دیا کری اور
طعمہ بھی وقت طلب کے تھوڑا تھوڑا دیا کرے جب آخرین بلاوے اوسوقت طعمہ سیر
شکم آبدار کھلاوے جب اس درجہ کو پہونچی کہ میر شکار کا آوازہ سنکر خود بخود چلا
آوی اور مانوس و مالوف ہو جاوی بعد ازان اسیطرح باولی دیوے کہ ایک
جانور مثل دراج یا زاغ وغیرہ کوئی جانور ہو اوسکی پاؤن مین ڈورا باندہ کر نزدیک
شکرہ کی پہڑکاوی اور شکرہ اوڑکر اوسکو پکڑی اوسوقت اوس جانور کو
شکرہ کے پاؤن کے نیچے ذبح کرکے اوسکا خون اور مغز سر اور دل
شکرہ کو کہلاوے ایک روز درمیان چھوڑ کر دوسری باولی دی اسیطرح
تین باولی مین کہڑا ہو جاویگا مگر بہ نسبت اول باولی کے دوسری باولی مین
اور دوسری باولی بہ نسبت تیسری باولی مین فاصلہ زیادہ کرے اگر
شکرہ باولی لڑانیمین قصور کرے تو چوتھی فصل مین جو دوائین بھوک
اور مسہل وغیرہ کی تحریر کی گئی ہین اوس مین سے ایک دوا بھوک
خفیف کی شکرہ کو کہلاکر باولی لڑاوی اور باولی زاغ کی سخت تر یہی
طریق اوسکا سخت یہہ ہے کہ زاغ کی منقار مین قلم تراش سے گرہا کرکے

ڈوری سے مضبوط باندہی کہ ڈورا سرک نہ جائی اور زاغ کے دونون پر
دونون پنڈلیان توڑ کر آگے شکرہ کی پہڑکاوی شکرہ اوسکو پکڑلیویگا
پہر مغز اور دل اور خون زاغ کا ہمراہ طعمہ آبدار کے کہلاوے
ایک روز پہر باولی کوی کی دے منقار بدستور باندہ دیوے
اور دونون پنجہ بہی ڈوری سے مضبوط باندہ دی اور ایک آدمی
زاغ کو لیکر جہاڑی مین چہپ کر بیٹہے اور ایک آدمی شکرہ کو موٹہہ
مین لیکر سامنی اوس جہاڑی سے کہڑا ہو جادی اور ایک اوس
جہاڑی کو ہانکی اوسوقت کوی کو آسمان کیطرف اوچہالے اور شکرہ
والا شکرہ کو زاغ کیطرف پہینکے وہ پکڑ لیگا تب بدستور دل و دماغ
اور خون شکرہ کو کہلاوے ایک روز بعد تیسری باولی مین اوپر کیطرف
کی منقار کوی کی توڑ دی اور آنکہین اسطرح سیوے کہ نظر اوسکی نیچے کیطرف کو
کام نکری اور اوپر کیطرف کو دیکہی اور دونون پنجہ رشتہ سے مستحکم باندہ
دی اور جہاڑی مین بیٹہے اور ذرا جہاڑی سے کوی کو بلند اوڑاوی اور
میر شکار شکری کو کوی پر پہینکے وہ مار لیگا بدستور دل اور دماغ اور خون
طعمہ مین ملاکر کہلاوے ہر جانور کو تین باولیان دیجاتی ہین جسطرح سے کہ تحریر کیا ہی

چوتہی وقت چاہئی کہ میر شکار صبح کیوقت چکہی تہوڑی دی اور سہ پہر کے
وقت جنگل مین جاکر پا ٹمر دی اور تجسس بہت کری اور شکرہ سے وہ جانور
ضرور پکڑوادے جو باولی مین پکڑ چکا ہی اسیطرح ہر روز شکار کیا کری جب شکرہ تین
چار جانور مارلے تو دوسری قسم کا جانور باولی دیکر پکڑوادی اور پر مہرہ کا
خیال رکہے کہ ٹوٹ نجادی ورنہ برا ہویگا اب خیال کرنا چاہئی کہ شکرہ
قصور کرتا ہی یا نہین اگر نہین کرتا ہے تو بہت جانور انواع الواع کے اوس سے
پکڑوانا چاہئی اور ہر روز طعمہ زیادہ دینا چاہئی اگر قصور کرتا ہے
تو سبب اوسکا یہہ ہی کہ یا تو موٹا زیادہ ہوگیا ہی یا لاغر بہت ہی یا جانور سے
کٹ گیا ہی یا ڈر گیا ہی یا طعمہ زیادہ کہا گیا ہی یا چہ ہیا گیا ہی یا بیمار ہے
یا بازدار کا قصور ہے پس ان قصوروں مین سے جو قصور ثابت ہوا اوسکی
تدبیر اور علاج کری اور علاج اور بہوک اور موںہہ جہاڑنا اور مسہل
دینا اور خفا کرنا کل پنجہ گیر جانوروں کا چہٹی فصل مین تحریر کیا
جاویگا اور علاجات امراض متفرقہ کے فصل ہفتم مین بہ تفصیل
لکہے جاوینگے یہہ طریقہ شکرہ چیچنہ کہند بسیرہ کے اور چتر سرہ کی تعلیم کا تہا اب
طریقہ بے سرہ اور دہوتی اور باشہ کا تحریر کیا جاتا ہے

طریق طلب کرنے بے سرہ و دہوتی و باشہ و باشین

کا یہہ ہے کہ ایک ڈور پانچ ہاتہہ کی لنبی دوالی مین باندہ کر ایک گز کے
فاصلہ سے تازہ طعمہ پر طلب کری اور دوسری دن دو گز کے فاصلہ سے طلب
کرے علی ہذالقیاس ہر روز فاصلہ زیادہ کرتا جاوے ایک وقت صبح کو بلا کم
چکہی جانور زندہ کی احتیاط سے دی کہ گوشت جانور زندہ کا ایک دو لقمہ سے زیادہ نہو
استخوان پوست اور رگ پٹہہ سے پاک وصاف ہو نہین تو بیمار ہو جاویگا
اور ایک دفعہ شام کو طلب کرکے طعمہ زندہ پاک صاف آب دار کرکے سیر شکم
کہلاوی اور چارپائی یا کرسی پر باندہ دے کہ طعمہ ہضم کرے اڈے پر
نہ باندے نہین تو تلیا جاویگا اور موسم سرما مین آتش کے سہارے سے
رکہے اسیطرح سے ہر روز طلب کیا کرے جب خوب آنے لگے اور مانوس
اور مالوف ہو جاوے تو پہر باولی لڑاوے یہہ جانور نازک مزاج بہت ہے
اسلیے اس سے زاغ وغیرہ واہیات جانور نہین پکڑواتے ہین دراج اور
طاؤس اور خرگوش وغیرہ پر اس کا لطف بہت ہے اور امیر کبیر
اسکا تماشا دیکہا کرتے ہین طریق باولی کا یہہ ہے کہ ایک دراج کے
پاؤن باندہ کر روبرو باشہ کے پہڑکاوی وہ اوسکو مار لے گا

تب ذبح کرکے خون اور مغز اور دل باشہ کو کہلاوین اور گوشت گنجشک ۴ عدد یا خایہ ۶ عدد
کا موافق طعمہ کے کہلاوین پہر صبح کو چکہی زندہ گنجشک خانگی کی گرم پانی
مین آبدار کرکے نصف طعمہ دیو اور گنجشک خانگی کا لحم مخصوص باشہ کیواسطے
ہی غیر جانور کیواسطے نہین ہے دوسری باولی ڈری مین ۲ عدد دیوے اور تیسری باولی
جنگل مین جاکر دیوی ایکدن سکے بعد تیتر تہیلی مین رکہکر باشہ یا بیسرہ
یا دہوتی کوئی جانور ہو شکار کیواسطے لیجاوے اور میر شکار کو خوب
تلاش کرے اور بہت پای مردیکو کام فرماکے جب دیکہے کہ شکار نہین
ملتاہی بدرجہ مجبوری تہیلی والا تیتر کے پاؤن مین ڈوری باندہکر
اوچہالے اور باشہ یا بیسرہ یا دہوتی سے پکڑوای اور خون اور دل اور مغز
ہلاوے اور طعمہ آبدار خون مین ملاکر دیوے مگر اول روز ایک تیتر سے زیادہ پکڑوا
ایک ہفتہ تک یہہ التزام رکہے پہر ایک ہفتہ دو دو تیتر پکڑوای پہر تیسرے
ہفتہ تین تین تیتر پکڑوائی بعد اسکے جو جانور چاہی پکڑایا کری یہہ میر شکار کو
اختیار ہی انشاء اللہ تعالی خوب خاطر خواہ اوڑیگا میہ شکار جانور
چنگل گیر کا خیال رکہی کہ ہر روز تیتر مارکے طعمہ آبدار کہلاوی آخر لقمہ
مین قدرے پر سینہ شکار کے گوشت مین لپیٹ کر کہیا شکرہ کیا بہیرہ

کیا چتر سرہ کیا بسیرہ کیا دہوتی کیا باشہ کیا باز کو ضرور کہلاوی
اور جبا نور کے مونہہ جہاڑنیکا خیال رکہے کہ وہ اثر تمام
رکہتا ہی اور صبح کو جانور ضرور مونہہ جہاڑیگا یا جلدی یا دیرسے اگر مونہہ
جہاڑے تو یقین کرنا چاہئی کہ اس جانور کو کوئی حرکت ہوئی ہے پہر
طعمہ معمول سے کم دیوے اور صبح کو ادویہ ہاضمہ کی دی اور رات کو اڈی پر
باندہی اور وقت صبح باشہ کو گہاٹ کے ناف پر باندہی اسمین فائدی بہت ہین
اور اجزا بہوک کے چہٹی فصل مین مسطور ہین اور دوائین بہی متفرق فصل
ہفتم مین مذکور ہونگی

طریق طلب کرنے باز کا

جب باز کو کہولا جاوے آٹہہ روز تک طعمہ خوب کہلاوی یعنی صبح کی چکہی مین پانچ
کنجشک خانگی کا اندازہ اور شام کو آٹہہ کنجشک خانگی کا اندازہ طعمہ
کہلاوے فائدہ یہہ ہے کہ طعمہ پہونچی گا اور بیمار نہوگا پہر تین
روز تک کنجشک خانگی کا اندازہ دین یعنے طعمہ کے موافق کنجشک
خانگی کا گوشت گرم پانی سے ترکر کے کہلاوی چوتہی دن وقت طعمہ کے
خالی مکان علیحدہ مین جہان کوئی شخص نہو باز کو لیجا کر ایکمرغ سیاہ رنگ نوخیز
دوری سے باندہ کر چار قدم فاصلے سے طلب کرین اور مرغ کو باز کے پانون کے نیچے ذبح

کرکے خون اوس کا کہلاوے اور طعمہ کے موافق مقدار گوشت مرغ کا ہووے
کہلاوی زیادہ طعمہ ندیوے نہیں تو بیمار ہوجاویگا پہر ایکدن کا وقفہ دیکر باولی
دین اور چکہی بدستور کہلاوین اور طعمہ کم کرکے یعنی سات کنجشک کا طعمہ کہلاوے
چہٹے روز آٹہہ قدم کے فاصلے سے ایکمرغ جوان کو علیحدہ مکان مین لیجاکر باز کو
اوسپر طلب کرین اور ہمیشہ مخلوق کے مجمع مین شکار کو رکہا کرین کہ مانوس اور
مالوف رہے بعد ازان مرغ کے کہال کا ایک دلبہ بناوین کہ مثل شکل مرغ زندہ کے
نظر آوے باز کو اوسپر طلب کرکے طعمہ کہلایا کرے جب خوب آنے
اور جانے لگے اور رلیجاوے اور رم کرنیکا خوف میر شکار کو نہ رہی پہر ایکروز
وقفہ دیکر گرم نسخہ جو چہٹی فصل مین تحریر کیا جاویگا بموجب وزن
باز کے باز کو کہلاوے اور شکار کو جنگل مین لیجاوے اور پچاس قدم کے
فاصلہ سے جانور پر چہوڑے **طریق دیگر** ڈوری دراز بہم
پہونچاکر ایک سرا ڈوریکا سر میان میر شکار ہاتہہ مین رکہے اور
دوسرا سرا ڈور کا باز کی دوالی مین باندہی اور باز کو تین چار قدم کے
فاصلہ سے مرغ پر بلاوے اور مرغ کو اوسکے پاؤن کے نیچے ذبح کرکے
مرغ کا دل اور مغز اور خون باز کو کہلاوے اوس وقت جدا کرکے

باز کو ہاتہہ پر لے اور مرغ کو چہپالیوے اور چند بار اوسی مرغ پر طلب کری
ہر روز اسی طریق سے عمل کرے پہر باز کو بلندی پر لیجا کی اسیطرح سے طلب
کرے فائدہ اس طریق کا یہہ ہے کہ اگر باز کے دل مین کچہہ خوف و جہجک ہووے
اور رم کرے تو بہی دور نجاوے اور نزدیک بیٹہہ جاوے **طریقہ تیسرا یہہ ہے**
کہ ایک سر ڈوریکا دوالی مین باندہی دوسرا سرا ہاتہہ مین نہ لے اور باز کو طلب کرے
مگر اس طریق مین قباحت ہے نعوذ باللہ اگر کسی جگہہ اوڑجاوے اور رم کرے
اور ڈورکی درازی سے زیادہ ہوا کے طرح آسمان پر جاوے پہر اوس
جگہہ سے زمین کیطرف آوے تو صدمہ اوٹہاویگا اس صورت مین
میر شکار اوسکو حساب سے باہر نہ لاسکے گا۔

طریقہ دست ورد طلب کرنے باز کا

یہہ ہی کہ جب مراتب مذکورہ بالا کو طے کرچکے یعنی شب بیداری
اور دست داری سے اور طوماغہ اور طلب کرنے اور باؤلی دینی سے
فارغ ہوجاوی تب باز کی دُم کو دونون طرف بال شہپر مین ابریشم
باندہی اور جنگل مین جاکر موش یا گہونس کے یا بچہ سگ کے اوپر
اوڑاوے اگر پکڑے فبہا والا اوپر سر سوراخ موش کے بیٹہہ جاویگا

چند نوبت اسیطرح اوپر موش کے اوڑاوی تو زمین پر بیٹھنی کی عادت پکڑے
بعد شہپر اوسکے کہولین لیکن دم اوسکی ڈوری سے ایک لطف کے ساتہہ بندہی
رہے بعد ازان خرگوش کے اوپر اوڑاوین مگر مونہہ خرگوش کا سی دین
کہ باز کو صدمہ نہدی فائدہ دست رو کرنیکا یہ ہی کہ زمین پر بیٹھنی کی عادت
پکڑیگا اور بے حجاب ہوجاویگا جب اس طریق کے ساتہہ بہت رو ہوچکی تو
مرغابی پر دست رو کرین طریق اوسکا یہہ ہے کہ بار اول دو مرغابیونکو باہم باندہ کر
دس گز کے فاصلہ سے پہر کا کر چہوڑین کہ باز ہاتہہ سے اوڑ کر اونکو پکڑی اور مرغابی کے
قد و قامت کو پہچانی اور مرغابی کو جائی نامعلوم یعنی کمین گاہ سی چہوڑین اور
باز کو اوسپر شیر کرین کہ نہایت فاصلہ سے جاکر مرغابی کو پکڑی اور کہا کر
سیر ہوجاوے تو پانچ چہہ بار اسیطرح فاصلہ دراز سے پکڑواکے اوسی سیر
کراوین کہ مرغابی پر دلیر اور گیرا ہو بعدہ اون مرغابیونپر کہ جو
پانی مین ہون چہوڑین مرغابی کو پانی مین پکڑیگا یا پکڑ کر خشکی مین لاویگا
میر شکار کو چاہئی کہ مرغابی کو اوسکے پاؤن سے حکمت اور
چالاکی کے ساتہہ کہینچکر باز کو شکار بلند پرواز کے اوپر اوڑاوی کہ
بلند جاکر اوسکو پکڑے اور کہا کر سیر ہو باز جانور بزرگ سے جو

تعلیم پاویگا اوسکو فراموش نکریگا عیب و علت کو اپنی آپ دور کریگا
اور طریق اوڑانیکا یہہ ہے کہ کنارہ تالاب کے جاکر تالاب کی مرغابیونکو
اوڑاوی کہ بے اختیار ہوکے پانی سے اوٹھین بعد ازان طبل کو
بجاوے اور اسقدر تاخیر کری کہ مرغابیان تالاب مین بیٹھہ جاوین
بعد ازان جانور کو مرغابی طبل خوردہ پر اوڑاوی مدعا یہہ کہ
مرغابی بمجرد اوٹھنی کے پانی سے اور سننی آواز طبل کے سرنگون
ہوجاویگی اور اپنی کو پانی مین گراویگی مگر میرشکار کو چاہئی کہ حوصلہ کو
کام کرکے مرغابی طبل خوردہ کو طبل ناخوردہ سے تشخیص کرکے جانور کو
مرغابی طبل خوردہ پر اوڑاوی اور یہہ لازم ہی کہ اول مرتبہ مین جب
دیکھے کہ شکار جاتا ہی بے حوصلہ ہوکر باز کو نچھوڑی بلکہ حوصلہ رکھہ کے
اور ہاتھہ اپنا نگاہ رکھہ کے چھوڑی کہ سبب بلند پرواز ایکطرف کو
جانا شروع کرے اور نئی باز کو اول گہیری پانی پر نہ ڈالی کس واسطے
کہ جانور کوہی و صحرائی ہے ڈری کہ پانی سے تر ہوکر ڈوب نجاوی اول
اوس مرغابی پر چھوڑی کہ تہوڑیسی پانی مین رہتی ہو باز ہاتھہ سے جو اوترے
اوسکی نظر مین پانی آوی اور اوس پانی مین مرغابی کو دیکھے تو

سبب [illegible] جب اسکے مرغابی کو پکڑے چند بار اسیطرح کرکے بازکو دلیر
کرین تاکہ بے حجاب پانی سے ہوجاے اگر چاہین کہ دوگیر کرین تو ہر روز
فاصلہ اوسکا زیادہ کرکے تہوڑی سے پانی مین مرغابیونپر دلیر کرین
اور کوشش کرین کہ وقت صید کرنے کے دور سے چہوڑین۔

فصل پنجم طریق طلب کرنے اور ایستادہ کرنے جانوران سیہ چشم کا یہہ ہے

طریق طلب کرنے ترمتی کا یہہ ہے کہ ترمتی کو مانند شکرہ کے
کہولین اور مانند اوسکی طلب کرین کہ خود بعد چند روز کے
کہڑی ہوجاویگی مگر جب رونده کرے اور ایک دو جانور اوس سے
پکڑاوے بعد ازان سبزک یا چہپکے پر چہوڑے کہ سبزک کے کہڑا ہونے مین
یہہ خود کہڑی ہوجاویگی اور کہڑے ہونیکی عادت پکڑے گی طریق
طلب کرنے ڈوری سنگ لگہڑ جہری
شاہین کا یہہ ہی کہ جب دست کشی اور کہولنے اور ٹوپے چڑہانے اور سب
امور سابقہ سے فارغ ہو تو اسی طریق سے طلب کرے کہ گہوڑی کے دُم کے بالو نسے

طناب مقدار بست گز کی بناوی اس طناب کا فائدہ یہہ ہی کہ طلب گاہ مین
بعضے اوقات خار و خس ہوتے ہین اگر یہہ طناب گھوڑے کے بالونسے
نہوگی تو نیم راہ مین خار و خس او لجھکر جانور کو اوڑہنی سے باز
رکھی گی اور رمیدگی اور شکست جانور مین پیدا ہوگی اس احتمال سے
طناب گھوڑے کے بالون سے تیار کرتے ہین اور جانور کی دوالی مین باندہکر
طلب کرتے ہین کہ جانور بلندی پرواز کی عادت نہ پکڑے پہر اول بار
تہوڑے فاصلہ سے جانور کو طعمہ پر طلب کری اور روز بروز پلہ اوپر پلہ کے
زیادہ کرے تاکہ حد مقررہ تک پہونچ جاوے مگر جب بست گز کے فاصلہ تک
پہونچی تو اوسکے پاؤن مین جانور زندہ ذبح کرے اور آبدارہ اوسکے
خون سے آلودہ کرکے کہلاوی دو تین روز یہہ عمل کرین جب خوب
آسنے لگے اور مالوف و مانوس ہو جاوے اوسی دلبہ دیوے پہر دلبہ پر
طلب کرے اور چند نوبت اوس وقت مین ایک تہی چربی دمگزہ سے
جوز بویہ ملا کر طعمہ کے گوشت مین رکھکر کہلاوے تو جانور اشتہا لاوے
اور یہہ خیال رکھے کہ وقت طلب دلبہ کے بار بار جانور کو فاصلہ زیادہ
کرکے طلب کرے اور وقت نیم سیری جانور کو ٹوپی چڑہاوی اور دلبہ کے

اوپر سی اوٹھاوی اور دلبہ کو لیکر بہاگ جاوی اور بفور اوٹھانے جانور کے
ٹوپی اوتاری کہ دلبہ کو پہونچی اوسکے بعد خوب سیر کری ضرور ہر روز
وقت طلب کے جب نیم سیر ہووے جانور کو دلبہ سے ٹوپی چڑہا کر علحدہ کری اور
دلبہ لیکر بہاگ جاوے پہر جانور کو ٹوپی اوتار کر چہوڑی کہ دلبہ کو پہونچکر پکڑے
اس روش پر جانور کو رونده کرتے ہین یہہ طریق غیر مکرر وبے بدل ہے
جبکہ سر حد کو پہونچی اور چند روز طناب سے طلب کری جبکہ اس حد کو پہونچی کہ میر شکار
کے ہاتہہ پر آتی ہی جان لے کہ ٹوپی اوتارنیکے واسطے میر شکار نے اوسکو ہاتہہ پر
لیا ہے اور بے طاقت و بیتاب ہوکر تڑپنی لگے تب ہاتہہ سے اوڑتی ہی اوپر
زمین کے اوتر جاویگا جب اسطرح کا اوڑنا پکڑی اور ہر حال سے خاطر
جمع ہووی تب چاہئی کہ اوسکو کہڑا کری اس طریق سے کہ دلبہ پر
دور سے طلب کری جب نزدیک آوی اور چاہی کہ پکڑی اوس وقت
جانور کی چکہی یعنی دلبہ کہینچ لیوی کہ جانور دوسری طرف
ہوا پر نکل جاوی پہر اوسکو دلبہ دکہا کر آواز دی کہ وہ مثل شہاب
ثاقب کے دلبہ پر آوی اور اول ایک چکہی دیکر جب دوسری بار دلبہ پر
آوی طعمہ دے اسیطرح تیسرے روز دور سے دلبہ پر طلب کرے

جب نزدیک آوی دلبہ سے چکہی دیوے کہ جانور خطا کرکے مانند گولی بندوق
کے دوسری طرف نکلجاوی پہر دلبہ کہاکر آوازدی جب آوی پہر بہی چکہی دے
کہ وہ دوسری طرف بجلی کی طرح نکل جاوی پہر دکہاکر وہانسے بہی آوازہ دی
پہر تیسری بار بہی چکہی دی کہ گولہ توپ کے مانند ہوا پر جاویگا اور دلبہ
تہوڑی دیر کے بعد دکہاوی اور آوازہ دی کہ پہلی کیطرح دلبہ پر آویگا
سو طعمہ اوسکو کہلاوے اس طرح کے استعمال مین کہڑا ہو جاویگا اور میر
شکار کے سر پر ہوا مین کہڑا رہیگا اور ساتھہ ساتھہ اوڑتا رہیگا پہر گہوڑی پر
سوار ہو اسیطرح کہڑا کری امید ہے کہ خوب تعلیم پاویگا جدہر کو گہوڑا میر شکار
کا جاویگا یہہ جانور ہوا کے اوپر اوسکے ساتھہ جاویگا پہر اختیار ہی ڈر سے
جہاڑی مین اوڑاوی جسوقت کہ ڈر سے جانور نکلیگا بفور جہکڑا ریگا اور پہر
ہوا پر کہڑا ہو گا مگر اس وقت اول باولی کبوتر کی دیکر دو چار جانور ہاتہہ سے
پکڑاوی ہر باولی پر جانور مثل دُرّاج و مرغابی و بط و سرخاب
و بزرا و ابلقا اور پہر قازو پہر کلنک کی باولی دیکر دو چار ہاتہہ پر
ہر ایک جانور کی باولی کے بعد پکڑاوی تو قد و قامت اور صورت
و شباہت ہر ایک سے واقف ہو کر سب پر دلیر ہو یہہ فائدہ جاننا چاہئی

کہ شاہین چوزہ ہونیکی وقت سے کلیز ہونیکے وقت تک ہر سال اوڑنا اور گرفتار
کرنا جانورکا زیادہ کرتاہی اور پانچ کلیز کی بعد معاملہ دان ہوتاہی مگر پانچ کلیز کے بعد
دوسری زبون نظر آتاہے اور قبیح معلوم ہوتاہے اسواسطے کہ ہر جانور کو
پکڑکر سیر ہوا ہے اور مشقت دیکھی ہے بسبب مشقت کشی کے زبون ہوجاتاہے
اسیواسطے اوستادونے کہاہی کہ ہرچند اسوقت شاہین معاملہ دان ہوتاہی
مگر تین کلیز کے بعد اوپر اوس جانور کے کہ سرہوا ہے اور گوشت اوس کا
کہایاہے پانچ کلیزوالی سے گرم تر اور بہتر جاتاہے اگرچہ نشیب پہاڑ مین کسی
جانور پر چہوڑین تو دس احتمال سے ایک احتمال ہے کہ خطا کرے مگر ایسی
جگہہ مین سرکرنا میر شکار کا کام ہے کہ اگر کار باز اور بحری اور شاہین سے مانند
چرغ کی لیوی تو شاہین ضایع ہوینگی اور شکار کو فراموش کرینگے
یعنی چرغ سب جانورون کی طرح پر تعلیم پاکر ہر ایک جانور کی
طرح شکار کرتاہی پس اگر بحری اور شاہین کو تیزبال دیکھکر بہت سے جانورون کے
پکڑنیکی علیحدہ روش پر تعلیم دیوین تو وہ چرغ کی طرح زیرک جانور
نہین ہے اطوار متعدد شکار کیے ہی اوسکو یاد نرہینگے آخر اپنی تعلیم بہی
فراموش کریگا اور جبتک کہ بحری کو آرزو شکار کی اور اشتیاق طعمہ کا غالب

نہ ہووی بحری کو نہ اوڑاوین اور وقت اوڑانے بحری کا عین طلوع آفتاب کا ہی
کہ ہوا باعتدال ہو اور نہ گرم ہووے کہ جانور نازک ہے بیچی شکار کی بہت
تلاش کریگا تو ضایع ہوگا اور بحری شکار اپنی کو زبون کرکے جہکڑ مارکے جب
شکار کو بے طاقت اور ناتوان کرتی ہے تب پکڑتی ہے بخلاف شاہین کے
کہ جاتے ہی شکار کو پکڑ لیتا ہے اور بحری کو گوشت پاک وصاف عمدہ کا طعمہ
دیوین اور ہوا گرم مین بہت سیر نکرین کہ تنگی نفس یعنی مرض دمہ اوسکو
پیدا ہوتا ہی دمہ کی فصل امراض دیکہکر علاج کرے اور جس دن کہ چاہین
صبح کو شاہین اور بحری کو اوڑاوین اگلی دن آبدارہ مکرر کہلائین اور اوسکے
پانو کی نیچے مرغ ذبح کرکے ہمراہ دل مرغ کے دمگزہ کے چربی اور جوزبویہ سے
تبی بناکے دیوین علی الصباح کہ شکار کو جاوین اول میدان پاک و
صاف مین کہ خار وخاشاک اوسمین نہوون جانور کو طلب کرکے جانور زندہ
ذبح کرکے آبدارہ خون اوسکی سے آلودہ کرکے جانور کو سیر کرین اس صورت
مین کاہلی اور رمیدگی اوسکی دور ہوجاویگی اور پکڑنے جانور مین گرم اور
تیز جاویگا **طریق طلب کرنے شکار اور چرغ کا یہہ ہی**
بعد دست کشی اور شب بیداری اور کہولنی کے ڈوری موئے دم اسپ بست گرہ کے

[illegible] والی مین جانور کے باندہ کر اوسکو زمین پر بٹہا کر ایک سرا ڈوریکا ہاتہہ مین

[illegible] پارہ گوشت پر طلب کری طعمہ یکبارگی ندی تہوڑا تہوڑا کہلاوی جب

بے حجاب ہو جاوے تب دور سے طلب کرے رفتہ رفتہ جب بست گز کے فاصلہ تک

پہونچے یہہ وقت دلبہ دینی کاہی نیچے پاؤن جانور کے مرغ کو ذبح کری اور

دو تین روز یہہ عمل کری بعد ازان ایک جگہہ بلند پر بفاصلہ قریب

ایک میل چار پانچ آدمی آواز باہم دیگر ملا کر جانور کو طعمہ یا دلبہ دیوین جب

اسقدر فاصلہ سے خوب آیا کری تب کلنگ خانہ پرور کی با دلی دین مرتبہ

اول مین اوپر پشت کلنگ کے گوشت باندہ کی پاؤن مین ڈوری باندہ کی

جانور کو اوسپر طلب کرین گوشت مذکور بتدریج کم کرتے جاوین جب

بے حجاب اور دلیر ہو جاوی گوشت دور کرین اور بلندی پر لاکر

کلنگ کو چہوڑ دین کہ پرواز کر کے روان ہووی پہر جانور کو اوسکی

اوپر ڈالی لیکن قبل ڈالنی جانور کے چند مردم نیچے منتظر ہون کہ جب

جانور کلنگ کو زمین پر لاوی جلدی سے پہونچکر اوسکی مدد کرین تا کہ

کلنگ جانور مذکور کو آسیب و ضرر نہ پہونچاوین جب چند مرتبہ اسی طریق سے

عمل کرین اور جانور بیخوف گرفتار کری تب پر کلنگ صحرائی کی اس طریق سے ڈالین

کہ قریب پانسو آدمی کے گرداگرد کلنگ کے اس صورت سے کہ ایک ایک آدمی دو
دوگز کا فاصلہ آپس مین چھوڑ کر چار جانب کلنگ کے کھڑی ہو کر دائرہ باندہین
اور دو میر شکار ایک تو طرف راست اور ایکطرف چپ حلقہ مذکور کے سر پلہ پر جاکے جانور
اوپر کلنگ کے روان کرین لیکن اول بار جبکہ کلنگ پر روان کرین تو دو تین کلنگ سے
زیادہ نہون اور وہ جماعت کہ دائرہ باندہ کر کھڑی ہوئی ہے چاہئی کہ کلنگ کی
طرف متوجہ ہو کر آواز دیوین قاعدہ یہہ ہے کہ جسوقت اس ترتیب سے مردان
اوپر کلنگ کے آواز مار کر تانت کرینگے اوس جگہہ سے کلنگ نہ گذریگی بلکہ
دوسری طرف متوجہ ہوگی پہر اس طرف سی بہی اسیطرح کرین تو کلنگ
نے جا پاوی القصہ درمیان جماعت کے کلنگ سرگردان پہریگی اور شغار اور چرغ واسطے
گرفتار کرنے کلنگ کے جماعت مین آویگا اور کلنگ پرواز کر کے جسطرف متوجہ ہوگی شغار
پیچھے اوسکے جاویگا دس حصہ احتمال یہہ ہے کہ کلنگ کو گرفتار کریگا اور اس قدر محنت
باعث جمیع انواع شغار یا چرغ پردلی حاصل کرینگے اور نہ رکینگے اور ایک تدبیر
اور بہی کری کہ چار سوار اوپر اسپ دوندہ کی بفاصلہ نیم کروہ اوس دائرہ سے
ایک جانب مشرق اور ایک جانب مغرب اور ایک جانب شمال اور ایک
جانب جنوب مستعد رہین مبادا وہ کلنگ حملہ شغار یا چرغ سے سراسیمہ ہو کر

دائرہ سے باہر جاوی اور شغار یا چرغ اوسکو گرفتار کرکے نیچے لاوی پس
جس سمت کو جاوے اوسی سمت کا سوار جانور کی کمک کرے اور مردمان دائرہ
بھی آواز دین تو جانور کو تقویت ہو اور پردلی سے جانور کلنگ پر
جاوی اور محنت نہ کھینچے

ترکیب اوڑانے اور طلب کرنے شنقار و عقاب کی مانند باز کی ہے

اوسکو دست کشی اور شب بیداری کرلین تو ٹوپی سے باہر لاکے اوپر
دلبہ کے طلب کرین اور اوسکے ہر دو پنجو نپر غلاف چمڑیکا چڑہائین
کہ تمام زور اور قوت اوسکے ناخونون مین ہے اور اوسکے پاؤن کے نیچے گوسفند
اور سگ اور شغال کی باولی دیکر اور ذبح کرکے اوس سے سیر کرین
اور جس وقت کہ اوسکو ہاتھہ پر بٹہاوین تو بیراگن کا سہارا ہاتھہ
کو دیکر ہاتھہ پر بٹہاوین اسواسطے کہ جانور وزنی ہے بے سہارے ممکن
نہین کہ اوسکو ہاتھہ پر بٹہایا جاوے بعد ازان خیال رکہین کہ اسکو
طریق باولی دینی خرگوش اور آہو اور گرگ اور شغال کا اسطرح پر ہے
کہ اوسکو باندہ رکہتے ہین کہ جانور کو آسیب نہ پہونچاوے اور بعد
تیار ہونیکے اوپر بچہ آہو کے چہوڑتے ہین اسطرح کہ جانور کو بلندی پر

لیجا کہ بچہ آہو کو سرمین زخم مار کر ڈالتی ہین کہ سرنگون او رفرود آ کر اوس بچہ
آہو کو پکڑتا ہے جب چند نوبت اس طریق سے بچۂ آہو سے سیر کرین
بعد ازان اوپر گرگ کے اوڑاوین تماشا گرگ پکڑنیکا خالی عجائبات سے
نہین ہے اسواسطے کہ جب نزدیک گرگ کے پہوچتا ہی ایک پنجہ سے
ران اوسکی پکڑتا ہے اور گرگ نگاہ کرکے چاہتا ہے کہ اوسپر مونہہ ماری تب وہ
دوسرے پنجہ سے مونہہ گرگ کا پکڑلیتا ہے اور کہچکر سمٹتا ہے اور غنچہ کی
مانند رگیند بنا کر نگاہ رکہتا ہے تو میر شکار پہونچ کے چہری کے
ساتہہ پہلو اوس کا پہاڑے اور سیر کرے اور جب اوس سے
جدا کرنا چاہے تو اول ہوشیاری اور گہات سے ٹوپی چڑہاوی
بعد ازان میر شکار از راہ دانائی دیوالی پکڑکر اوٹہا لیوے جبکہ
تین باولی گرگ کی کہائے بعد ازان گرگ پر اوڑایا کرے
پہر جس جانور پر اوڑاوین اور جس قدر جانور آگے اوسکے
آوین اونپر تاخت کریگا اور کوئی جانور اوسکے آگے سے
جان سلامت نہین لیجائیگا چاہئی کہ بعد سیر کرنیکے
بموجب مرقومہ بالا کے جدا کرین۔

فصل ششم کل جانوران چنگلگیر کے بہوک اور مسہل دینے مین

نمک سامر – ایلوا خالص [نیم نخود، یک نخود] – ریزہ ریزہ کر کے ایک ٹکڑہ گوشت مین رکھکر
شکرہ کے پوٹہ مین اوتار دیوی اور جب مونہہ جہاڑی پانی تازہ سامنے
اوسکے رکہے جب پانی پیوی شکار کو لیجاوے اور خون زندہ کا دسے
ایضاً نمک لاہوری [یک ماشہ] – نبات [۲ ماشہ] – صبح کو کہلا کر بعد دو پیخال کے جانور پر
اوڑاوی **ایضاً** گل قیر نفل [۲ ماشہ] – ادرک [۲ ماشہ] – قند کہنہ [۳ ماشہ] – زعفران [۲ سرخ] – نمک [نمک سرخ]
خوردنی حسب مقدار صبح کو کہلا کر بعد دو پیخال کرنیکے جانور پر اوڑاوی
ایضاً سونٹہہ کو اسپ نر جوان کے پیشاب کرنیکی جگہہ
گاڑی اور بعد چہل روز کے سایہ مین خشک کر کے مقدار ایک
رتی کے صبح کو گوشت مین لپیٹ کر دی بعد دو ساعت کے شکار کو
جہاوی اور شکار نہ ملے تو طعمہ زندہ کہلاوی **ایضاً**
سونٹہہ کو گدہی کے پیشاب مین جوش دی جب بول خشک
ہوجاوی آدمی کے پیشاب مین جوش دیکر سایہ مین خشک کرے

اور مقدار ایک رتی کے صبح کو کہلادیوی اور بعد دو گہڑی کے واسطے
شکار کے لیجاوی **ایضاً** اول عرق تہوہر پہلی دار کا بقدر حاجت لیوی
اور طریقہ عرق لینی کا یہہ ہی کہ تہوہر کو بہوبل مین دفن کری بعد ایکساعت کے
نکال کر کپڑی مین لپیٹ کر عرق نکال لیوی پہر اوس مین بارود
مصری ہر دو برابر نخود گہول کر روئی کے ایک پہاہی مین بقدر
دو نخود تر کرکے تاگہ سے گرہ دیکر موہنہ مین جانور کے ڈال کر پوٹہ مین پہونچا
دیوی اور تاگہ جانور کے گلی مین لپیٹ دیوی اور اوپر سے پانی
نیم گرم ایک نلی سے جانور کے حلق مین ڈالی بعد ایکساعت کے
سب آلایش اور چربی ڈال دیگا اور شام کو خون زندہ جانور کا دیوی
اور صبح کو چکہی دیوی اور اخیر روز کو شکار کیواسطے لیجاوی
اور جو جانور ماری اوسکی خون سے آبدارہ تر کرکے کہلاوی
اس ترکیب کو چہرہ کہتے ہین اس شکری نے جب جانور کی باؤلی
کہائی ہوگی دوسری جانور کو خوب ماریگا سیر شکار کو بہی لازم ہے
کہ شکرہ کو جب جانور کی باؤلی دی اوسی جانور کے
شکار کو چہوڑے ورنہ شکرہ بگڑ جاویگا **ایضاً** زعفران [illegible]

الایچی - ایلوا - مصری - کافور - کوٹ پیسکر مونگ کی برابر گولی
بنائے ایک گولی شکرہ کو تھوڑی سے گوشت مین دیکر بعد ایک گھڑی کے
شکار پر چھوڑے اگر اثنا راہ مین کسیجگہہ پانی پر گرے تو پانی پلا دیوے
خوب شکار مار یگا **ایضاً** اندرجو - کمیلہ - ایلوا - تخم مرچ سرخ - مصری
گل قرنفل - برابر وزن ادویہ کو کوٹ پیسکر نخود برابر گولی باندہی
اور وقت ضرورت کے ایک گولی توڑکر جانور کو کھلاوے جب بعد
ساعت کے جانور مونہہ جھاڑے تب نلکی سے پانی نیم گرم پلائے
پھر اگر شکرہ کو خواہش ہووے تو پانی آگے اوسکے رکھے وہ خود پانی
پی لیگا اور شام کو شکار پر چھوڑے اور خون اوسکا شکرہ کو دے
اگر شکار بہم نہ پہونچے تو تھیلی مین جو جانور زندہ رکھا ہوا اوس کا
خون دے **ایضاً** کچلہ - ایلوہ - کافور - مرچ سیاہ نمک لاہوری
کھیکوار یعنی گنوار پاٹہ کچلہ کو مدیر کرکے کوٹے اور باقی سب ادویہ کو خوب
باریک کوٹ کے عرق گنوار پاٹہ مین ملاکر ایک جز کرے اور اوپر توی
گرم کے پھلاوے جب ایسی ہوجاوے کہ گولی بن سکے تو گولی بقدر نخود کے
باندہ کر رکھہ چھوڑے جب شکرہ بسبب فربہی یا ناآموختگی کی نامردی کرے

اور شکار سے گہٹ جاوے تو صبح کو ایک گولی توڑ کر کہلادے اور پانی
گرم نلی سے پلاوے جب مونہہ جہاڑے تب پانی دکہاوے وہ خود پے لیگا
اور پنچیال کریگا بعد پنچیال کے بہی پلانے پلائے یہہ تین پانی ہر نسخہ مین لازم
جانئے **ایضاً** سونٹہہ ۵ تولہ ستوہ - نمک لاہوری یکتولہ - ایلوا ۵ ماشہ - اجواین خراسانی یکتولہ
سب کو پیسکر نلی مین گاے کے بہر دیوے اور نلی مین ڈاٹ لگاکر گوشت
مین پکایا کرے پانچ چار دفعہ کے بعد جب گوشت مین پک جاوے نکالکر خشک
کرے اور ڈبیا مین یا شیشی مین رکہہ چہوڑے جب شکار کو جاوے
برابر ایک برنج کے طعمہ مین ملاکر کہلاوے انشاءاللہ تعالی بہوک
خوب ہوجاویگی اور بہت رغبت سے شکار ماریگا اس نسخہ کو
چاٹ کہتے ہین **ایضاً** جہینگا جمال گوٹہ سرمار سیاہ مع گردن
اوسکی مقدار ایک بالشت جمال گوٹہ کو پیسکر مونہہ مین سرمار کے
رکہے اور جہینگے کو پیٹ سے سرمار سیاہ اوسمین رکہاوے اور تاگہ
باندہ کر ایک ظرف گلی مین زیروبالا کوئی کے برگ دیگر کہوری مین گاڑ دیوے
نوین روز کرم جو اوسمین پڑہ گئی ہو علیحدہ کرکے خشک کرے اور حفاظت سے
رکہے وقت ضرورت ایک کرم جانور طعمہ دیوین واسطے سب جانوران جنگلی کے

گلال چشم ہو خواہ سیاہ چشم یہہ علاج بہوک کیواسطے کافی و بیمثل ہے مانند اسکے کوئی علاج سریع الاثر نہین **ایضًا** شراب دو آتشہ مین ادرک ۳۲ ماشہ پکاوی کہ شراب کو جذب کرلے پہر آدمی کے پیشاب مین پکاوی کہ اوسکو بہی جذب کرلے اوس ادرک کو بحفاظت رکہی اور وقت روانگی شکار کے ادرک مذکور سے قدری توڑکر گوشت مین لپیٹ کر شکری کو کہلاوی اور شکار کو لیجاوے **ایضًا** نمک سرخ نمک طعام مصری ۲ ماشہ سونٹہہ ۲ شرخ لونگ یکماشہ کوٹ پیسکر برابر نخود کے گولی باندہی جب شکار کو جاوی ایک گولی توڑکر تہوڑا سا ایلوا اوس مین ملاکر اوسکو گوشت مین لپیٹ کر شکرہ کو کہلاوی اور اوپر سے قدرے نیمگرم پانی پلائی اور ہاتہہ پر بٹہائی اور موہنہ جہاڑنے ندیوی جب تین پنجال کرچکے ہاتہہ سے اوتار کر چارپائی پر باندہ دی کہ خوب موہنہ جہاڑیگا اور وقت دوپہر کے پانی گنگنہ آگی اوسکے رکہے جسقدر چاہیگا پیویگا دوسری دن طعمہ آبدار پون پیٹ دیوی اور جب دو گہنٹہ شب سے گذری ہاتہہ پر رکہی اور دو گہنٹہ روز برآمدہ تک ہاتہہ پر رکہی اور صبح کو پہی پون پیٹ آبدار کرکے دی اور پچہلی دن کو شکار اوس سے کہیلے اور سبب شکار وہ ماری طعمہ آبدار خون سے آلودہ کرکے پیٹ بہر دیوی

اس طریق سی جو شخص عمل کریگا شکرہ اوس سے خطا نکریگا **ایضاً** مجرب
نسخہ بہوک اور گرم کرنے طائران شکاری کے — سہاگہ پختہ ۱ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ مصری ۲ ماشہ —
مشک ۲ ماشہ برابر وزن لیکر پیسکر گولیان برابر مونگ کے بناوین ایک گولی باشہ
کو کہلاوین واسطے شکار کے اور کلیز کو بہی مفید ہے پر خوب اور صاف اور لاتی
لاتی ہی اور فربہ بہی خوب کرتی ہے اور شکرہ کو بہی مفید ہی اور اسیطرح جانور
سیاہ چشم کو بہی دیوین مگر کمی و زیادتی بقدر جثہ ہر جانور کے کرنا چاہئے **ایضاً**
راکہہ درخت بیل ۲۰ درم چوب چینی ۱۲ درم گلابی — رومی مصطگی ۱۳ درم — پلاس پاپڑہ ۱۰ درم مشک ۲ دام مومیائی ۱۰ دام
خوب پیسکر ملاکر سفوف بناکر رکہین وقت حاجت شکار کے قبل چار گہڑی
دو پارہ گوشت خشک ہین کہ نم نہو برابر ماش کے رکہکر شکرہ کو کہلاوین اور
باشہ کو برابر نخود کے اور باز کو اور سیاہ چشم کو اوسکے جثہ کے لایق اسی طریق سے
کہلاوین بعد ازان آب گرم اگر ضرورت ہو پلاوین بعد چہار گہڑی کے شکار
پر لیجاوین اور اس گولی سے بہی کلیز اچہی کہاتا ہی اور جانور
زندہ پکڑوائین بعد پکڑنے جانور کے طعمہ مین چربی یا مسکہ کہلائین
ایضاً مصری ۲ ماشہ — بیر بہوٹی ۲ ماشہ — ہر دو کو پیسکر آدمی کے پیشاب مین ملاکر
ایک ظروف گلی کہنہ یا ظروف چینی مین رکہکر پکادی کہ تمام پیشاب

جذب ہو جاوے اور جلنے نپاوے اوس وقت آگ سے اوتار کر
سرد کرے اور احتیاط سے رکہے بعدہ رائی کی برابر گولیان بناکر رکہین اور
ایک گولی شکار پر لیجانی سے دو گہڑی پہلے ایک باشہ کو اور کم شکرہ کو اور باز کو
تین حب اور جرہ کو دو حب اور سیاہ چشم کو بمقدار جثہ کی طعمہ مین ملاکر بدستور دے
جب دو تین پیچال کر لے اوسوقت شکار پر لیجاوے جب شکار پکڑی طعمہ معمولی
سے سیوم حصہ کم دی اور پانی اوسکو پلاوے بقدر خواہش اوسکی جب وہ
طعمہ ہضم کرلے پہر طعمہ سے سیر کر دیوے یہہ دوا گاہے گاہے دے
ہمیشہ نہ دی فقط اگر باشہ یا باز یا دیگر جانور فربہ ہو گیا ہو اور بہوک نہ
رکہتا ہو تو یہہ تدبیر کرین کہ گنجشک خانگی کا سینہ پاک اور صاف
کرکے سینہ مین شگاف چند کرین اور مصری سودہ سے سینہ کو پُر کرکے
شب کو شبنم مین رکہین صبح کو دو عدد گنجشک باشہ کو اور چار عدد باز کو
اور ایکعدد شکرہ اور ترمتی وغیرہ کو بقدر جثہ ہر جانور کو کہلاوے
انشاءاللہ تعالے بہوک لاویگا **ایضاً** سر گنجشک ظرف گلی مین رکہکر
سرگین مین دفن کرین یہانتک کہ اوس مین کیڑے پڑجاوین پہر کرم کو
نکالکر حفاظت سے رکہین ایکروز درمیان ایک کرم طعمہ مین شکرہ اور باشہ کو تین کرم

اور باز کو چہار یا سہ کرم دین تین ہفتہ تک بعضے اوستاد اسکو اس طریق سے
قوی کرتے ہین کہ سر گنجشک [۱۲ عدد] نر سر مار سیاہ [۳ عدد] نر بیر بہوٹی [۱۱ مار] تازہ مومیائی [۶ ماشہ] اجواین [۴ ماشہ]
خراسانی کلیجن [۴ ماشہ] کمیلہ [۲ ماشہ] شستہ الایچی [دو نخود] سودہ مشک [یک نخود] زعفران [۴ ماشہ] اور سر گنجشک
و سر مار و بیر بہوٹی کو ایک ظرف گلی مین رکہکر گہوڑی کی لید مین دفن
کرتے ہین اوسوقت تک کہ کرم پڑ جاوے جب کرم کو لیکر خشک کرلے پہر پیسکر
دوای مذکورہ بالا مین ملا کرکے برابر دانہ مونگ کے حب بناوین وقت حاجت کے
شکرہ کو پارہ گوشت مین ایک باشہ کو ڈیر حب جرہ کو دو حب باز کو تین حب اور
دیگر جانوروں کو بمقدار جثہ کے دین اور اگر پانی کی خواہش کرے تو آب
گرم پلاوین بعد دو تین پخال کے اوڑاوین **ایضاً** شہد خالص
کسی ظرف مین جوش کرے اور جو کف آوے دور کرے جب
شہد خالص صاف ہو جاوے اوتار کر ظرف مذکور کو پانی مین سرد
کرے اور نگاہ رکہے جسوقت جانور شرارت کرے موازنہ ایک
بادام کا باز کو اور بحری اور شاہین اور لاچین کو اور باشہ کو
اور بے سرہ کو نصف بادام کا وزن حلق مین ڈالے اوپر اوسکے
آب گرم پلاوے جو علت ہوگے ہمراہ پخال کے ڈلے گا اور رغبت سے

پانی نہ ہووے تو نلی سے پلاوی **ایضاً** زنجبیل بریان ایلوا نمک طعام

مصری الایچی بریان سہاگہ بریان اندرجو بریان مشک زعفران تخم

مرچ سرخ مغز کہنگچی سفید بیر بہوٹی عنبر قرنفل عرق چرچٹہ مین سب کو

کوٹ پیسکر گولی برابر مرچ سیاہ کی بنائی جب بہوک دینا منظور ہووے

صبح کو وقت چکہی کی ایک گولی بنا کر شکرہ اور چترسرہ اور کہندبسرہ

اور ترمتی کو اور بیسرہ اور باشہ کو ڈیرہ گولی اور باز اور بحری اور لگہر

اور جگہر اور شاہین اور لاچین کو دو دو گولی اور عقاب کو تین گولی دیگر

وقت دوپہر کے پانی کنگنہ موافق خواہش جانوران مذکور کے دیوے

اور آخیر روز کو واسطے شکار کے لیجاوے **ایضاً** الایچی ایلوا مصری زعفران

مشک کافور سب کو کوٹ پیسکر گولی بناوے ایک گولی وقت صبح کے

دے اور ایک گہڑی بعد شکار کو لیجاوے اگر راہ مین پانی پر خواہش

کرے تو پلاوے بخوبی بہوک لاویگا اور شکار ماریگا **ایضاً** مصری

زعفران مشک الایچی ان سب کو ہموزن لیکر کوٹ کے دیوانہ

کتے کے مغز مین ملا کر مٹی کے برتن مین بند کر کے گہوڑے کی لید مین دفن

کریے جب سڑ جاوے اوس خاک کو احتیاط سے نگاہ رکہے جب بہوک دینا منظور ہووے نصف گولی

نسخہ مذکورہ بالا کی دیکر بہہ خاک برابر ایک سرخ کے گرم پانی مین حل کرکے
پلاویوے انشاالله تعالےٰ دو حصہ بہوک زیادہ لاویگا **ایضاً** دل شیر نر کا
سایہ مین خشک کرکے ہموازنہ ایک رتی کے صبحکو جہکی مین لپیٹ کر کہلاوے
جس شکار کو یہ جانور نہ مارتا ہوگا اوسکو ماریگا **ایضاً** سونٹھ
پوست درخت کنار تخم مرچ سرخ ایلوا زعفران مصری ایلوا اور مصری کو
کوٹ پیسکر باہم ملاکر موہنہ مین جانور کے ڈالے اور باقی دواؤن کو جوش
دیکر پانی صاف نیم گرم اوپر سے پلاوے بخوبی صاف ہوگا اور بہوک
لاویگا **ایضاً** ایلوا سونٹھ ستوا کمیلہ نمک لاہوری ان سب کو
کوٹ کر باہم ملائی اور سفیدی انڈے کی نکال کر زردی اوسمین رہنے
دے اور ادویہ مذکورہ بالا انڈے مین بہرکے گل حکمت کرے اور آگ
مین گاڑدے جب خوب پکجاوے اور کپڑمٹ جل جاوے تو آگ سے
نکال کر کپڑمٹ سے علیحدہ کرے اور انڈے کو مع ادویہ مذکو
پیسکر نگاہ رکہے جب بہوک دینا منظور ہو ایک ایک رتی
کے موافق جہکی مین کہلاوے بیخیال ستطیل کریگا اور
بہوک لاوے گا تب شام کو واسطے شکار کے لیجاوے

ایضاً نمک طعام-مشک کافور-لونگ-الایچی-سونٹھہ ستوا کوٹ
پیس کے جوار کی برابر گولی باندھے نماز کیوقت کہلاکے اوپر سے نیم گرم
پانی پلائے بیخال کریگا اور بہوک لاویگا **ایضاً** زعفران-مشک
الایچی-ایلوا مصری-کافور-کوٹ پیسکر مونگ کی موافق گولی باندہی
تہوڑے سے گوشت مین دو گولی وقت صبح کے دیکر بعد ایک گہڑی کے شکار کو
لیجاوے اگر اثنا راہ مین پانی پر گرے تو اوسکو پانی پلاوے بخوبی شکار ماریگا
ایضاً مصری-الایچی-مشک-زعفران-ایلوا-ان تمام کو ایک کرکے
سگ دیوانہ کے مغز مین یا دیوانہ بہیڑیے کے مغز مین ملاکر کسی ظرف گلی
مین بند کرکے سرگین مین گہوڑے کے گاڑ دیوی جب سڑ جاوی اوسکو
محفوظ رکہے جب بہوک دینا منظور ہووے تو ایک گولی نسخہ اول کی دیکر یہہ
خاک برابر نخود کے نیمگرم پانی مین حل کرکے باز کو پلاوے و انشاء اللہ تعالی
دو چند بہوک لاویگا **ایضاً** جونک بڑی-بیر بہوٹی-ایلوا-مصری
سونٹھہ ستوا-نمک لاہوری سب ادویہ کو پیسکر ایک ایک ماشہ کے
وزن کی گولیان باندہ کر رکہہ چہوڑے علی الصباح ایک گولی باز کو
کہلاکر اوپر سے پانی پلاوے انشاء اللہ تعالی بیخال خوب کریگا اور بہوک لاویگا

ایضاً الائچی (یک ماشہ) - مشک (یکماشہ) - کافور (یکسرخ) - سونٹھہ (یکماشہ) ستوا - نمک طعام (یکسرخ) لونگ (یکماشہ) کوٹ پیسکر
نخود کی برابر گولی باندہی نماز کیوقت ایک گولی کہلاکے اوپر سے نیم گرم
پانی پلاوے پیخال کریگا اور بہوک لاویگا **علاج مشترک کلال چشم**
وسیاہ چشم روغن (یک سرخ) بہلاوان - مومیائی (نیم سرخ) - دال گہنگچی (یکسرخ) سفید -
شنگرف (نیم سرخ) سبکو ملاکر پیسین پانی بہلاوینکا بہے ملاکر ایک لقمہ طعمہ اوس مین
ڈالکر صبح کو کہلاوین اور تیسرے روز دوا دین اور استعمال دوا مین
پانی مطلق نہ دین تین مرتبہ کے استعمال مین صحت ہوگی اور پیخال
دیکہکر طعمہ دین انشاءاللہ تعالی صحت پاویگا خشکی دور ہوکر فربہی
آجاویگی یہہ وزن سیاہ چشم کا ہے شاہین و بحری وباشہ کو چوتہائی
حصہ دیوین **ایضاً** نبات (یکدرم) - کمیلہ (یکسرخ) - قرنفل (یکسرخ) - دانہ الائچی (ہہ سرخ) - بیربہوٹی (نیم سرخ) سب کو
پیسکر پلاوین اور چہہ ماشہ قند سیاہ مین گولی بناوین اور اگر جانور
فربہ قوت دار ہو تو دوچند اور اگر کم زور ہو تو ایک رتی نمک بہی
ڈالین اور صبح کیوقت کہلاوین اور ایکساعت معطل چہوڑ کر
پیخال دیکہین اور اگر قے ہوجاوی بہتر ہے کہ پانی پلاوین اگر برغبت
نہ پیوے نلی مین ڈال کر پلاوین اور پیخال دیکہکر طعمہ دین یہہ وزن باز او

شاہین کا ہے اور اگر جانور خورد تر ہووے تو دوا کہٹاوین اور
گوشت کو شناخت کرکے زیادہ کرین اور اگر گوشت کی شناخت
نہ ہوگی تو خطا کریگا اور بی شناخت گوشت سکے دوا موثر
ہوگی اس سیلیے اسکا لحاظ رہے یہہ علت کہ دروخانہ جانورین
ہوگی سب کو نکال ڈالیگا آزمودہ ہے **ایضاً** نبات آب بہلاون
دانہ الاچی کمیلہ گندہک سفید پیپل دراز سب کو پیسکر گولی بناوین اور
صبح کیوقت کہلاوین ورونہ صاف ہوجاویگا **ایضاً** پنیر
چوہی کا سر کاٹ کر شکم اوس کا خالی کرکے زہرہ گاؤ سے پر کرین او صبحکے
وقت کہلاوین **ایضاً** نوشادر زنجبیل پیپل دراز سب کو باہم پیسکر
قند سیاہ مین گولی بناوین اور صبحکے وقت گلو مین جانور کے ڈالین انشا
اللہ تعالے فی الحال مین تمام کرم نکال ڈالیگا **ایضاً** کالی زیری
آب بہلاوان دال گنگچی سفید پیس کر ایک لقمہ مین ملا کر صبحکو کہلاوین
اور تین روز تک پانی ندین خواہ گلال چشم ہو یا سیاہ چشم ہو
انشاء اللہ تعالے تمام کرم فی الحال مین گراویگا **جلاب صفائی
پیٹ جملہ جانوران گلال چشم و سیاہ چشم**

نوشادر بریان - قرنفل بریان - اندرجو بریان - زنجبیل بریان سہاگہ
بریان جواکہار بریان - کالی کہار بریان - الایچی بریان
بریان - زعفران - مشک - ایلوا - کمیلہ شستہ - بہاروہ آب
نبات عمدہ لیمون کاغذی سب اجزا کو کوٹ پیس کر شیشہ مین
بہر دیوے اگر چٹنی کرنا منظور ہووے تو ماشہ بہر اس ادویہ سے
علیحدہ کر کے آب لیمون کاغذی مین تر کر کے گولی باندہی اور حلق مین
جانور کے اوتار دے کہ اس سے شکرہ صاف اور غضبناک ہوتا ہے اور
پچہلے دن مین واسطے شکار کے لیجاوے اور جانور زندہ اوسکو دیوے
ورنہ شکرہ تاؤ کہا جاویگا یہہ وزن چہوٹے جانورون کا ہے بڑے جانورون
کو موافق رای بازدار کے زیادتی وزن کا اختیار ہے اس طریق کو چٹنی
کہتے ہین **طریق ثانی یہہ ہے** دو ماشہ ادویہ مذکور سے
عرق لیمون مین تر کر کے جہلی گوسفند مین تین چار سوراخ باریک کر کے
پوٹلی باندہی اور اوسمین ایک ڈورہ باندہ کر حسب دستور گلو مین جانور
کے اوتار کر ڈورہ اوسکی گلو مین لپیٹ دیوے اور اوپر سے پانی نیم گرم
تین چار دفعہ پلائے اور ایک ماشہ نمک اور رات بہر رکہے اور موہنہ نہ جہاڑنے دے

جب تین چار پچال کرے ہاتھہ سے اوتار کر دہوپ مین بٹھاوی اور
پوٹلی اوس کے موتہہ سے نکال لیوے اور رکھہ چھوڑے کہ پہر کام مین آوی گی
اور پچھلے دن مین واسطے شکار کے لیجاوے اور زندہ جانور دیوے **فقط**
اول سات روز تک مسکہ تازہ مقدار ایک خرمی کے قبل طلوع آفتاب
حلق مین جانور کے اوتار دیا کرے اور بعد تحلیل کے طعمہ آبدارہ دیا کرے
اور آٹھوین روز قبل صبح صادق مسہل دیوے اس طریق سے نمک سنگ
نبات - کمیلہ - میدہ کرکے گوندہ بہول سے دو گولی باندہی اول دو تین قطرے
پانی کے حلق مین باز کے اوتارے بعد از ان ایک گولی دے پہر
چند قطرے پانی کے حلق مین جانور کے اوتارے بعدہ دوسری گولی
دیوے اور چند قطرہ آب پہر بہی اوپر سے جانور کے گلو مین اوتارے
اور احتیاط رکھے کہ جانور قے نکرنے پاوے جب چند مرتبہ پچال کرے
تب قی کرنے دی پہر جب ایک پچال کلان کرے بعد از ان ایک طشت
پر آب نیم گرم آگی اوسکے رکھین اگر ہوای ابر اور کوہستان کی ہو تو
پانی کو کاسہ مین دینا چاہئی اور احتیاط رکھے کہ ناخن باز کے تر ہون اور
غسل نکرنے پاوے نہ بیمار ہو جاویگا **ترکیب سیوم** اوستاد ایسا بیان کرتے ہین

کہ جب جانور طلب کرنے مین درست ہوجاوے اوسکو یا ولی بہی دیدین
یا سال بندہا ہوا ہو اوسکو شکار کرنیکیواسطے مسہل دو طور سے دیتی ہین ایک
طریقہ یہہ ہے کہ سات روز تک مسکہ بمقدار خرما بناکر قبل طلوع آفتاب جانور کے
حلق مین ڈالین اور بعد ہضم ہونیکے طعمہ آبدار سیر شکم کہلاوین خوب
اسیطرح سات دن تک عمل کرین اور اکثر مسکہ طعمہ مین ملاکر واسطے
طاقت کے جانور کو دیتی ہین اور وقت کریز کے یا بیماری کے بہی مسکہ کہلاتے ہین
اور بعد از تحلیل مسکہ طعمہ یعنے چہکے آبدار کرکے سیر کرتے ہین پس
آٹہوین روز قبل از صبح صادق مسہل دین اس طریقہ سے باز کیواسطے نمک سیاہ
سنگ نبات کمیلہ میدہ کرکے آب صمغ عربی سے دو گولی بناوے اول تین
قطرے پانی کے کہ بہت سرد نہو باز کے حلق مین چہوڑین بعد ازان ایک
گولی اوسکے حلق مین ڈالین اوپر سے چند قطرہ آب چہوڑین دوسری
گولی کہلاوین پہر چند قطرہ آب حلق مین چہوڑین اور موجود رہتے ہین
کہ قی نکرے جب چند مرتبہ پچہال کرے بعد ازان اگر قی کرے تو نہ روکے اور
جب بڑی پچہال کرے تب اوسکے آگے پانی کا کونڈہ کہ بہت سرد نہو رکہین اگر گرمی
یا ابر یا کوہستان ہو پانی بیچ کاسہ کے دینا چاہیئے اور غسل کرنے بلکہ پانی مین

ناخن تر کرنے سے بچانا چاہیے کہ دست رگ نجاوین مسہل جبّرہ
نمک سنگی نبات کمیلہ مسہل باشہ نمک نبات مسہل
۱ سرخ ۱ سرخ ۱۲ سرخ ۲ سرخ ۳ سرخ ۱ ما ۱ ما
شنقار نمک قند سیاہ نبات اگر فلفل دراز کمیلہ مومیائی
۱۲ سرخ ۲ سرخ ۸ سرخ یکسرخ یکسرخ ۵ سرخ ۴ سرخ
صبر پھٹکری سیدا کرکے بیچ عرق لیموں کے صمغ عربی ملاکر گولی بمقدار
یکسرخ یکسرخ
خرما تیار کرین اور جیسا کہ باز کیواسطے لکھا ہے تمام جانورون کو
کہلاوین بعد بیخال کے اوسکو نل سے پانی خوب پلاوین اور جب اوسکا
پوٹہ خالی ہو پھر پانی نل سے خوب پلاوین اور مسہل جبّرہ کا مثل مسہل شنقار
کے ہے مسہل بحیری نمک قند سیاہ بیج فلفل دراز مومیائی
۱ ما ۱۲ سرخ ۱ سرخ ۲ سرخ نیم سرخ ۳ سرخ
کمیلہ ایلوا انکو پیسکر عرق لیموں اور صمغ عربی مین دو گولیان بناکر
۴ سرخ نیم سرخ
بدستور کہلاوین مسہل دینا جانورونکا ایک ہی طور پر ہے اور دوسرا
طریقہ مسہل کا کہ فربہ اور تندرست جانور کو حفظ صحت کیواسطے
دیتے ہین چاہیے کہ مسہل دین اور جب تک بعد مسہل بیخال سفید نہو
اور اپنی حالت اصلی پھر نہ آوے طعمہ راتب نصف دین اور اگر طعمہ کہاکر
قی مین نکال ڈالیگا تو جانور بیشک مرجاویگا پس جب مسہل سے وہ جانور صاف
ہوجاوے تو پانچوان حصہ طعمہ کا دین اور جس روز مسہل دینا منظور ہو اوسکے ایکدن قبل

طعمہ سیر چشم کہلاوین اور بروز مسہل آرام سے رکہین اور مسہل کے
دوسرے روز تیسرا حصہ کم کرکے طعمہ دین اور تیسرے روز مسہل کے
شکار پر لیجاوین اور مردمان خراسان و ماوراء النہر پر مہرہ دیگر مسہل
دیتے ہین اور میر شکاران ہند اور کشمیر بعد نکالنے پر مہرہ کے
مسہل دیتے ہین شکاری جانورونکو ان جانوران خشکی کا گوشت
مفید ہے کلنگ کنجشک خانگی قرچہ سیاہ امدار غوغائی کرمانک طوطا
کبک دُرّاج تیہو اوران پرندون جنگلی کے ران کا گوشت کہلانا چاہیئے
کہ بہت مفید ہے اور پانی کے پرندون سے مرغابی اور جبرہ سبز گردن
اور ابرکہ اور خوسن نام مفید ہے اور مرغابی کے سینہ کا گوشت دینا بہتر
اور گوشت کبوتر بچہ اور ممولا کا موسم سرما مین مفید ہے اور گوشت
گوسفند ہمیشہ مفید ہے اور گوشت مرغ خانگی کا نہ مفید نہ مضر مگر مرغ سفید
مضر ہے طعمہ مین نہایت بہتر گوشت زاغ اور مینا اور ممولا اور لوہ اور
تیہو خوردہ اور سبزک اور فاختہ اور افار اور نمکہ اور بط اور ہنس کا ہے
اور گوشت بز اور گاؤ کا برف کہ کوہون مین مضر ہے مگر ہندوستان مین گوشت بز
اور گاؤ کا مفید ہے اور چارپائے جانورون مین گوشت اسپ اور آہو و نیل گاؤ

اور خر گوش کا مضر ہے اس مین کچہہ فائدہ نہین اور گوشت بچہ سگ اور
بچہ خوک اور بچہ موش کا مفید ہے اور اوستادون نے یہہ قرار دیا ہے
کہ جو جانور خشکی مین پہرتے ہین اونکی ران کا گوشت مفید ہے
اور گوشت جانور چنگلگیر کا بالاتفاق مضر ہے اور گوشت ہر ایک
جانور جوان کا جانور ضعیف سے بہتر ہوتا ہے اور سوائے بچہ کبوتر و بچہ
کنجشک خانگی اور بچہ سگ اور بچہ خوک کے اور جانورون کے بچونکا گوشت مضر ہے

فصل ہفتم بیچ طریق فربہ رکہنے جانوران شکاری

اوستادون نے ایسا فرمایا ہے کہ جانوران شکاری فربہ رکہنا چاہئے اس
واسطے کہ جانور فربہ اور تندرست اور قوی اور زور آور سے جو جانور
پکڑوایا جاتا ہے اوسکو بکمال چستی اور چالاکی پکڑتا ہے اور ماندگی
اور کاہلی نہین کرتا ہے برخلاف لاغر اور ضعیف اور سست اور بیمار کے
اور تمام اوستادان خراسان و روم باز و جرہ کو اور باشہ کو
فربہ اور تندرست رکہتے ہین اور چاق بناتے ہین اور اہل ہند پر طعنہ زن
ہوتے ہین کہ جیسے خود نحیف و لاغر ہین ویسا ہی جانور کو بہی لاغر رکہتے ہین
پس چاہئے کہ جانور شکاری کو تندرست اور فربہ رکہے اور فربہ

تو اوڑاوے اور لاغر اور بیمار اوڑانی سے پرہیز کرنا چاہئی طریق فربہ
کرنیکا یہہ ہے کہ جب جانور کو کسی دوا یا تدبیر سے کشادہ کرکے اوڑالے اور
رام کر چکے تو جانور مذکور سکے فربہ رہنی کی تدبیر کرتا رہے پس اگر جانور لاغر
اور دبلا ہو جاوے تو یہہ دوائین عمل مین لاوے - آب شیر (۲ تولہ) گرم مین تمام شب تر کرکے صبح کو
وقت چکھی کے قبل طلوع آفتاب کہلاوے اور پر مہرہ وغیرہ کہلانا موقوف
کرے اگر کہلادیا ہوگا تو وہ ڈال دیگا بعد ڈال دینی کے چکھی دیوے بکرم
الٰہی ایک ہفتہ مین اس فعل سے فربہ ہو جاویگا **ایضاً** اگر جانور بہت
لاغر ہو گیا ہو اور فربہ نہوتا ہو تو یہہ تدبیر کرے - شیر بز سیاہ اور برگ
درخت تلسی سیاہ کو لیکر (ایک تولہ) ہاتہہ سے ملکر چند قطرے اوسکے عرق کے (چند قطرہ)
شیر مذکور مین ڈالکر قدرے گوشت قیمہ مین ملاکر قبل طلوع آفتاب کے
کہلاوے لقمہ دینی کے بعد چکھی معمولی دے انشاء اللہ تعالیٰ ایک
ہفتہ کی تدبیر مین فربہ ہو جاویگا **ایضاً** مشک (اسرخ) - کافور (ایک سرخ) - شیر عورت (یکتولہ)
پسر دار شیر گوسفند تہوڑے سے قیمہ مین ملاکر گرم گرم کہلاوے
قبل طلوع آفتاب کے جب (بقدر حاجت) ہضم کرلے چکھی کہلاوے بعنایت الٰہی ہفت روز مین
فربہ ہوگا یہہ وزن باز کا ہی باشہ کو نصف جرہ کو باز سی کم شکرہ کو باشہ سے کم

ہر جانور کو بقدر جثہ کے دی **ایضاً** شیر درخت گیگوار ہشک یکسرخ

شنگرف انکو ملا کر کے تہوڑے طعمہ مین قبل برآمد ہونے آفتاب کے یکسرخ

کہلاوے جب ہضم ہو جاۓ چہکی معمولی دے انشاء اللہ تعالی دو سہ

ہفتہ مین فربہ ہو جاویگا **ایضاً** گوشت خوک صحرائی بمقدار نصف

طعمہ کے روزمرہ تازہ دیوے اگر میسر نہ آوے یا طبیعت کراہیت

کرے تو لحم موش درخت کا بمقدار چہکی کے نصف شکم دے دوسرے روز

پہر اوسی جانور کا گوشت کہلاوے البتہ فربہ ہو جاویگا **ایضاً** گوشت یا

خون میر شکاری خود اپنا لے اور مردار سنگ سہاگہ بریان ملا کر ایک یکسرخ نیم سرخ نیم سرخ

پارہ گوشت مین ملا کر کہلاوے جب ہضم کرلے چہکی معمولی دے انشاء اللہ تعالی

جانور لاغر جلد تر فربہ ہو جاویگا **ایضاً** شیشہ چوڑی زنان باریک یکتولہ

پیسکر پارچہ بیز کرکے مومیائی شنگرف پیسکر ایک جا جمع کرکے ایک پارہ سرخ سرخ

گوشت مین ملا کر بدستور مرقوم بالا کے کہلا کر چہکی معمولی دے انشاء اللہ تعالی فربہ

ہو جاویگا یہ وزن باز کا ہے اور جانوروں کا وزن اونکے جثہ کے مقدار لینا چاہیے

ایضاً پہٹکری سرخ ہلیلہ سیاہ روغن السی مین ملا کر گولی بنا کر باز کی حلق مین ڈالکر اوسکے شکم مین اوتارنی بقدر حاجت

اور آب گرم اوسکے آگے رکہے اگر وہ رغبت سے پی لے تو بہتر ہے ورنہ ایک نل بنا کر اوسکے

حلق مین رکہکر پلاوے یا روئی ترکرکے حلق مین نچوڑ دوے یہ عمل تین روز

تک کرے جو فضلہ اوسکے شکم مین ہوگا یا تو پچال کی راہ سے نکلیگا یا موہنہ

جہاڑ کر پہینکدیگا بفضلہ تعالیٰ حسب خاطر خواہ فربہ ہوجاویگا **ایضاً** بازو کو

اوپر سے چہیلکر اوسکا مغز نکالی اور مشک دونو کو پیسکر ایک پارہ گوشت

مین رکہے وقت صبح قبل طلوع آفتاب کے ایک رتی باز کو اور باشہ کو کم اور

شکرہ کو اوس سے کم اور باقی جانورون کو بقدر جثہ کے کہلاوے بکرمہ تعالیٰ

ایک ہفتہ مین فربہ ہوجاویگا **ایضاً** خون کیلنے گوش سگ پارہ گوشت

مین ملاکر بوقت طلوع آفتاب کہلاوے یہہ وزن باز کا ہے باشہ اور شکرہ جسے بی قوہ

کہتے ہین اوس سے کم کم باقی جانورون کا حصہ بقدر جثہ کے ہی ایکہفتہ مین

یہ مرض دفع ہوجاویگا اور جانور چاق ہوجاویگا **ایضاً** بول طفل ہفت

سالہ کو لیکر شیشہ مین رکہے اور اوسمین گوشت پارہ پارہ کرکے ڈالے وقت چکہہ

کے اوسمین ایک یا دو ٹکڑے باز کو کہلاوے اور باشہ اور بیقو یعنی شکرہ کو

کم اور باقی جانورون کو اونکے حصہ کے لایق دیوے ایک ہفتہ مین فربہ

ہوجاویگا **نسخہ فربہ شدن جانور** روغن گنجد مقشر دست

افشار ایک قطرہ طعمہ کے ساتھ ملاکر کہلاوین اور ہر روز ایک قطرہ زیادہ

کرتے رہین مگر استعمال اسکا جبتک درست ہی کہ جانور آزردہ نہو **ایضاً** زہرہ گاؤ خشک کرکے پیسکر ایک رتی طعمہ مین لپیٹ کر کہلانا مفید ہے بعد ہضم کرنیکے طعمہ معمولی دین **ایضاً** مسکہ گاؤ بمقدار ایک بادام کے غلولہ بناکر نہار جانور کو کہلاوے اور اوس روز طعمہ نہ دوسرے روز طعمہ دے اسس ترکیب سے اول پانی بے نمک مین گوشت فربہ جوش دیوے اور پانی مین جانور کو نہلاوی اور اوسی پانی کو نل کی نلی سے جانور کو پلاوے بعد طعمہ گوشت دم گوسفند کا جو چربیون سے متصل ہوتا ہے دیوے جلد فربہ ہوجاے **ایضاً** شیرہ زیرہ سیاہ آب برگ تلسی سیاہ ملاکر طعمہ اوس مین ترکر کے صبح کیوقت کہلاوے انشاءاللہ تعالی ایک ہفتہ مین فربہ ہوجاویگا **ایضاً** مار سیاہ سر و دم کیجانب سے ایک ایک بالشت کاٹکر پہینکدی اور بیچ کے جسم کو بہتر پیر دو سرخ گہسکر مشک دو سرخ ملاکر گوشت مین لپیٹ کر صبح کیوقت کہلادین انشاءاللہ تعالی ایکہفتہ کے استعمال مین فربہ ہوجاویگا۔

فصل ہشتم شناخت اور درست کرنے طائران بدفعل کے بیان حقیقت حال مین

جاننا چاہئی کہ طائران شکاری بسبب غفلت اور نادانی میرشکار کے بدفعل
ہوجاتی ہین اسلیئے واسطے درست کرنے طائران بدفعل کے میرشکار ہوشیار
اور کردہ کار چاہئی اول جانور بدفعل سے کنارہ کشی لازم ہے اور اگر
جانور بدفعل کو درست کرکے رکہنا منظور ہو تو اوسکی صورت یہہ ہے کہ اول
جانور بدفعل کو دیکہین کہ کیا بدفعلی کرتا ہے اور جو بدفعلی کرتا ہو تدبیر کرین
یا صورت میرشکار کی دیکہکر ڈرتا ہوگا یا کاٹتا ہوگا یا بولتا ہوگا یا ہاتہہ میرشکار
کا دباتا ہوگا یا بہڑکتا ہوگا یا طماغہ نہین کرنے دیتا ہوگا یا شکارگیری مین کوتاہی
کرتا ہوگا پس قاعدہ اوسکے درست کرنیکا یہہ ہی کہ جانور کو آدمی
ہوشیار اور آزمودہ کار کے سپرد کری کہ وہ ساتہہ چالاکی اور
ہوشیاری کے طعمہ داری اور دست داری اور شب داری اور طماغہ داری
کری یعنی جانور بدفعل کو ہاتہہ پر رکہے اور طعمہ داری نصف شکم کری
اور مجمع سے دور جانور کو میرشکار ہاتہہ پر لیکر بیٹہے کہ جانور دور سے
مجمع کو دیکہے اور میرشکار جانور کو آرام سے رکہے کہ کسیطرح کی تکلیف
اور صدمہ جانور کو نہ پہونچے اور وقت شب کے روشنی مین ہاتہہ پر پہر رات
تک سامنے مجمع کے بٹہاوے اور اگر جانور گلال چشم ہو تو اوسکی

پشت پر ہاتھہ ساتھہ نرمی اور محبت کے پہیرے اور جو سیاہ چشم ہو تو اوسکے
سینہ پر ہاتھہ بآہستگی محبت سے پہیرے جب میر شکار کو یہ یقین ہو جاے
کہ جانور میرے ہاتھہ پر بیٹھنی اور ہاتھہ پہیرنے سے کسی طرحکا خوف نہین
کرتا ہے اوسی ہاتھہ پہیرنے مین طماغہ دو تین مرتبہ چڑہاوے اور اوتارے
اور بعد ایک پہر کے جاے آرام بیخوف و خطر مین کہ جہان کوئی خدشہ نہو
بٹہاوے اور پہر رات آخر سے پہر میر شکار اپنے ہاتھہ پر جانور کو لی آہستگی اور
نرمی سے اوسپر ہاتھہ پہیرے اور دو تین مرتبہ طماغہ صبح تک چڑہاوے اور
اوتارے اور بعد صبح کے اوس جانور کو چکہی دیکر اگر جانور کلان ہو
تو طماغہ چڑہاکر اوسکو کسے پلنگ یا اڈہ پر بٹہاوے اور طماغہ دور کر
دیوے اور اگر جانور خورد ہو تو بغیر طماغہ کے اوس کو اڈہ پر بٹہاوے
کیونکہ وہ اوس عرصہ مین بیخیال کر کے چکہی ہضم کر لیگا اور بعد
دو گہنٹہ کے اوس کو ہاتھہ پر چار بجے دن تک رکہے بعد ازان اگر
جانور کلان ہے تو کسی مرغ یا کبوتر پر طلب کرے اور ذبح کر کے کہلاوے
اور جانور خورد ہے تو طلب کر کے گوشت اوسکو پر شکم کہلاوے اور بعد دینے غذا
کے جانور کو ہاتھہ پر لیکر بازار مین لیجا کر دکان آہنگران اور نقار خانہ سے دور دور چکر

کرے اسی طرح ایک ہفتہ تک عمل مین لاوے انشاء اللہ تعالے جانور
درست ہو جاوے گا اور اگر اسمین بہی درست نہو تو بعد چار بجے کے دن کے
دوا بقدر حیثیت جانور اور ہوسکے ایک ہفتہ تک دو کافور یا افیون یا
جوزبویا یا زعفران یا مشک یا آب کوکنار وغیرہ اسمین سے جو مناسب
وقت وحال جانے قدرے اوسکو کہلاوے تہوڑی دیر ٹہر کر جب اوسکو
کیف آوے تب بازار لیجاوے اور ایک ہفتہ تک حسب تجربہ قوت انکا
کے عمل کرے جانور درست ہو جاویگا اور جو میر شکار ہوشیار کردہ کا ہوگا
تو اس کیف مین جانور کو اوڑا کر شکار کرالیگا **دوسری ترکیب**
ٹہیک کرنے طائران بدفعل کے اس امر مین میر شکار
اوستاد اور ہوشیار چاہیئے اول طعمہ داری اچہی طرح کرے بہت ہوشیاری
سے یعنی اس نرمی اور ملائمت سے طعمہ آگے جانور کے لیجاوے کہ
وہ اپنی منقار سے لیکر پنجہ مین دبا لے اور کہانا شروع کرے جب طعمہ
اوس سے علیحدہ کرنا منظور ہو گلال چشم کے آگے سے اور سیاہ چشم کے پیچہے سے
علیحدہ کرے اور طماعہ کرنا منظور ہو تو طماعہ کرکے طعمہ اوس سے چہوڑا کر ہاتہہ پہیر کر
گلال چشم کی پشت پر اور سیاہ چشم کے سینہ پر دست شفقت پہیرے اور تہ

دیر بعد جاے محفوظ مین اڈہ یا پلنگ پر بٹہا کر طماغہ اوتارے کہ او سپر بیٹھکر آرام پاوے اور آسودہ ہوجاے اور دو مرتبہ یہ خیال کرے اور آسودہ ہو بعد دو گہنٹہ کے پہر آہستگی اور نرمی سے بلائمت ہاتہہ پر بٹہاوین اور دست شفقت پہیرے اور طماغہ چڑہاوے اور اوتاری اور وقت چار بجی دن کے کبوتر یا مرغ پر طلب کرے اور اگر جانور خورد ہو تو گوشت پر طلب کرے اور اگر آجاوے بہتر طعمہ معمولی دے اگر آنہین قصور کرے یا مکڑائی تو یہہ تدبیر کرے کہ اول شام سے پہر رات تک ہاتہہ پر رکہی اور طماغہ چڑہاتا اوتارتا رہے بعد پہر کے اڈہ محفوظ پر باندہ دے بعدہ پچہلے پہر رات کو ہاتہہ پر رکہے اور طماغہ چڑہاتا اوتارتا رہے بعد سات بجی دن کے اگر جانور کلان ہو تو کبوتر و مرغ پر اور اگر خورد ہو تو گوشت پر طلب کرے فوراً آجاوی تو چسکہی پوری دیوے اگر کوتاہی کرے تو چسکہی نصف دیوے گلال چشم ہو تو اوسکی آگی سے اور سیاہ چشم ہو تو اوسکے پیچہے سے چسکہے علیحدہ کرکے طماغہ چڑہا کر دست شفقت اوسپر پہیرے بعد دو گھنٹہ کے ہاتہہ پر لیکر اور طماغہ چڑہاوے اور اوتارے بعد چار بجی کے طلب کرے اگر فوراً وقت طلب کے آوے تو طعمہ شکم بہر کے دی اور اگر کوتاہی سے

آوی پون شکم دیوی اور پہر ہاتہہ پر لیکر اور ٹوپی چڑہا کر بازارین مجمع سے
دور دور نکلے انشاء اللہ تعالی ایک ہفتہ مین درست ہوجاویگا اگر اسپر بہی
قابو مین آوی تو طعمہ پچہلے دن مین قدر نشہ دیکر بموجب قاعدہ قدیم کے
شب داری و دست داری اور طعمہ داری حسب معمول کرتا رہی بعونہ تعالی درست
ہوجاویگا ٭ عاشقم ہفتاد جا یکجا مقید نیستم + یار ہر جائی بود گر بندہ ہم کم
نیستم۔ بعد مطیع ہونیکے شکار پر چہوڑے اگر شکار پکڑے فہو المراد اور اگر شکار
پر دوڑ کر کسی درخت پر بیٹہہ جاوی یا شکار نہ پکڑے اوسوقت میر شکار
صبر کرے اور جانور پر غصہ نکرنا چاہئی ایکساعت اوسی آرام دینا چاہئی
بعد ایکساعت کے دلبہ یا گوشت پر طلب کرے اگر آجاوی خیریت ہے اگر نہ آوے
پہر ایکساعت صبر کرے جلدی نکری بعد ساعت کے قریب جاکر دلبہ پر
یا گوشت پر طلب کرے آجاویگا اگر اسپر بہی نہ آوے تو پہر ایکساعت
توقف کرے مقابل اوسکے جاکر دلبہ یا گوشت پر طلب کرے آجاویگا اگر
اسپر بہی نہ آوے دوال پکڑ کرکے ہاتہہ پر بٹہالے اور جان لے کہ یہہ موٹا
ہوگیاہی اور چربیا گیاہے صبح کو چکہی ندے بجائی چکہی دوائے بہوک
اور صافہ کی اوسکو دی اور پچہلے دن مین پہر جاکر جانور کو شکار پر اوڑاوی ضرور

شکار کریگا اور جو شکار نکرے اور آوازدی تو جانلے کہ یہہ جانور مستی سے جفت سے ملادے اگر جفت میسر ہو تو ایام مستی کے گذار کر بدستور مرقومہ بالا کے موافق عمل کرے اور شکار پر حسب قاعدہ اوڑادے ضرور شکار کریگا۔

فصل نہم علت بدفعلی

بعض جانور شکاری ہیر شکار سے آزار پاکر کینہ ور پر غضب ہو کر بوقت پرواز بلندی آسمان کو جاتاہے اور شکار پر ملتفت نہین ہوتا اور ہوا گرم مین بدفعلی کرتاہے علاج دوڑی سے دم جانور کی باندہ کر اوڑاوین اور دزلیعہ ڈوریکی اوپر نہ اوڑانی دیو اگر اس تدبیر سے بہی بدفعلی نہ چہوڑے تو چار چار شہپر دونون بازو کے سیدہ وین اور اوڑاوین اگر اسپر بہی ترک بدفعلی نکرے تو پیر اطراف گوشت کے دور کرین انشاءاللہ تعالے بدفعلی چہوڑدیگا

فصل دہم در فائدہ و نقصان جلاجل جسکو فارسی مین زنگولہ اور ہند مین گہونگرو کہتے ہین

اوستادان خراسان وماوراءالنہر نے جانوران شکاری کی دم مین جلاجل

باندہنے کا یہہ فائدہ بیان کیا ہے کہ جب میر شکار جانور شکاری کو کسی
جانور پر اوڑاوے اور وہ جانور اپنی جان بچانے کو بہاگ کر دڑہ یا درختان
گنجان سایہ دار میں چلا جاوے اور جانور شکاری بہی اوسکے تعاقب مین
جاوے اور نگاہ میر شکار سے غایب ہوجاوے تو میر شکار کو اوسکی تلاش
کرنے مین دقت نہ واقع ہو آواز جلاجل سے جانور شکاری کو ڈہونڈہ لے
اور میر شکاران روم جلاجل دونون پاؤن مین باندہتے ہین کہ دونون
پاؤن مین دو جلاجل بندہ سکتے ہین اور دُم مین ایک آواز دو کی ایک سے
زیادہ ہوتی ہے اس آواز سے جلد جانور شکاری ملجاویگا دوسری
بات یہہ ہے کہ ملک روم مین دڑہ یعنی جہاڑی خورد نہین ہے جو جلاجل
پاؤن مین اولجہہ جاوے اور ملک ماوراءالنہر او رخراسان مین جہاڑ
خورد بہت ہی وہان اکثر جانور جلاجل بستہ اولجہہ جاتا ہے اسواسطے
وہ لوگ دُم مین باندہتے ہین دوسرا فائدہ یہہ ہے کہ جب جانور وحشی
اوڑایا جاوے اور جانور شکاری اوسکے پیچہے چلے اور جلاجل کے آواز
جانور وحشی نے سنکر اوسکے طرف دیکہا بہجرد دیکہنے کے جانور وحشی کی
طاقت تیز روی سلب ہوجاویگی اور جانور شکاری جلد اوس کو پکڑ لیگا

فصل یازدہم کل جنگلیہ جانورون کے امراض متفرقہ اور علاج معالجہ مین

مخفی نرہے کہ علاج اور بیماری تمام اقسام جانورونکا ایکصورت پر ہے تفاوت نہین مگر وزن کا فرق ہے اسواسطے علاج گلال چشم کا سیاہ چشم سے علیحدہ تحریر نہین کیا اور ہرچند علت کے مقرر رکہا فقط **علت اول بیماری ناگوری یعنی بدہضمی نشانی** اوسکی یہہ ہے کہ پیخال اوسکا زردگون اور پتلا ہوتا ہے اور کف ظاہر ہوتا ہی اور جس قدر سیاہی پیخال مین ہوتی ہے غلیظ ہوتی ہے سبب اوسکا یہہ ہے کہ طعمہ اپنے موازنہ سے زیادہ کہایا ہے یا غفلت بازدار سے بال نگل گیا ہے یا پاؤن مرغ یا رگ یا پٹھہ یا ناخن نگل گیا ہے اور رودہ مین اوسکے اٹک گیا ہے **علاج یہہ ہے** کہ جانور کو اندہیری جگہہ مین باندہی و طعمہ یکبارہ کو چار بار دیوے وسہ پارہ گوشت ہر ایک بمقدار خرما کے قیمہ کرکے۔ اسپند ۲ سرخ زنجبیل۔ دارچینی۔ بوزن یک سرخ او سپر چہڑک کر کہلاوی بعد ۳ سرخ تحلیل طعمہ دیوین **ایضاً** ۳ سرخ ڈیلہ گلی آگ مین گرم کرکے پانی مین بجہاوے

اور گوشت طعمہ کا اوس مین ڈال کر شیر گرم کہلاوے **ایضاً** گوشت موش
یا قرچہ یا کنجشک کو شیر دخت روخون آدمی مین آلودہ کرکے کہلاوے
تو مفید ہے **دوم علت باد شکم** سبب باد شکم ضعف معدہ ہے
قراقر شکم و بیخال صاف نہونا و بدہضمی و سیاہی و یا سفیدی
بیخال مین اوسکی شناخت ہے **علاج** ہلیلہ سیاہ کو پیسکر نصف شب
پانی مین تر رکہے اور صبح کو چہانکر ایک تولہ اوسی پانی مین طعمہ تر کرکے تین
روز تک متواتر کہلاوے دافع بادی ہے یہہ وزن باز کا ہے شاہین و
لاچین کو چہارم ماشہ اور بیسرہ کو نصف دینا چاہئی **ایضاً** بیخ
نیل یکتولہ پوست بیخ بکاین ریزہ ریزہ کرکے پانی مین سربستہ جوش دیوے کہ بخوبی ہوا
نہ نکلے بعد ازان ظرف کو سربستہ رکہین اور صبح کو طعمہ اوس پانی مین تر کرکے
کہلاوین اور اگر طعمہ کے ساتہہ نہ کہا سکے تو جانور کی گلی مین پہونچاوے
بعد ہضم طعمہ دے تین روز تک یہہ عمل کرے مفید تر ہے باز کو ایک تولہ
شاہین و لاچین کو چار چار ماشہ اور بیسرہ کو دو ماشہ دیا جاتا ہی **ایضاً**
زنجبیل کو پیسکر سر مین جانور کے تین روز تک برابر ملے مفید ہے **ایضاً** برگ
تلسی ماشہ پوست بیخ لہسن برتن مین رکہے اور گل حکمت کرے اور چولہ پر رکہکر

اگ جلاوے کہ پکجاوے صبح کو ایک ٹکڑے گوشت اوس پانی مین ترکرکے
کہلاوے بعد ہضم طعمہ ویدے تین روز کے استعمال مین فائدہ ہوگا **ایضاً**
روغن گاؤ گل لہسن میتہی سیاہ دانہ سب کو روغن مین بریان کرکے
چہان لیجیے کو ایک ٹکڑے گوشت روغن مین ترکرکے کہلاوے اوسوقت جبکہ
طعمہ ہضم ہوجاوے تا ایک ہفتہ یہہ علاج کرے اگر بادی سر مین بہی ہوگی دفع
ہوجاویگی **ایضاً** روغن جوز روغن زیت طعمہ مین ملاکر کہلاوے تین روز
کے استعمال مین بادی دفع ہوگی **ایضاً** پارہ نمدہ سیاہ شراب خالص
مین ترکرکے نیم گرم پشت جانور پر وقت خواب دو تین شب رکہی دفعیہ
بادی کے لیے علاج مفید ہے **ایضاً** اسبند زنجبیل ہرتال عقربی حسب
رائے باز دار کوٹ پیسکر پارچہ گوشت مین چہڑک کر دیوے **ایضاً** روغن
زیتون دو چند پانی کے ساتہہ جوش دیوے جب نصف پانی جل جاوے
شیر گرم مین گوشت ترکرکے کہلاوے اور پینے کو بہی پانی دیوے **سوم**
علت گج باز شناخت یہہ ہے کہ بچال جانور کوتاہ و غلیظ بدبودار
مانند گجلے ہووے اور مثل ارزن یعنی زرا کی غلولہ یعنی سدہ پیدا
ہووین اور جانور آنکہون مین پردہ کہینچکر بار بار سینہ کہجلاوے **ایضاً**

چاہئی کہ جانور ایسے مکان مین رکہے کہ تاریکی وروشنی متوسط ہووے
اور دہوبن چڑیا یعنی ممولا مسکہ گاؤ کے ساتہہ چرب کر کر دیوے بروز
چہارم ماکیان جوان وسیاہ مسکہ کے ساتہہ کہلاوے مفید ہے **ایضاً**
روغن گاؤ خالص چار چند شیر گاؤ ملا کر دیگ گلی مین آتش نرم پر رکہے کہ
دودہ جلکر روغن باقی رہے شکر سفید و گوشت کبوتر بچہ کہ قریب
اوڑنیکے پہونچا ہو روغن مذکور کے ساتہہ کہلاوے **ایضاً** ایلوا
(بقدر ایکدرم) شکر دو وسقف خانہ نمک سنگ نیم نیم درم باہم کوٹ پیسکر روغن
شیر پختہ (بقدر درم) مین ملا کر بتی (بقدر درم) بناوین (نیم درم) اور مقعد باز مین رکہکر بمیعاد یکسال
باز کو آویزان کرین **ایضاً** پہاور کی بتی بنا کر مقعد باز مین رکہے
اور روغن بادام یا شفتالو سے مقعد باز کو چرب کرین و مسکہ
سادہ بمقدار بادام کے نہار گلوی باز مین اوتار دیوین اور بعد
ہنجال طعمہ دینا چاہئی **ایضاً** شیر خشت و نبات سائیدہ گلوی
باز مین اوتارین کہ حوصلہ اوسکا بڑہ جاوے مفید ہے **چہارم**
علت سفید مرگ شناخت اس مرض کی یہ ہے کہ باز فربہ
و کرخت و کم حرکت و سست نظر آتا ہے مگر طعمہ ہضم اور ہنجال ہوتی ہے **ایضاً**

علاج اوسکا گوشت گاؤ و مرغ حنائی سفید رنگ و لہسن شیر عورت پسر دار مین
کوٹ پیسکر بمقدار فلفل گولیان بنا رکہے بروز اول تین گولی گوشت
مین لپیٹ کر نہار مونہہ دیوے بروز دوم چار گولی ایک ہفتہ تک باضافہ یک
حب دیا جاوے اور تا ہضم طعمہ ندین **ایضاً** گوشت سگ بچہ و خوک بچہ و
ممولا یا روغن کنجد دست افشار کہلاوے ایکہفتہ تک باضافہ یک یک قطرہ
روغن کہلاوے **ایضاً** پہٹکری سفید و شنگرف باہم کوٹ کر روغن
(ہموزن) (ہموزن)
شیر بخت مین باندازہ تخم خرما گوشت مین لپیٹ کر کہلاوے اور دہوپ
مین باندہی **ایضاً** گوشت ماکیان سیاہ آب کشنیز و کافور و شکر
سفید مین ملا کر کہلاوے اور منقار باز کو قدرے تراشئے کہ خون نکل آوی
مفید ہے **ایضاً** گڑہا کہود کر اوس مین آگ روشن کری جب
خوب روشن اور گرم ہو جاوے تو آگ نکالکر برگ پیا بانسہ و سبہالو سے
پر کر دیوے اور چہارہ گڑہی کے مونہہ پر رکہکر اور جانور کو کفچہ کر چہارہ پر رکہدیوے
کہ عرق لاوے اور تا سہ روز گوشت اسپ دیوے اور پانی
مین چند دانہ قرنفل جوشش دیکر پلاوے اگر میل غسل پیدا ہو
اوسی پانی سے نہلاوے **پنجم علت خوردہ دہن و سر**

سبب اسکا یہہ ہے کہ مادہ سوداویہ پروئین جلد پر ظاہر ہوتا ہی پر گر جاتے ہین

علاج کپاسی کو چہری سے اسقدر چہیلے کہ آثار خون پیدا ہو جاوے تب مرچ و نوشادر و روغن مغز زرد آلو و روغن گاؤ شیر پختہ مین نیم گرم کر کے اوس جگہہ ملی مفید ہے

ششم علت سر کشاد یعنی گرفتگی دماغ دم مونہہ مین لیتا ہے اور کثرت بلغم و آثار بخار سرد دماغ جانور مین پیدا ہوتا ہے آنکہین کہلی رکہنا اسکی پہچان ہے سبب یہہ ہے کہ گوشت گاؤمیش یا گوشت شتر کہایا ہے **علاج** پیپل دراز پیسکر مولی تراش کر اوس مین ادرک ملاوین اور عرق نکال کر چند قطرہ جانور کی ناک مین ٹپکاوین **ایضاً** زنجبیل و انگوزہ بطور سفوف پیسکر نلی سے جانور کے دماغ مین ٹپکاوین مفید ہے **ایضاً** روغن سرشف چند مرتبہ دماغ مین باز کے ٹپکاوین علت دماغ نرم ہو کر بلغم منجمد ہو کر دماغ سے نکل آویگا

ہفتم علت چشم فراز داشتن کثرت شب بیداری اور کہلانے گوشت گاؤمیش یا شتر سے یہہ مرض پیدا ہوتا ہے **علاج** روغن گل صد برگ ناک مین باز کے ٹپکانا اور نوشادر روغن شیر پخت مین ملا کر

بمقدار بادام ہر روز تا سہ روز کہلاوے اور طعمہ نہ دے **ایضاً**
افیون روغن شیر بخت مین قدرے جوش دیکر ایکدو قطرہ دماغ مین ٹپکاوے
اور طعمہ کبوتر بچہ کا دینا مفید ہے اور بصورت نہ صحت پانیکے فرق
سر اور نابین آنکہہ اور ناک جانور کی داغ کرنا چاہئی **ہشتم علت**
دمہ اور اوسکے اقسام مین شناخت یہ ہے کہ وقت طلب
سانس اوسکی چڑہنی لگے کہ بلغم گشتہ مثل سریش موہنہ مین چسپان ہوجاتا
ہے **علاج دمہ بلغمی** زنجبیل نوشادر صبر سرگین کہنہ کہ سفید رنگ
ہوگیا ہو فضلہ انسان خشک شدہ برادہ آہن ہیا یلی تمام اجزا کوٹ پیسکر بقدر
فلفل سیاہ حب باندہی بروز اول یک حب بروز دوم دو حب اسیطرح ہر
روز ایک حب زیادہ کرے اور گوشت مین لپیٹ کر کہلاوے بعد ہضم
طعمہ دے گوشت کبوتر بچہ و سگ بچہ و موش دینا مفید تر ہے
قسم دوم دمہ صفراویکا علاج شراب انگوری گوشت کبوتر
بچہ سرخ رنگ مین ملا کر کہلاوے **ایضاً** جگر بچہ میش نر ہیسی شگافتہ کرکے
بول کودک نابالغ مین یک شبانہ روز تر کرکے قبل از طعمہ جانور کو کہلاوے
ایضاً چوب چینی بدستور جوش دیکر تا صحت نالی سے حلق مین جانور کے ڈالکر

پلانا اور اسی پانی سے غسل کرانا مفید ہے **قسم سوم دموی علاج**
کافور (۵ سرخ) طباشیر (۵ سرخ) قاقلہ صغار (۵ سرخ) دارچینی (۵ سرخ) صندل (۵ سرخ) سب ادویہ کوٹ پیس کر گلاب
مین ملاکر بمقدار فلفل حب باندہین اور بطر زدمہ بلغمی کہلاوین مفید
ہے بعض اشخاص شیر انجیر حلق مین باز کے ٹپکاتی ہین تین ساعت تک
مرجانیکا اندیشہ رہتا ہے اگر نہ مرے تو امید صحت یابی ہے طعمہ گوشت
گاؤ یا گوشت بز یا مرغ خانگی کا دینا مناسب ہے **ایضاً** کافور (۵ سرخ) ریوند
چینی (۵ سرخ) شکر سفید (بقدر حاجت) کوٹ پیسکر بعرق کاسنی یا گلاب حب بقدر فلفل سیاہ
بنالیوین اور ایک حب روز تا صحت کہلاوین **ایضاً** ہلدی
بتہر ہر گہسکر بقدر چار قطرہ کے گلوی جانور مین ڈال کر نگاہ رکہین اور
بعد ہیجان کرنیکے طعمہ کہلاوین ایکروز درمیان دیکر تا ایک ہفتہ کہلاوے
ایضاً مشک (یکسرخ) مومیائی (یکسرخ) گاؤ زوبان (۵ سرخ) شنجرف (یکسرخ) ہر چار ادویہ کو باہم ملاکر
معجون بناوے اور آب انار مین دو رتی گہسکر ایک لقمہ گوشت مین
ملاکر علی الصباح کہلاوین بعد ہضم و ہیجان طعمہ کہلاوین صحت
یاب اور فربہ ہوگا اور اگر باز کم قوت ہو تو تین ثلث ادویہ مذکور کا
دے اور ایک حصہ کم کرلیوے صحت پائیگا **ایضاً** آب پوست بیخ کنیر (۵ سرخ)

تازہ پختہ ۔ مشک یکسرخ ۔ کافور یکسرخ ۔ بہم سینی یک سرخ ۔ شنگرف ہر چہار اجزا ملاکر لقمہ
گوشت مین ڈالکر صبح کو بفاصلہ یک روز تین روز تک کہلاوین جب
خوب ہضم ہوا اور پنخال کرے طعمہ دین یہہ وزن باز کاھے باشہ کو
تین ثلث سے ایک ثلث دین سہ روز مین دمہ دفع ہوجاویگا اور جانور
طیار ہوگا **ایضًا** زہرہ خروس یکسرخ ۔ مشک یکسرخ ۔ کافور ۳ سرخ ۔ نوشادر ۲ سرخ ہر چہار
اجزا کو ملاکر باریک پیسی اور ایک لقمہ گوشت مین کہلاوے بعد ہضم
کامل پنخال دیکہکر نو روز تک تین تین مرتبہ دی دمہ ہر قسم کا دفع
ہوگا باشہ کو تین ثلث سے ایک ثلث دی **ایضًا** تین روز تک زہرہ ابلقہ
ہر روز کہلاوے اگر رغبت نکری بزہ رو تدبیر کہلاوے اور پانی مہے بعد ہضم
پنخال دیکہکر طعمہ دے اور باشہ کو ایک زہرہ دیکر گوشت بہی کہلاوے **ایضًا**
مردار سنگ یکسرخ ۔ مشک یکسرخ ۔ شنگرف یکسرخ ۔ کافور یکسرخ ۔ دال گہگچی سفید یکسرخ ۔ مومیائی نیم سرخ ۔ یہہ
اجزا عرق لیموں مین گہسکر گولی بناوین اور قدری طعمہ مین لپیٹکر
صبح کو کہلاوین بعد ہضم پنخال دیکہکر طعمہ دین پانچوین روز تین
دن کہلاوین یہہ وزن باز کلاھے باشہ و شاہین و لاچین کے
واسطے تین ثلث سے ایک ثلث ایک دفعہ دیوے اور شکرہ

وکہند پسیرہ وچتر سرہ کو پانچوان حصہ ادویہ مذکور کا دیوے صحت پاوینگی

ایضاً تج کوہی یکسرخ - جوز یکسرخ - مصری - قرنفل یکسرخ سب اجزا کو باریک کرکے پارہ گوشت میں ڈالکر صبح کو کہلاوین بعد ہضم ہنچیال دیکہکر چاکسو کبہ ڈالوین بعد ہضم چاکسو طعمہ کہلاوین مجرب ہے

ایضاً تخم بلگس - زعفران مصطگی یکسرخ باریک کرکے قیمہ مین ملاکر صبحکو کہلاوے ہفت مرتبہ کے استعمال مین فائدہ ہووے

قسم چہارم دمہ سردی علاج

تخم پیپل یکسرخ باریک پیسکر روغن کنجد مین ملاکر گولی بناوین بوقت صبح گلوی جانور مین ڈالین جب ہنچال صاف کرے چاکسو دین جب چاکسو بہی ہضم کرلے طعمہ روزمرہ کہلاوین ایکروز درمیان دیگر تین روز تک استعمال کرین

قسم ششم علت کرم شکم

علامت یہہ ہے کہ ہنچال مین کرم ہوگا اور بدہضمی ہوگی اس بیماری کی ایک قسم یہہ ہے کہ کرم مثل بال کے باریک روودہ مین جبانور کے پڑجاتے ہین اور ہیٹری تک پہونچکر اوسکو کہا کہ دل تک پہونچتی ہین اور جانور ہاتہہ سے جاتا رہتا ہے علاوہ انکے ایک کرم سینہ مین پیدا ہوکر جانور کو ہلاکت مین ڈالتا ہے ادنی بے پروائی مین جانور مرجاتا ہی یہہ مرض

باز و بحری کل جانورون کو بسبب کہانی لقمہ کلان و کم ہضمی کے ہوتی ہے
اور جانور فربہ کو بخیال صحت کہ اکثر اُنکے بار بار طلب کرنے سے بھی یہ
بیماری پیدا ہوتی ہے اور جانور کیرا کو گرم ہوا مین بہت اوڑانے
سے حرارت جسم مین پیدا ہو کر رفتہ رفتہ دل و جگر کو پژمردہ کر کے
کرم پیدا کرتی ہے **علاج** موی سر و دم اسپ و موی خوک مقراض سے
باریک کتر کے گوشت مین ملا کر کہلا وین کہ جانور کی شکم کو علت کرم وغیرہ
سے پاک صاف کریگا **ایضاً** کمیلہ صمغ عربی پیسکر مقدار بادام
کے گولی بنا کر بہار موہنہ کلوی باز مین اوتار دے اور طشت آب آگی
اوسکے رکہدے جب بخیال صاف ہو طعمہ دے **ایضاً** نوشادر
زنجبیل دار چینی مرچ کمیلہ ہموزن روغن گاؤ مین ملا کر مقدار بادام
کے گولی بنا کر حلق مین بازکے اوتار دین مفید ہے **ایضاً** کمیلہ
مناسب ہر جانور روغن گاؤ کے ساتہہ چرب کر کے بحری و باز
و شاہین و چرغ کو مقدار دو مغز بادام کے مناسب ہی اور طریقہ کہلانے
دینے کا یہ ہے کہ تہوڑا کمیلہ پانی مین حل کرین اور اپنی اونگلی اوس پانی
مین تر کر کے کمیلہ لگوی جانور مین اوتارین بعد ایک ساعت کے سب کو

نکل جاوینگی اور گمیلہ کو صبح کیوقت دیوے اور چاشت تک دیکہے کہ کرم
باقی ہے یا نہین جب معلوم ہو جاوے کہ باطن اوسکا صاف ہو گیا جو گوشت
ہم پہونچی اندازہ سے دیوے اور تشخیص اس مرض کی یہ ہی ہے کہ جانور
بال اپنے دراز کر پہر جمع کر گاہ بیگاہ موہنہ کہول خمیازہ کرتا ہے اسلیئے کہ کرم
اوسکے شش و جگر کو کاٹتی ہین یہہ سب نشان کرم شکم کے ہین ۱۰ وہم

علت خون افگنی جانور موہنہ سے خون ڈالتا ہے

علاج گل آفتاب پرست کافور مومیائی آدمی کے پیشاب مین
پیسکر گولی بناوین اور باز کو بقدر چار سرخ شاہین ولاچین کو
تین سرخ باشہ وغیرہ کو دو سرخ دیوین مگر استعمال ادویہ مذکور کا
اوسوقت چاہیے کہ جب جانور موہنہ سے خون ڈالے دوا کو موہنہ مین
اوتار کر پانی ٹپکاوین اور پہچال دیکہکر قدرے طعمہ دین بعد ہضم
طعمہ روزمرہ دینا چاہیے **ایضاً** تخم بیل پای برنگ سفید
مومیائی پیشاب پسر دوازدہ سالہ مین پیسکر گولی بناوین
باز کو تین سرخ شاہین ولاچین کو دو سرخ باشہ وبسیرہ کو ایک سرخ
بوقت خون افگنی آب لیموں مین ملاکر گلوی جانور مین اوتار دیوین

بعد پنچال قدری طعمہ دین جب ہضم ہوجاوی طعمہ معمولی دین **ایضاً**
مرچ سیاہ۔ شیرہ برگ تنبول۔ شیرہ سرگین تازہ اسپ پارچہ مین چہانکر
بوقت خون انگلی چند قطرہ حلق جانور مین ٹپکاوین بعد ایک پنچال کے
قدرے طعمہ کہلاوین جب ہضم کرے طعمہ معمولی دین انشاء اللہ تعالی
شفا پاویگا **ایضاً** کندش یعنی نکچھکنی شنگرف صبر حنظل یکجا پیسکر
گوشت موش استخوان برآوردہ مین بقدر یکسرخ ملاکر تین روز متواتر دین مجرب ہے

یازدہم علت طعمہ افگنی۔ علاج مصری۔

اسپند۔ مشک۔ زنجبیل۔ باریک پیسکر گلاب یا آب انار شیرین مین گولی
بنا کر جانور کو کہلاوین اور ایک پنچال دیکہا کہ چلکھی دیوین جب ہضم
کرے اوسوقت طعمہ دین انشاء اللہ تعالے طعمہ خطا نکریگا ہضم ہوجاویگا
ایضاً نان خمیدہ بریان آب گوگرد مین ترکرکے نچوڑین اور اوس
پانی مین طعمہ حسب مقدار ملا کر جانور کو کہلاوین ہضم درست ہوگا **ایضاً**
آب تازہ سفالہ آب نارسیدہ گرم کرکے پانی مین بجہاوے
اور قرنفل پیسکر اوس پانی مین ملا کر چہانکر طعمہ اوسمین ترکرکر جانور کو
کہلاوے **ایضاً** اگر جانور طعمہ زیادہ کہا جاوے تو نمک پیسکر موہنہ مین

جانور کی ڈاڑھ اکھڑ کر اوپر سے قدرے پانی حلق مین ڈال دے **ایضاً**

دارچینی - دانہ اسپند - بقا - رسہ سرخ پارچہ گوشت مین ملاکر کہلاوے اور اوسروز چوتہائی

طعمہ کہلانا چاہیئی بروز دوم ثلث و بروز سوم نصف و بروز چہارم پورا طعمہ دین

تا فربہی ہفتہ مین دو بار اسیطرح کرے اور ان چار روز مین گوشت ممولا یا قرچہ

و کنجشک خانگی دینا چاہیئی اور پانی مین قرنفل جوش دیکر پلاوے **ایضاً** قرنفل پانی

مین پیسکر روئی سے ناک مین جانور کے ٹپکاوین مجرب ہے **ایضاً** اجواین پانی مین

پیسکر روئی سے گلوی جانور مین ٹپکانا مفید ہے **ایضاً** اگر کثرت ہوا گرم سے طعمہ

ڈالتا ہے تو طعمہ گلاب مین تر کرکے کہلانا چاہیئی **ایضاً** نیلوفر کو خیساندہ کرکے آبدارہ

اوس پانی کا دینا مفید ہے **دوازدہم علت بادزدگی** ہندی مین

اسکو اکڑ جانا کہتے ہین ہوا گرم سرد مین بہت اوڑلینے سے اور زیادہ

طپان کرکے پانی مین چھوڑ دینی سے یہہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

علاج مومیائی - روغن فندق طباشیر پیسکر گوشت

کبوتر بچہ یا فاختہ یا دہین یا چڑیا مین ملاکر دین **ایضاً**

زیرہ بیخ سنبالو - ریزہ برگ سنبہالو - میتھی کالی زیری

سبکو مثل چونیے ٹپکا کر صبحکو پارہ گوشت طعمہ مین

ایک ہفتہ متواتر پلاکر دیوین باز کو چار سرخ بصورت لاغری دو سرخ اور شاہین
ولاچین کو تین سرخ باشہ وبیسرہ کو دو سرخ اور بحالت لاغری یکسرخ
دین اور گرم جگہہ مین باندہین نہالی نہ دین طعمہ تہوڑا دیا جاوے **ایضاً**
پوست ہیجنہ پوست بیخ کدو تلخ ہر دو نون کو ریزہ ریزہ کر کے متہی کے
ساتہہ چوبہ کیطرح پر ٹپکاوین صبح کیوقت تا یکہفتہ کہلاوے باز کو تین سرخ
بحری وشاہین کو دو سرخ باشہ وبیسرہ کو ایک سرخ دینا مفید ہے **ایضاً**
گزک پرندہ جانور ہی تہہو سی خرد تر عربی مین اوسکو سلوی ترکی مین بلدا
چین کہتے ہین اوسکا گوشت پوشت جدا کرکے بجاے طعمہ روزمرہ ایکہفتہ
تک کہلاوین اور تشنگی کیوقت پانیکو گرم کر کر سرد کرلین اور پلاوین
ایضاً بچہ زاغ سیاہ ایکہفتہ تک صبح کیوقت ایک روز درمیان
دیکر کہلاوین اور بعد ہضم بحال دیکہکر طعمہ دین اور اگر زاغ سیاہ
متواتر بہم نہ پہونچی تو بچہ ماکیان سیاہ کہ پر وپوست ناخن وگوشت
اوسکا رنگ سیاہ ہو بجاے زاغ کہلاوین باز کو تین سرخ بحری و
شاہین کو دو سرخ باشہ وبیسرہ کو یکسرخ دین اور بصورت ہونے
شدت کے دو روز درمیان دیکر تیسرے روز کہلاوین اگر بیماری سہل او

جانور قوی ہو تو استعمال دوا ایک ہفتہ متواتر بلا وقفہ کرے اگر جانور
بوقت بیخال دُم کو کج کرتا ہے تو گل ارمنی فندق انار دانہ پیسکر پارہ گوشت
میں لپیٹ کر صبح کو کھلاویں جب اچھی طرح ہضم کر لیوے اوس وقت طعمہ دیں
انشاء اللہ تعالےٰ تین مرتبہ کے استعمال میں صحت ہوگی **ایضاً** تخم فندق
شیر بز سیاہ میں ملا کر طعمہ میں دیں اگر شیر بہم نہ پہونچے تو مسکہ میں ملا کر
دیویں اور طعمہ روغن میں ملا کر کھلاویں ایک ہفتہ کے استعمال میں ازالہ مرض
ہو جاویگا **دوازدہم درد پشت جانور علاج یہ ہے**
طفل نابالغ درد کی جگہہ پیشاب کرے مفید ہے **ایضاً** گوشت روغن
کنجد پشت افشار میں ملا کر کھلانا مفید ہے **ایضاً** شراب انگوری
ظروف سنگلی میں جوش دیکر نمدہ سیاہ کو اوس میں تر کر کے گرم گرم پشت
باز پر باندہ دیویں مفید ہے **ایضاً** پشت باز میں استرے سے تین جگہہ
پر کھینچ دیویں اور بجا دے رو پر ہٹا کر رگ سیاہ وظاہر پر نشتر مار کر
خون نکالے اگر خون بند نہو تو خاکستر چمڑہ سام یا موی انسان
یا پر مرغ خانگی یا ابریشم یا پارچہ اوس جگہہ رکھے **ایضاً**
فلفل دراز - بہنگرہ - قرنفل - مومیائی - مشک

برادہ آہن تقدر چنا شہید مین برابر نخود کے گولی باندہین اول روز دو گولی
دوسرے روز پانچ گولی تیسرے دن سات گولیان دین اور تا
صحت دیتی رہین اور بغیر ہضم طعمہ ندین اور گوشت اسپ یا کبوتر بچہ
ویا سگ بچہ ویا بچہ خوک مناسب ہے **سیزدہم علت نقرس**
اس مرض مین جانور شکار تک پہونچکر گرفتار کرنے سے عاجز
رہتا ہے اور بصورت گرفتار کرلینے کے ادنے حرکت مین چھوڑ
دیتا ہے جانور کو دہوپ مین طپان کرنے سے یہہ مرض پیدا ہوتا ہی
علاج روغن پنبہ دانہ پاؤن مین جہان سوجن ہو ملین جا وار گہسکر
ملنا بہے مفید ہے **چہاردہم علت اماس پائی یا آماس**
مرض کو عقلی بہی کہتے ہین نشان اوسکا یہہ ہے کہ درمیان ورم کے
خال سیاہ ہووے **علاج** خون مرغ جوان سیاہ آب پیاز نخود
سفید سفیدی بیضہ صمغ عربی باہم ملاکر ورم پر ملنا مفید ہے **ایضا**
رائی پنبہ دانہ روغن بید انجیر باہم کوٹ پیسکر باندہین مفید ہے۔ افیون۔ مرچ
سبجی۔ زردچوب۔ ایک بول آدمی مین پیسکر پانون مین جانور کے
باندہین مفید ہے۔ جب تک دوا بندہی رہی طعمہ ندیوین پاؤن دہوکر طعمہ دیوین

یا جب طعمہ پوٹہ سے پیٹ مین پہنچاوے جب یہہ اجزا باندہین **ایضاً** خشت پختہ کہنہ کو میدہ کرکے سرکہ انگوری مین شب و روز خیسانده کرین اور پانون مین جانور کے باندہین مفید ہے **پانزدہم علت کف پائی** یعنی کف پائی مین تشویش ہوتی ہے اسکو قدرا کہتے ہین ہندی آدمی اسکو تلی اور عراقی بیچاک کہتے ہین **علاج** تلی جانور کی اس صورت سے تراشے کہ رگ نہ کٹے چرک آلایش وغیرہ سے صاف کرکے برگ درخت نیل پیشاب مین پیسکر زخم کو دہووین جب خون صاف ہوکر زخم پر سفیدی آجاوے تو زنگار سودہ چار رتی اور اگر یہہ مرض دونون پانون مین ہو تو ایک ماشہ زخم پر ڈالکر کپڑے سے باندہ دین **ایضاً** آنولہ ۲ عدد - میتھی یکتولہ - نمک ۲ ماشہ - توتیا ۲ ماشہ آنولہ و میتھی پیشاب مین تر کرکر اوسکی بعد نمک و توتیا کو پیسکر باہم ملاکر آب لیموں سے خمیر کرین اور زخم مین بہرکر کپڑا باندہ دین سات روز کے بعد کہولین شفا ہووے گی **ایضاً** توتیا ۲ ماشہ باروت یکدام - نمک ۲ دام جوا کہار ۲ دام سبکو آب لیمون سے پیسے بعد انکے پائی چاک کر آلایش سے صاف کرکر اور زخم کو آب لیمون

و نمک سے دہووے کہ خون مردار زخم مین نہ رہے تب ادویہ مذکور زخم
مین بہر کر کپڑے سے باندہ دے اور تیسرے روز کہولین **ایضاً**
تا جانور چاک کر کر آلایش سے پاک کرین اور عرق لیموں کاغذی
سے دہو کر پیشاب سے دہووین جب صاف ہو جاوے نمک۔ توتیا
پوست آنولہ۔ کہر با۔ گہنگچی۔ مہتہی۔ پیشاب مین پیسکر زخم مین بہر کر پٹی
باندہ دیوین بعد تین دن کے کہول ڈالین **ایضاً** تا جانور کو چاک
کر کے آلایش دور کرین اور خون گلوی ماکیان سیاہ رنگ نخود سفید
ایکجا کر کے پارچہ پر چسپان کر جانور کے پاؤن مین لپیٹ کر دہاگہ سے
باندہین تین روز کے بعد کہولین **ایضاً** عنزبینہ دانہ اسپند سفید ہر دو کو
پیسکر روغن گنجد مین ملا کر کف پای جانور مین کپڑے سے باندہ کر نگاہ رکہین
تین روز کے بعد کہولین صحت پاویگا **ایضاً** پوست بیج جینبہ۔ تخم
دہتورہ سیاہ بیج کنیر سفید پیسکر رکہین اور پای جانور چاک کر کے
آلایش صاف کرین اور زخم کو پیشاب سے دہووین بعدہ اجزای
مذکورۂ بالا زخم مین بہر کر ایک ہفتہ تک باندہین اور پہر کہول ڈالین
ایضاً پای جانور چاک کر کے آب لیموں کاغذی یا

سرکہ سے دہووین بعدش آب بہلاوان شنگرف نرسبی پیسکر باہم ملائین اور زخم مین بہرکر باندہین بعد دو روز کے کہول ڈالین **ایضاً** آب برگ دہتورہ سیاہ کچلہ افیون خالص نمک پیشاب کچلہ کو آب مذکور مین گہسکر باقی ادویہ اوسمین ملاوین اور زخم پر باندہین جب ورم و سوجن دفع ہو زخم کہول ڈالین اور خیال رہے کہ منقار جانور زخم پر نہ پہونچے

شانزدہم علت رسوم ایک ریش ہے کہ دو جانور آشیانہ مین باہم طعمہ پر لڑین کسیے جگہہ ناخن لگ کر اندر سے پیپ پیدا ہو کر جرگ گوشت کو کہاجاتی ہے اور پیپ آتی ہے **علاج** زردچوب جرم شمع گداختہ باہم پیسکر مرہم بناوین اور زخم پر باندہین مفید ہے

ہفدہم علت خناق بخیال کے فوقبادی ظاہر ہونا اسکے علت ہے **علاج** گوشت کبوتر بچہ کو سرکہ انگوری مین ملاکر اسقدر کہلاوین کہ حوصلہ جانور کا بہرجاوے وبعد ایک ساعت گوشت کسی جانور سے سیر کرین مفید ہے

ہیجدہم علت ناسور مقعد علامت یہہ ہے کہ بچال کے وقت مقعد جانور مین سوزش ہووے اور بسبب سوزش

دیر تک دم اوٹھائی رکھی اور پہر چہپان کرلے اور منقار سے کہجلاوی

علاج گل ارمنی ۔ کنیر خام ۱ماشه دانه ہائے بہی ۱ماشه ادرک ۱ماشه سبکو باہم جوش
دین کہ کف پیدا ہو جاوے بعد اسکے اوس پانیکو سرد کری اور تخم کرنجا
اوس مین ملاکر گوشت جوان کبوتر یا گوشت فاختہ ساتھہ کہلاوین
اگر مقعد اوسکی باہر نکل آوے تو روغن چنبیلی سے چرب کرین اور
استخوان سگ بچہ و استخوان ماہی کا دہوان دیوین اور گلاب سے
دہو ڈالین گل سرخ گل انار ملاکر مقعد جانور پر چہڑکین ۔

نوزدہم علت تنگی مقعد مین ۱۹ زیادہ طعمہ کہلانی سے
اور بہت بہوکا رکہنے سے یہہ بیماری پیدا ہو کر مقعد مین سوزش
اور پیخال باریک اور پتلی ہوتی ہے **علاج** روغن زرد
آلو سے مقعد جانور کو چرب کرے یا روغن زیت نوشادر
سفیدہ کاشغری کندش ہلیلہ زرد دانہ اسبند سبکو کوٹ پیسکر
روغن گاو خالص سے شافہ فلفل گرد کی برابر بناکر دوڑی سے
باندہین اور مقعد مین جانور کے رکہدین جب شافہ گل جاوی ڈوری کو
کہینچ لین مفید ہے **ایضاً** تین روز متواتر پارچہ گوشت مین روغن سے

زیرہ کو تر کرکے گوشت رکھکر لپیٹ کر جانور کو کہلاوے بعد تحلیل کے طعمہ مناسب ہے

ایضاً دود خانہ یکدرم سقفش - زنگار ۲ درم - شہد بقدر دانہ خرما سب کو یکجا کرکے شافہ بناوین اور دہاگہ سے باندہ کر مقعد مین رکہین اور باقی اجزا کو روغن بادام سے چرب کرین اور مقعد مین ٹپکاوین اور ایک لحظہ باز کو آویزان رکہین ۲۰ نشستم

علت لقوہ علامت یہہ ہے کہ سر بسوی آسمان اور بال و دم کو فراہم کرکے گاہ گاہ لرزہ کرے اور گر پڑے - موسم زمستان مین مرغابی کو بہت پکڑا ہی یا گوشت چارپایونکا بہت دیا ہے اور روغن کم طبیعت مین سردی خشکی ہوکر لقوہ پیدا ہوتا ہے کج دمی بہی اسی وجہہ سے ہوتی ہے **علاج** تنور کو چوب تر انگور سے گرم کرکے آگ نکال ڈالین اور خشت خام یکعدد اوسمین رکہین اور پارچہ نمدہ شراب انگوری یا سرکہ مین تر کرکے خشت مذکور پر رکہین اور جانور کو قباچہ کرکے سوراخ بینی جانور مین غالیہ ڈالین اور خشت پر بٹہاوین جب تنور سرد ہوجاوے جانور کو نکال کر گوشت اسپ یا کبوتر بچہ یا خوک بچہ کہلاوین **ایضاً** عود ہندی یکتولہ ادرک تولہ قرنفل تولہ مصطگی تولہ گل ارمنی تولہ ہموزن لیکر باہم پیسکر بقدر تین سرخ کے دین ہے

ایضاً سنبل نیم درم - کتہہ سفید یکدرم - طباشیر یکدرم - شیرہ گنوار پاٹہا یکدرم - شیرہ

بیخ فالسہ کوٹ بہیس کر شیرہ بیخ مذکور کے ساتہہ بقدر رائی کے گولی بناوین
اور صبحکو ایک یا دو گولی کہلاوین **ایضاً** طعمہ کے ساتہہ یکقطرہ
روغن دست افشار گنجد ملا کر دیوین اور گوشت گرم دینا چاہئے سرد سے
پرہیز رہے **بست ویکم[۲۱] علت بدہضمی کہ طعمہ ہضم نکرے**
علاج گوشت دہوبن چڑیا یا گوشت قرچہ یا چند شیر عورت پسر دار
اور خون آدمی کے ساتہہ ملا کر کہلاوین اور اگر نہ کہاوے تو شیر مادہ خر
قدرے نبات ملا کر نلی سے حلق مین باز کے اوتارین اگر باز قوت دار ہو تو
مسہل دیوین چوب چینی کو پانی مین جوش دیکر پانی جوشاندہ سے حوصلہ
باز کا بہر دیوین اور اجواین زنجبیل شکر ہموزن باہم ملا کر پیسین اور
شیر نکالکر دو تین قطرہ حلق مین ٹپکاوین **بست و دوم[۲۲] علت**
آویختن بازو باز کی کمر مین دو رگ ہین سوزن یا نشتر باریک سے
قدرے خون نکال ڈالین اور طفل نا بالغ سے ہر روز پیشاب بازو نپر
کراتی رہین اگر درد کہ جہولہ سے یہ مرض ہے تو ہر صبح جانور کو حوض پر آب
مین ڈال دین کہ بازو مار کر باہر آوے چند نوبت مین صحت پاویگا **ایضاً**
فلفل دراز قرنفل ہو میائی الایچی بادیان مساوی الوزن پیسکر

آب ادرک وصمغ عربی مین بمقدار فلفل گردکی گولی بناکر ہر روز ایک گولی کہلاوین **[۲۳] بست وسوم علت سست شدن پائی باز** اگر زاید تڑپنی سے یہہ مرض لاحق ہے تو دوالی پائے بیمار سے کہول ڈالین اور ایسے مکان مین چہوڑین کہ باہر جانے کا راستہ نہووے اور طعمہ کے وقت جانور زندہ آگے باز کے چہوڑین کہ بطور خود اوس کو پکڑ کر کہاوے تہوڑی سی دیر مین صحت پاوے گا **ایضًا** ایک رگ کہ سر بند زانو باز مین ہے اوس پر سوزن چبا کر قدرے خون نکالین اور اگر قدم دراز کیا ہو تو چوب بید کو خاکستر مین گرم کر کر اوس چوب پہ جانور کو باندہی اور روبہدم چوب مذکور کو گرم کرین **[۲۴] بست وچہارم علت سپش باز وغیرہ** اگر جانور شکاری کے جوئین پڑجاوین تو اوس کو حمام مین لیجا کر عرق کراوین تمام جوئین مرجاوینگی **ایضًا** فلفل دراز کو اونٹ کی مینگی کے ساتہہ پیسکر جانور کے پر و نپر چہڑکین جوئین دفع ہونگی **ایضًا** روغن زیتون جانور کے پاؤن مین ملین تمام جوئین اوسکی بوسے گرجاوینگی **ایضًا** ہیل دراز ہموزن خاکستر سرگین گاو صحرائی باہم پیسیا اور تمام پروبال جانور مین چہڑکیں اور آفتاب مین باندہا ہو

اوسکی تیزی سے جوئین مرجائینگے **ایضاً** پیلا مول کوٹ چہانکر پرون کی جڑ اور تمام بدن جانور مین چہڑک کر دہوپ مین بانا ہین گرمی ادویہ و دہوپ سے جوئین نرہینگے **ایضاً** بہمن سرخ ۱ تولہ تج ۱ تولہ میدہ لکڑی ۱ تولہ کوٹ کر پارچہ بیز کرکے جانور کے بدن مین ملین اور پہوارہ پانی کی مارین کہ تمام پرون کی جڑ مین اثر کر جاوے اور دہوپ مین باندہ دیوین **بست پنجم**

علت سرمازدگی کہ طعمہ جلد ہضم نہووی اور تہ جانور کی بخوبی صاف وخالی نہووے سبزی پیخال کی اور نگاہ رکہنا پر مہرہ کا اور بوقت پرتاب پر مہرہ مین رطوبت پیدا ہونا سرمازدگی کی علامات ہے **علاج** افیون کو جوش دیکر شہد ملا کر بقدر دانہ گندم گولی بنا کر ہر روز نہار کہلاوین طعمہ گوشت سگ بچہ یا اسپ بچہ یا خوک بچہ یا شغال بچہ روغن بیہ انجیر کے ساتہہ دینا مفید ہے اور تنور گرم مین بطرز مذکور الصدر رہنا فائدہ مند ہے **ایضاً** زنجبیل قرنفل عود اسبند مومیائی روغن یا چربی اسپ ہموزن مین بقدر فلفل گردکے گولی بنا کر روزمرہ کہلاوین اور پانی مین فلفل جوش دیکر پلاوین

اور اوسی پانی سے نہلاوین **ایضاً** شیر خشت کو شیر گاؤ مین تر کر کرنا تہہ
سے ایسا ملین کہ یکذات ہو جاے پہر شیر کو نلی سے جانور کے گلو مین ڈالین کہ
حوصلہ اوسکا بہر جاوے اگر پر مہرہ موہنہ سے نہ ڈالے اور نگاہ رکہے رائی
پیسکر گولی بناوین اور حلق مین اوتارین فوراً ڈال دیگا **ایضاً**
پیپل دراز سوہاگہ باہم پیسکر گولی باندہ کر کہلاوین **ایضاً** تخم سرہنگ
سائیدہ حلق جانور مین ڈالین فوراً قے کر دیگا **ایضاً** تخم
سیر سائیدہ حلق جانور مین ڈالین پر مہرہ گر جاوے گا

بست و ششم علت گرما زدگی پانی کثرت سے

پینا اور آنکہون کے سامنے کف ظاہر ہونا پچال مین زردی اور
دوپہر کے وقت کرب اور تڑپ ہونا اور طعمہ کو برغبت نکہانا
یا منقار سے کندہ کر ڈال دینا اور پرہای جدید کو ڈالنا علامات
گرما زدگی کی ہے **علاج** کافور قیصوری - ریوند چینی - طباشیر -
شکر سفید پیسکر شیر مادہ شتر یا مسکہ گاؤ مین بقدر تخم خرما گولی
بناوین اور حلق مین جانور کے اوتارین اور جب تحلیل کرے
طعمہ کہلاوین اور پانی مین گلاب ڈالکر پلاوین **ایضاً** مصری برگ حنا

سنگدانہ نوہمین پیسکر پانی چہہ ماشہ اوس مین ملاکر ایک ٹکڑا گوشت بے استخوان اوس مین ترکر کر کہلاوین بعد ہضم طعمہ روزمرہ دین **ایضاً** کافور ہم سینی مشک تخم الائچی کلان باہم لقمہ مین ملاکر کہلاوین بعد ہضم طعمہ روزمرہ دین **ایضاً** کمیلہ ہھری دونون کو پیسکر پانی ڈالین اور شبنم مین رکہین صبحکو ایک لقمہ پانی مذکور مین ترکر کے کہلاوین بعد ہضم طعمہ معمولی دیوین اور ایک پیچال دیکہکر چہوڑین کہ پانی برغبت و خواہش پیی یہہ وزن باز کا ہے باشہ و بیسرہ کو نصف اسکا دین

۲۷ بست و ہفتم علت بطلان ہضم کہ طعمہ حوصلہ مین رہکر تحلیل نہین ہوتا **علاج** مویز منقی کو پانی مین گہسکر گام و زبان و دماغ جانور مین ملدیوین انشاء اللہ تعالے طعمہ کو باآسانی نکال ڈالیگا یہہ آب شیر گرم حلق مین جانور کے اوتاردین اور اگر طعمہ نڈالی تو طعمہ تا اشتہار صادق ندین چاہئی

۲۸ بست و ہشتم علت بر خوردہ عین کریز مین فربہ اوٹہانی یا غدود و کیلا دینسے یہہ مرض لاحق ہوتا ہے **علاج** پارہ تلی گاؤ زہرہ گاؤ پیشاب شتر پیسکر پانی ملادین اور جانور کے

پرونکی جڑ اوس پانی سے دہووین **ایضاً** بورہ ارمنی زنگار

رہویز نوشادر ایلوا فلفل دراز ہر ایک کو جداگانہ گہسکر سرکہ مین تر کرکے

خمیر کرین اور سر سوزن قدرے چہوڑ کر باقی سوزن پر دہاگہ

لپیٹین اور جانور کو مضبوط پکڑ کر بجائے پرخورہ سوزن مذکورہ سے

گودین اور سرکہ سے دہوکر دوا مذکور الصدر پرون کی جڑ مین

ملین مفید تر ہے **ایضاً** کالی زیری کہتہ کو پیسکر آب لیمون کاغذی

شیرہ برگ نیب مین ملاکر بیچ پر ملین ہر قسم کے پرخورہ کو مفید ہے

مگر استعمال اسکا تین روز تک متواتر مناسب ہے **ایضاً** شیر درخت

گہنگچی ہینگ دونون کو باہم آگ پر گرم کرکے گولی باندہین اور ایک

ہفتہ تک صبحکو روز دین بعد ہضم طعمہ کہلاوین **ایضاً** خورہ منقار جائے

خورہ کو چاقو سے خراش کرین کہ خون نکل آوے عدس گلنار دونون

کو باہم پیسکر چہڑکین اور آہن گرم سے داغ دیوین **بست و نہم** ۲۹

علت اسقاط پرنو یعنی نئی پر پیدا ہوکر گر جاوین ۔

علاج پوست بیخ کٹیالی خشک بہنگ ہموزن باریک پیسکر نخود

کی برابر گولیان بنائین اور صبحکو ایک گولی دین اور ایک

پہر کے بعد طعمہ دین اگر پر خون آلودہ گرتی ہون تو سرکہ ادویہ مناسب

مین ملاکر اوس جگہہ پر بوقت صبح روز متواتر استعمال کراوین چوتہی

روز آب گرم سے دہو ڈالین

بستی ام علت کور پری

ہنگام کندہ ہونے پر کے اوڑا یا گیا ہے اور صدمہ یا کسی اور ضرب سے

خون اوسجگہہ کا جم گیا ہی یا بجائے پر کندہ کے غذا وقت پر نہین

پہونچی اگر پہونچی ہے تو شگاف مین پہونچی نہین اس وجہہ سے

پر نہین پیدا ہوا یا گوشت اگیا ہے یا خون منجمد ہوکر سرراہ غذا

بند ہوا ہے شاہ پر یا ہر پر کہ بازو سی اوکہاڑین نہ اوکہڑے اور پر دم

اوکہڑآوین سبب یہہ ہے کہ بازو مین گوشت نہین ہے اور خون بدیر آتا ہے

اور بوقت کوفت شگاف مین آزار پاکر جہاڑتا ہی کور پر ہو جاتا ہے

دُم کہ پر گوشت ہوتی ہے اگر اوسکا پر اوکہاڑین یا کسی سبب سے خون

شگاف مین بستہ ہوجاوے تو بہی پر اوس جگہہ کا زور مین اگر خون بستہ کو

دور کرکر نکل آتا ہے چونکہ پیدائش پر وبال خون سے ہے

جسجگہہ کہ خون کشیدہ ہوتا ہی اوس جگہہ کا پر بہی زور سے

اوگتا ہی **علاج** اگر پر بزور کندہ ہوا ہے بالو نکا فتیلہ بناکر شگاف مین

رکہین اگر خالی ہو گوشت سے اگر بہر دین اور اگر گوشت آگیا ہی روغن
کو سفند او سی جگہہ ٹپکاوین شگاف خالی ہو جاویگا اگر جانور پر
اپنا خود کاٹی زہرہ گاؤ نوشادر مین ملا کر بیخ پر جانور مین مالش
کرین اگر بیخ پر ٹوٹ گیا ہے اور بیخ پر ٹوٹ کر اندر رہ گئی ہے اور نکل
نہین سکتی یہہ علاج **ایضاً** رومی مصطگی۔ پستہ زرد آلو تلخ مین بجای معلوم
رکہین منقار سے خارش کر کے نکال ڈالیگا اگر کور پری بسبب کرم کے ہے
تو یہہ علاج مناسب ہے **علاج** نمک یکتولہ۔ بلیلہ یکتولہ راز باہم پیسکر گولی نرم بنا کر
بجای پر گنسگی بیخ مین ملین کور پری دفع ہو گی **سی ویکم**[۳۱]
علت موچ بازو یعنے بازو مین موچ یا جہٹکا آجاتا ہے **علاج**
ناخن جانور کے اوپر کر کے ہر ایک ڈورہ سے باندہ دین اور بمقدار جوز بویہ کے
کپڑیکا غلولہ بنا کر کف بازو مین باندہ دین اور چار ناخن بائین جانب کے
یکجا باندہ دین **سی و دوم**[۳۲] **علت گندگی ناخن**
علاج سہ چہار تہ پارچہ سنگین کے تہیلے بطرز غلاف سیکر ناخن مع
انگشت اوس مین رکہین اور روغن زیت سے چرب کرین مفید ہے
سی و سوم[۳۳] **علت کجی ناخن**۔ **علاج** ترب یا بادنجان یا نان

گرم سے ناخون کو گرم کرین جب ملایم ہو وین ہموار کر دین **سی و چہارم**
علت زہرباد اوسکی علامت یہہ ہے کہ جانور کے تالو و زبان
و دہان مین ثبور ریزہ ریزہ مثل ارزن کے نکل آوین یہی اس بیمارے
کی شناخت ہے **علاج** عرق لیمون کاغذی جانور کے موہنہ مین
ملین صحت ہوگی **سی و پنجم علت سوختگی** ہوا گرم مین جانور
کے موہنہ سے خون نکل کر اکثر مرجاتا ہے اسکو سوختگی کہتے ہین علاج مین
کوتاہی نکرین **علاج** طباشیر کافور قسر نقل الایچی خورد آب لیمون
مین گھسکر بمقدار فلفل گرد بناکر وقت خون انگنی ایک گولی
دانتون سے ریزہ ریزہ کر کے لعاب دہن سے جانور کے حلق
مین اوتارین **سی و ششم علت لوطہوری**۔
ساق پائی وانگلیون مین گرمی جوش زن ہوتی ہے سبب یہہ
ہے کہ جنگل مین بحالت گرسنگی جغد کو شکار کرکے سیر ہوگیا ہے
علاج سجی نمک زرد چوب کھیلہ ہموزن پیشاب مین
پیسکر جانور پر ملے **ایضاً** چونہ خالص زنجبیل گھسکر
لوطہوری کو کھجلا کر تین روز متواتر استعمال کرین مفید ہے

ایضاً چوب درخت بڑہ کو جلا کر بجائے علت اس طرح سے داغ دیوے کہ پنجہ اوس کا بیکار ہوجاوے بعد اوس کے مرچ سیاہ و چونہ باریک کرکے تہوڑیسی پیشاب مین ملاکر اوس جگہہ ملین اور یہ بالبقی نگاہ رکہین تین روز کے بعد پہر ملین **ایضاً** طوطیا بیج خیر جیٹہ درخت بکاین کوٹ پیسکر یکجا کرین اور ظرف مین مانند سیاہی کے حلکرین اور لوط تہوری کاٹ کر دوا اوس کو ملکر کپڑا باندہ دین انشاء اللہ تعالیٰ تین روز مین صحت پاویگا **ایضاً** چونہ خالص طوطیا نمک باہم پیسکر تہوری جڑ سے اوکہاڑ ڈالین کہ مطلق اثر اوس کا نرہے بعدش دوا اوس کو لگاکر کپڑہ باندہ دین چوتہی روز کہول ڈالین صحت ہوگی

سی و ہفتم علت چیچک

یہ مرض مشہور اور جانورون مین بہی ہوتا ہے ہر عضو جانور پر آبلی ہوجاتی ہین یہ مرض دہوبن جڑیا کے گوشت کہانے سے پیدا ہوتا ہے **علاج** تین روز تک مکان گرم مین رکہین اور تخم میتہی کو پانی مین تر کرین اور اوس پانی مین طعمہ تر کر کر کہلاوین مفید ہے **ایضاً** اگر جانور شدت مرض سے فریاد کرے روغن گاؤ استعمال کراوین فائدہ مند ہے **ایضاً** مینگنی چوہی کی بارک

حلق مین اوتارین دافع شور فریادہی اور جب پندرہ دن مہینے سے گذرین
چغد کہ ترکاریمین ہوتا ہے پکڑ کر پہر پہر دن چڑہی جانور کو کہلادین اور
بعد تحلیل طعمہ دین **سی و ہشتم ۳۸ علت سفیدی چشم**
علاج چہوٹی سیپی جو پانی مین ہوتی ہے اوسکو پانی مین گہسکر آنکہون
مین جانور کے لگاوین **ایضاً** اگر صبح کو بازدار خواب سے
بیدار ہوتی ہے زبان سے چشمان جانور چاٹی یا تہوکا کری مفید ہے
اور علاج مجرب ہے **ایضاً** عسل یکدرم شیر زن یکدرم زنگار ۸ ماشہ باہم کوٹ پیسکر جانور کے
آنکہون مین لگائے مفید ہے **ایضاً** خون سگ بول دختر مین ملاکر
آنکہونمین جانور کے لگاوے **ایضاً** زرنیخ سرخ یکدرم شیر عورت کے ساتہ
جانور کی آنکہہ مین لگانا دافع سفیدی چشم ہے **سی و نہم ۳۹**
علت درد گوش اس مرض مین جانور ایکجانب کو سر اپنا
اور یرزان رکہتا ہے **علاج** عرق زہرہ گاؤ قدرے روئی مین ترکرکر
بجائے درد تین قطرے ٹپکاوین مجرب ہے **ایضاً** شکل آخیر ہے
شگاف دماغ جانور مین نشتر لگاوین اگر خون باہر آوے تو بہتر
ورنہ خون اندر رہنی سے ایک لحظہ مین مرجاتا ہے دارچینی گوشت

دارچینی ہموزن پیسکر بارچہ مین چہڑکین اور پہر پہر دن چڑہی جانور کو کہلاوین بعد ہضم طعمہ دوین

چہلم علت مستی جب آفتاب برج حمل مین آتا ہے جانورون کو مستی ہوتی ہے بسوے آسمان بہت دیکہتے رہتی ہین اور جب کوئی جانور یا چیل اوپر سے گذری دیکہکر واسطے راست ہونے کے بازو اوٹہاتا ہے دفعیہ مستی ضرور چاہئی **علاج** مرچ سیاہ پیسکر برابر نخود کے گولی بناوین اور تین روز تک متواتر ایک ایک گولی کہلادین جب پہر دن گذری طعمہ دین

چہل و یکم علت فرو بردن موی در شکم شناخت یہہ ہی کہ حاجت بیحال ہوکر کوئی چیز ظاہر نہین ہوتی **علاج** آرد ارزن سی بمقدار بادام کے گولی بناوین اور طعمہ مین لپیٹ کر جانور کو دین اور روغن گاؤ بقدر اخروٹ کے کہلاوین اور جب پہر دن گذرے تو گوشت بقدر بادام ابریشم سے باندہ کر جانور کو کہلاوین جب نصف ساعت گذر جاوی اوس گوشت کو کہینچ لین بال گوشت سے لپٹ کر باہر نکل آویگا

چہل و دوم علت خشکی سینہ جانوران علاج یہہ ہے کہ روغن کنجد سیاہ و دانہ الاچی و مشک ان دونون کو پیسکر ہاتہہ پر رکہکر روغن مذکور مین ہر کرکے کہلاوین جس وقت کہ ہضم کرے طعمہ دین متواتر سات روز تک اسیطرح بدستور کہلادین لیکن روغن مذکور

روز بروز زیادہ کرے تاکہ بوزن یک تولہ کے پہونچی یہہ وزن واسطے

باز کے ہے اگر باشہ ہو تو اس وزن سے نصف دے تاکہ فربہ ہو اور

خشکی سینہ دفع ہو اور اگر اس سے بہی دفع نہو تو دوسرا علاج یہ ہے مرچ سیاہ

پیچ ظرف آہنی کے ہونکر بوزن چار رتی پیچ اوس روغن کے کافور و

نیم سرخ

مشک دونون کو پیسکر ہاتہہ پر رکہکر وقت صبح کے کہلاوین اور جسوقت

یکسرخ

ہضم ہو جاوے اور پچپال بہتر دیکہین طعمہ دین یہہ علاج واسطے باز

کے ہے اور باشہ کو نصف دین تاکہ سات روز مین خشکی سینہ کی دور ہو

اور فربہ ہو **ایضاً** بیضہ مرغ سیاہ کافور مشک مکڑی سیاہ کہ اوس

۴ سرخ نیم سرخ یکسرخ

کو شیر بچہ کہتے ہین استخوان اور پر سے صاف کرکے روغن مسطور مین

تر رکہین اور صبح کو کہلاوین جب ہضم ہو جاوے اور پچپال کرے طعمہ

دیوین ایک ہفتہ مین خشکی سینہ دفع ہو جاویگی اور جانور فربہ

ہوگا اور باشہ کو نصف وزن دینا چاہیے **علاج** سیوم یہہ ہے روغن کتان

اتولہ

دانہ الایچی خورد مشک ان دونون کو پیسکر یک رتی روغن مذکور

اسرخ یکسرخ

مین وقت صبح کہلاوین جس وقت ہضم کرے پچپال بہتر دیکہکر

طعمہ دین یہہ معالجہ باز کا ہے اور باشہ کے تئین نصف دے

سات روز تک اسیطرح کرنا چاہیے تا کہ خشکی سینہ دور ہو اور فربہ ہو
علاج چہارم یہہ ہے روغن کتان دانہ الایچی مشک دونون کو
التولہ ا سیرخ پ یکسرخ
علیٰحدہ علیٰحدہ پیسکر یک سرخ ہیچ روغن مذکور کے ملاکر وقت صبح کے
کہلاوین بعد ہضم کرنے کے طعمہ دین اور سات روز تک اسیطرح
کرین تا کہ خشکی سینہ دفع ہو اور جانور فربہ ہو علاج پانچوان
یہہ ہے۔ اخروٹ روغن دو درم وموہیائی ان سب کو جمع
کرکے یکجا کرین بوقت صبح جانور کو کہلاوین سات روز تک
اسی طرح عمل درآمد کرین بعنایت الٰہی مفید ہوگا علاج چہٹا
یہہ ہے گلاب خون شیر مردار سنگ موہیائی ہمراہ گوشت گوسفند
یکتولہ ۲ماشہ یکسرخ نیم سرخ
کے استخوان سے صاف کرکے ہر چہار ادویہ کو یکجا کرکے بوقت صبح
کہلاوین جب ہضم کرلے بخیال دیکہکر طعمہ دین اور ہر مہرہ نہ دین اور
اسی طرح سے سات روز تک کرین تا کہ خشکی سینہ دفع ہو یہہ وزن
باز کا ہے باشہ کو یک حصہ دیوین بہتر ہوگا علاج ساتوان یہہ ہے
روغن کتان سفالہ جدید مین ڈال کر فتیلہ یہہ گلی طیار
اثار
کرکے شب یکشنبہ خواہ شب سہ شنبہ کو جاے پاکیزہ پر جلاوین اور رہونہ

اوس حب نور کا طرف چراغ کے کرین لیکن وہوان اوسکو نہ پہونچی تمام
رات چراغ جلتا رہے اور خود آگے چراغ کے بیدار رہے اور بوقت
صبح جسقدر روغن چراغ باقی رہا ہو پارچہ سے صاف کرکے رکہین بوقت
صبح نیم تولہ بیچ طعمہ گوشت گوسفند بے استخوان کے ترکرکے کہلاوین
اور بعد ہضم ہوجانیکے بخیال دیکہکر طعمہ دین لیکن روغن کو روز بروز
زیادہ کرین تاکہ سات روز مین وزن ایکتولہ تک پہونچے اور طعمہ کم
کیا جاوے اور روغن زیادہ کیا جاوے بفضلہ تعالی سات روز مین
صحت پاویگا لیکن یہہ وزن باز کا ہے باشہ کے تئین نصف
دین سات روز تک اسیطرح کرین بہتر ہوگا **علاج** آٹہوان یہہ ہے
شیر بادہ خرد – یکسر مشک گہنگچی سفید – یکتولہ بیر بہوٹی – ان سب کو پیسکر
شیر بز کو رہین ملاکر ایک بکری ذبح کرین اور خون اوسکا بیچ اوسکے
ڈالکر گوشت اوسکا پوست اور استخوان سے علیحدہ کرکے
کہلاوین اور بعد ہضم ہونیکے بخیال دیکہکر طعمہ دین صحت ہوگی
لیکن یہہ وزن باز کا ہے باشہ کے تئین ایک حصہ نو روز مین
تین مرتبہ دین بعد مین تین روز کے یہہ وزن واسطے گلال چشم کے ہے

اور واسطے سیاہ چشم کے یہہ علاج نوان ہی کیسلہ اول - مال کنگنی - و آب بہیلہ
نبات رجوز بویا - جاوتری - سب کو یکجا پیسکر ساتہہ شیر مادہ گاؤ کے گولی
باندہین - اور اگر شیر مادہ گاؤ بہم نہ پہوپنچے گلاب سے گولی باندہین اور
اگر یہہ ہی بہم نہ پہوپنچے ساتہہ مغز کنجشک خانگی کے گولی باندہین
صبح کیوقت کہلاوین بعد چار چار دن کے ایک ایک مرتبہ دین اور پرہیز خیال
دیکہکر طعمہ کہلاوین دو تین مرتبہ کے دینی مین بعونہ تعالی خشکی
سینہ دفع ہوگی مجرب اور بہتر ہے علاج دسوان یہہ ہے کمیلہ قرنفل
پنیر مال کنگنی آب بہیلہ رجوز بویا پڑ نالہ ترکیب اسکے بنانے اور استعمال اور وزن
موافق نسخہ مرقومہ بالا ہے علاج گیارہوان یہہ ہے کہ گوشت فربہ مادہ گاؤ دیگ مین
بغیر نمک کے جوش دین اور دیگ کو چولہہ سے اوتار کرکے رکہین اور چربی وغیرہ جو اوپر ہو
ہاتہہ سے اوسکے تئین دور کرین جو گوشت تہہ مین رہ جاوے اوسکو بوزن چار تولہ
زمین پر ڈالین اور مثل آبدرہ کے بناکر کہلاوین ساتہہ طعمہ مین جانور فربہ ہوگا علاج
بارہوان - اگر جانور فربہ ہوجاوے اور خشکی سینہ کی نجاوے تو کتی کے کان کی
ایک دو کلی کا خون لیکر طعمہ مین ملاکر صبح کو کہلاوین اور پرہیز خیال
دیکہکر طعمہ دین اسیطرح سات روز تک کہلاوین مجرب اور بہتر ہے

چہل وسوم علت سیلان رطوبت از دہن

اگر مونہہ سے جانور کے رطوبت گرتی یہہ علاج کرین **علاج** ہال گنگنی (۵ سرخ)
تنگرف (یکسرخ) - ہوبیائی (نیمسرخ) - کمیلہ (یکسرخ) - نبات (۲ سرخ) - نوشادر (یکسرخ) - نمک (۲ سرخ) سب کو پیکر
آب لیمون سے گولی بناکر نگاہ رکہین اور گولی دیتے وقت ہر مُہرہ موقوف
رکہین اور طعمہ روزمرہ مین جو تہا حصہ دین اور صبحکو گولی
کہلاکر ایکدو پنچال دیکہین اگر پنچال نکرے تو قی کریگا اور اگر
قی بہی نکرے تو پانی پلاوین جب پانی ہضم کرے طعمہ نکرے پر و بال اور
استخوان سے صاف و آبدارہ کرکے دین اگر قی کرے تو طعمہ آبدارہ
بکری کا دین اور پنچال دیکہکر پانی پلاوین اور جب پانی
ہضم کرلیوے طعمہ روزمرہ کہلاوین یہہ وزن باز و شاہین
و لاچین کا ہے باشہ کے واسطے چوتہا حصہ دین **ایضاً** زنجبیل (۴ سرخ)
مصری (۲ سرخ) نوشادر (یکسرخ) پنیر (نیم سرخ) سرگین سگ (۲ سرخ) کہ سفید ہو پیپل دراز (نصف عدد)
ان سب ادویہ کو پیکر مغز کنجشک مین گولی بناوے اور حلق
مین جانور کے ڈالے مجرب ہے ضرور قی کریگا اور قی سے جو
علت ہوگی دفع ہوگی اور تین طعمہ تک پانی ندین **ایضاً** پنیر

پیپل دراز۔ کالی زیری ہرسہ کو ملاکر پیسین اور گولی بناکر دین جو کچہہ بیماری شکم جانور مین ہوگی براہ قی یا پیخال نکال دیگا اور سیلان رطوبت ہوگا **ایضاً** پنیر۔ بلیلہ۔ اجواین۔ اندرجو سبکو باہم پیسین اور گولی بنادین اور جانور کو کہلادین اگر قی کرے تو بہتر ورنہ پیخال کراکر آب مردار شکم سے جانور کے نکلوادین **ایضاً** الائچی خورد۔ تخم پہلاوان۔ پنیر باریک پیسکر مغز کنجشک مین گولی بنادین اور ایکروز درمیان دیکر تین مرتبہ دیوے جانور فربہ ہوجاویگا اور مرض سیلان رطوبت مطلقاً موقوف ہوکر شکم صاف ہوجاویگا **چہل و چہارم علت سرگرانی** اخلاط فاسدہ سر مین جمع ہوکر سرگرانی ہوتی ہے اگر یہہ مرض انسان کو ہو تو زکام اور نزلہ اور گہوڑی کو ہو تو کنار کہتے ہین **علاج** پہٹکری۔ روغن تلخ دونون کو ملاکر پر کی نلی مین ادویہ بہر کر دین اور جانور کے پچکاری دیوین اور کنجہ کرکے روبروے آفتاب رکہین اور پارہ گوشت رگدار کہلادیوین جانور بیمار ذریعہ عطسہ کے سب بیماری ڈال دیگا ایک گہنٹہ آفتاب مین رکہکر سایہ مین باندہین

نسخہ جات سر گرانی سیاہ چشم وگلال چشم کیواسطے مشترک ہین اور نسخہ
خاص گلال چشم کے یہ ہین **ایضاً** مرچ سیاہ سائیدہ روغن تلخ
مین ملاکر نلکی مین بھر کر موںہہ مین ڈالین اور ایک ساعت دہوپ
مین بٹہاوین اور گوشت رگدار دین کہ جزو منقار پکڑے
اور طاقت سی حملہ کرکے کہینچے تمام بیماری یکلخت دفع ہوجاویگی
سوا پانی کے اور کچھہ دوا دین **ایضاً** بیل گرد اسپند سرخ
مولی کے پانی مین ادویہ مذکور کو پیسکر نلی سے ناکمین جانور کے ڈالین
جو علت ہوگی دفع ہوجاویگی **ایضاً** روغن گل کافور دونون کو
ایک جگہہ کرکے نلی سے ناک مین جانور کے ڈالین چہینک سے ساری
علت نکل جاویگی اور صحت یاب ہوگا **ایضاً** نوشادر روغن
گل ایکجا کرکے نلی سے ناک مین جانور کے ڈالین ہر علت براہ
چہینک نکل جاویگی **ایضاً** مومیائی انگور روغن سوسن باہم
پیسکر قدرے گوشت مین لپیٹ کر گلوی جانور مین اوتارین ضرور
چہینکیگا جو بیمارے جانور کی سر مین ہوگی ناک کے راہ نکل جاویگی
ایضاً بال کنگنی کوفتہ قرنفل کوفتہ پیشاب طفل تین یکجا

کرکے گرم کرین اور پارچہ بنز کرکے ایک ساعت پہلی روغن تلخ ناک مین
جانور کے ڈالین کہ جس سے عروق جانور نرم ہوجاوین جب وہ
تین بار چھینک آوے اوسوقت دو تین قطرے دواء مذکور سے
نلی مین ڈالکر ناک مین جانور کے ڈالین اور صبحکو طعمہ آبدار فرمائینا
اگر ریزش دونون سوراخ بینی سے نکلی تو بہتر والا مکرر یہہ عمل کرین

ایضاً جوتری۔ روغن تلخ باہم ملاکر گلاب کی طرح پر ٹپکاوین اور
روغن مذکور بقدر دو سرخ کے نلی مین ڈالکر جانور کے ناک سے
مین پچکاری دین **ایضاً** نمک اسپند روغن گل باہم ملاکر نلی
ناک مینعہ پچکاری دیوین

چہل و پنجم علت ننائی یعنی کپاسی

کپاسی ایک قسم کا ورم ہے یوم اللحوق ورگ وپٹھہ ترقفنی لگتی
ہین جسجگہہ گھی کا ہاتہہ لگی اوسپر تیل یا تیل کا ہاتہہ لگ جاوی یا برعکس
اوس کے ہووے اس وجہہ سے یہہ مرض پیدا ہوجاتا ہے اور اگر جانور کی
حلق مین بمقدار سرسون کے ٹبور پیدا ہوجاتی ہین اسکو بھی ننائی کہتے ہین

علاج عرق برگ تلسی آب سرگین خر تازہ باہم کرکے روئی آمیز
ترکرکے جانور کے حلق مین ٹپکاوین دو تین روز تک دن مین تین

چہار مرتبہ استعمال کرین **ایضًا** درخت لہسن مع بیخ و برگ و

شاخ خوب ملکر عرق اوسکا نچوڑین اور مرچ سیاہ پیسکر عرق مذکور

مین ملاوین اور شراب اضافہ کرین اور بجاے ننائی خوب تیز خراش

کرکے دواء مذکور ملاءین اور بعد یک لحظہ کی جسوقت دواکارگر ہووے قدری طعمہ

دین اور جس وقت کہ ہضم کرلے طعمہ روزمرہ دین تین روز تک متواتر

یہہ علاج کرین اور اگر جانور کمزور ہو تو ایک روز درمیان دیکر

دوسرے روز دواء مذکور دین تین روز مین بفضلہ تعالی اچہا

ہوجاویگا **ایضًا** سرگین خر مادہ کہ بچہ پیدا ہونیکی وقت اوسنی لید کی ہو

اوسکو سایہ مین خشک کرکے رکہہ چہوڑین بوقت ضرورت یہ تہوڑا

پانی اوس مین ڈالکر پیسین اور شیرہ نکال کر مرچ سیاہ تہہ پیرا اوسمین

گہسکر جانور کے موہنہ مین ملاءین تین مرتبہ کے استعمال مین صحت پاویگا

ایضًا مغز حنظل - پنیر - سرکہ خالص - تینون کو پیسکر ننائی کو خراش

کرین اور موہنہ مین جانور کے تین روز تک متواتر ملین صحت پاویگا

ایضًا مرچ سیاہ - نوشادر - زرد آلو - آب ترب سبکو آب ترب مین

گہسکر بعد خراش ننائی کے ملین اور تین روز یہہ عمل کرین

ایضاً تخم نیب - مرچ سیاہ - آب سرگین اسپ - سبکو یکجا کرکے تہوڑی شراب خالص ملاکر تین روز رکہین پہر کپاسی کو جٹسے اوکہاڑکر اوس یہ مذکور ملین سفیدی

چہل و ششم علت پہلی چشم

جانور کی آنکہہ مین پہلی سفید پیدا ہوتی ہے کہ روز بروز زیادتی پکڑکر تمام آنکہہ کو گہیر لیتی ہے اور جانور اندہا ہوجاتا ہے اسباب اسکی متعدد ہین -

علاج پہٹکری - سیندور پانی مین پہتر پر گہسین اور چار قطرے جانور کی آنکہہ مین ٹپکاوین اور ملین انشاء اللہ تعالی سفیدی دفع ہوجاویگی تین روز تک متواتر یہہ علاج کرین جانور خورد و بزرگ سبکو یہہ علاج فائدہ مند ہوگا **ایضاً** برگ زیرہ - ہلیلہ باہم پیسکر قدرے پانی ڈالکر چند قطرے پانیکے اوس مین سے لین اور آنکہہ مین جانور کے متواتر تین روز ڈالین مفید ہے **ایضاً** پہٹکری لودہ دونون کو پیسین اور کپڑی مین باندہ کر چمچہ مین نچوڑین اور شیر تازہ عورت پسردار اوس مین ملاکر آنکہہ مین جانور کے کہینچین اور تین روز تک استعمال کرین سفیدی و پہلی مطلق نہ رہیگی **ایضاً** شکر خالص بقدر ضرورت شیر عورت پسردار مین ملاکر آنکہہ مین ٹپکاوین جانور کو صحت ہوگی

ایضاً پوستہ ہیج سر پہ ہو کہ پیسکر دو سہ قطرے پانی کے اوس مین
ملاکر دو تین مرتبہ دن مین آنکھہ کے اندر ٹپکاوین **ایضاً** تخم کہنہ
سانوج ہندی شیر زن پسر دار مین ملاکر پیسین اور کپڑی مین
چہان کر آنکھہ مین لگاوین مفید تر ہے **چہل و ہفتم حکہ**
یعنی کہانسی اس مرض مین جانور مثل کبوتر کے
آواز کرتا ہے اسکا سبب زیادتی بلغم ہے **علاج** دانہ الایچی خورد
قرنفل مردار سنگ افیون سب کو باہم پیسکر ایک قطرہ روغن
ڈال کر گولی بناوین اور جانور کے کام و دہان مین انگشت
سے دوا مذکور ملین آفتاب کی حرارت سے جانور مست ہوگا سایہ
مین لاوین اور ایک لقمہ دین بعد ہضم بخیال دیکھکر روز مرہ کے ایک
روز درمیان دیگر تین روز تک استعمال کرین **چہل و ہشتم علت**
شکستگی بند۔ علاج دیکھین کہ اگر اوپر کا بند ٹوٹ
گیا ہے تو تمام پر اوس جگہہ کے دور کر کر تیتی جوز بوا پوست ایلد
ہر سہ اجزا کو ایک جگہہ کر کے پیشاب مین گھسین اور موی سر انسان
کہ ہنگام شانہ کشی گرتے ہین دوا مذکور مین ملاکر بند شکستہ پر لپٹین۔

اور تاگے سے مضبوط باندہین اور بعد ایکہفتہ کہول دین اگر
بال زیرین ٹوٹے ہووین یہہ علاج کرین ہیدہ متہی کوکنار
ہرسہ اجزا کو پیشاب مین پیسین اور کپڑے پر لگا کر زخم پر
لپٹین اور ایک پر کو کاٹ کر شگاف کرین اور تاگے سے محکم باندہین کہ
پاؤن نہ آماس کرین اور بعد تین روز کے کہولین اور جانور کو
ایسی جگہہ باندہین کہ آرام پاوے اور اگر دریافت ہو کہ جانور کو
ضرب اور زخم پہونچا ہے یہہ اجزا استعمال کرین مومیائی
پہٹکری شنگرف آب بہنگرہ یکجا کرکے اور لقمہ مین ڈال کر صبح کو
کہلاوین اور پنجال دیکہکر طعمہ دین اور ہر روز جانور کو ایک
وقت آب تازہ مین نہلاوین اور بعد دو روز کے دوا اندکور
دیتے رہین تین مرتبہ کے دینے مین جس قسم کا ضرب و زخم ہوگا دفع
ہوجاویگا اور جانور صحت یاب ہوگا یہہ وزن باز کا ہے شاہین
لاچین کو پانچ حصہ سے چار حصہ دیوین اور باشہ و بسیرہ کو تین حصہ
دیوین **ایضاً** اگر پای جانور مین کرک پڑی ہوئی ہو تو پای ہڑنگ خالص
انگور خالص پنیر تینون کو باہم ملا کر دو قطرہ پیشاب مین ملا کر پانو ہر

اور تین روز کے بعد کہولین مگر اس شرط سے کہ پارچہ بندش خشک نہونے پاوی لحظہ بلحظہ پیشاب سے تر رکہین **ایضاً** ٹھیکری کہ جسپر روٹی پکی ہو درمیان سے توڑکر مقدار نیم تولہ خوب گہسین اور پیشاب ملاکر کپڑی پر چسپان کر کے بجای زخم باندہین اور بندش کیوقت چھہ ماشہ نمک پیسکر اوس جگہہ رکہین اور پارچہ پانی سے تر کر کے باندہین اور تاکید رہے کہ پارچہ خشک نہونے پاوے لحظہ بلحظہ پیشاب سے تر رکہین آزمودہ ہے صحت پاویگا **ایضاً** بیخ ارنڈ برگ املی سب کو پیشاب سے پیسین اور پارچہ پر لگاکر بجاے کڑک یعنی چوٹ باندہین اور ہمیشہ پیشاب سے تر رکہین خشک نہونے دیوین تیسرے روز کہولین ہر قسم کی کڑک دور ہوجاویگی **چہل و نہم**

علت گندہ بیخال بیخال جانور کی بدبودار اور متعفن ہوتی ہے یہہ علت بسبب ضعف قوت دافعہ اور ہونے اخلاط فاسدہ کے معدہ و رودہ مین ہوتی ہے **علاج** مصری پہٹکری کو پیسکر گولی بناوین اور کہلاوین اگر گلال چشم ہی توبعد وبیخال کے اوسکو چہوڑین کہ پانی برغبت تمام پیوے اور بیخال

دیکہین اور پانی شیر گرم نلے سے پلاوین **ایضاً** نبات (۱ ماشہ) دانہ الائچی (۲ ماشہ)
کلان - زنجبیل خشک (۴ سرخ) - نمک سیندہا (۴ سرخ) چارون اجزا کو پیسکر ایک جگہہ کرین
اور آب لیمون گولی باندہین اور صبح کیوقت کہلاوین اور جانور کو چہوڑ دین
کہ پانی برغبت پیوی اور اگر نہ پیوی نلی سے آب شیر گرم پلاوین یہہ وزن
باز کا ہے اور شاہین و لاچین کو بہی اسیقدر دین باشہ و بیسرہ
کو نصف اسکا دین اور بعد پنجال نصف طعمہ معمولی ابدارہ کرکے
کہلاوین اور بعد ہضم طعمہ روزمرہ خون دار کہلاوین البتہ مفید ہوگا
ایضاً مصری (۱ ماشہ) تخم الائچی کلان (۲ سرخ) سہاگہ (۴ سرخ) - گہنگچی (یکعدد)
نمک سیندہا (یک سرخ) - تخم بال کنگنی پیسکر آب لیمون مین گولی بنا کر
کہلاوین جب ایک پنجال کرلے پانی سامنے رکہین کہ برغبت ہووے
اگر گلال چشم ہے تو پانی برغبت پیویگا اور اگر سیاہ چشم ہی تو رغبت نکریگا
اس صورت مین آب شیر گرم نلی سے پلادین اور اگر پانی بہی پیوے
اور پنجال دوبارہ نکری تو کچہہ علت باقی ہے اوسکی ازالہ کے یہہ تدبیر ہے
کہ ایک لکڑی درمیان سے توڑ کر تہوڑا سا کپڑا اوسمین لپیٹے
اور کپڑی پر تاگہ مضبوط لپیٹ دے کہ کپڑا کہلنے نپاوی پس اوس چوب کو مشل

فتیلہ کے مسکہ مین خوب تر کرے اور مقعد مین جانور کے رکھدیوے
مجرب ہے بفور رکہنے فتیلہ کے سفرہ کشادہ ہوجاویگا اور پنچال
بفراغت کریگا جب پنچال بفراغت کرے طعمہ روزمرہ دے **ایضا**
عنبر کمیلہ شنگرف سہاگہ پختہ - ان سب اجزا کو یکسرخ یکسرخ یکسرخ
باہم پیسی اور مغز کنجشک مین گولی بناکر کہلاوین جب ایک
دو پنچال کرے اوسوقت چکہی دیوے بصورت ہضم ہونے کے بقدر رجابستی
طعمہ سے سیر کرے مجرب ہے **پنجاہم علت مرگی کلال**
چشم و سیاہ چشم اس بیمارے مین جانور یکایک
بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور سبب اس بیماری کے مطولات مین درج
ہین **علاج** بیر بہوٹی سایہ مین خشک کرکے پیسکر بوقت مرگی ناک
مین جانور کے پہوک دین اور ایک بیر بہوٹی صبحکو طعمہ مین کہلادین
تین روز استعمال کرین صحت ہوویگی **پنجاہ و یکم سستی**
دست و چنگل جانور اس مرض مین سست ہوکر پنجالاکی
پنجہ نہین ڈالتا ہے اسباب اسکے بہت ہین **علاج** اسرب یعنی
سیسہ کے چہلہ مین تاکہ لیٹ کر پہنا وے مفید ہے **ایضا** شیر بہیا

کسی ظرف مین موہنہ بند کرکے جوش دے جب جوش آوے سرپوش
دور کرکے موہنہ اوسکا کپڑے سے باندہ کر جانورکے دونون پاؤن کو
اوسکی بہاپ دیوے جسوقت کہ نرم ہوجاوے ریسمان تنگ مثل
جہولے کے ہو اوسپر بٹہاوے کہ ریسمانکو چنگل سے محکم پکڑیگا سستی
دست دفع ہوجاویگی

پنجاہ و دوم واسطے باندہنی کرنیکے جانوران نکتور اور بیان ادویہ مین کہ جو متعلق کریز جانوران کے ہین جاننا چاہئی

کہ باز یا باشہ یا جرہ یا بقوہ یا بحری یا شاہین وغیرہ
سیاہ چشم کو موسم اور وقت پر باندہنا چاہئی اور غیر وقت پر نہ چاہئی
جو جانور شکاری غیر موسم اور وقت پر باندہتے ہین تو وہ علت
اور بیماری پیدا کرتاہے جب موسم کریز کا آتاہے باندہتے ہین
اوستاد لوگون نے وقت کریز سیاہ چشم جانورون کا ماہ
پہاگن مقرر کیاہے اور گلال چشم کا وقت کریز ماہ بیساکہ
قرار دیاہے اوسوقت مقررہ پر باندہنا چاہئی اول ناخن
دونون پاؤن کے قلم تراش سے تراش دیوین کہ اوسکی [illegible]

دانہ باشی کی نکلے پہر سنگ جراحت سودہ اوسپر چھڑک کر باندہین اوسکے
چھڑکنے کا فائدہ یہہ ہے کہ جانور کے کف پامین کوئی عارضہ نہین پیدا
ہوتا ہے الحق یہہ مرض بہی سخت ہے اوسکے بعد مصری سے جانور کو
صاف کرکے چاہئی کہ نیز اور مکان کرنیز پر باندہین اور بعضے اسمین
نمک طعام بمقدار ماش کے داخل کرتے ہین اور خانہ کرنیز مین
جانور جمیع نقصانات سے پاک اور صاف ہو اور خانہ پختہ نہو اور نہ خوردے
اور پست نہو پوشیدہ ہو ہمت مکان کی بلند ہو اور دروازہ ہا
مکان پر چال لگا ہو اور باہر سے دروازہ ہا بند ہون اور پختہ
مکان کو اوستادون نے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ اوس مین جانور
کو رکھنا خطا ہے اور گاہ گاہ اوس مین گل خوشبو تازہ ڈالین
کہ ہوا گرم اوس گہر مین نہ آوے ہوا سرد آنا مناسب اور بہتر ہے
اور خانہ مین ریگ تالاب ڈالین اور اوسپر اکثر پانی بہی چھڑکتے رہین
اور آگے جانور کے ظرف گل مثل طشت کے پر از آب اوڑی
باندہین روزمرہ پانی بدل کر تازہ پانی بہر دیا کرین اور واسطے شاہین
اور سیاہ چشم وغیرہ کے سنگریزہ دریا مفید ہین کہ اوسکا میل طبیعت

سنگریزہ کیطرف بہت ہی اور اکثر کہاتا ھے اور وہ اوسکو فائدہ
دیتا ہی اور وہ زیر چربی اور پر مہرہ شکم سے اوسکے لگا دیتا ہی اور کریز
کیوقت جانور شکاری کو پر مہرہ نہین دیتی ہین یہہ سنگریزہ پر مہرہ
کا کام دیتا ھے اور دافع علتون کا ھے اور آگے اوسکے سبزہ اور باغ
بہی ہونا ضرور ھے اور اڈہ یعنی جائے نشست بازوغیرہ ایسی ہو
کہ وہ کبہی زمین پر بیٹہے اور کبہی اڈہ پر اور اڈہ ایسا باندہنا چاہئی
کہ جسپر طرف گلی باندہا جاوی اور دیوارون سے علیحدہ ہو کہ
وقت پرواز کے پر نہ شکستہ ہون اور کبہی غسل کرے اور کبہی ریگ تر پر اوڑی
اور کبہی سنگریزہ کہانیکو طشت پر بیٹہی اور ہر روز خانہ جانور کو
گل زرد سے پوتا کرین اور آب پاشی کیا کرین بلکہ ٹٹی خار یا خس
کی وقت دوپہر رکہکر آب پاشی کیا کرین اور پاک وصاف
رکہین اور میر شکار حجرہ جانور مین یکایک نہ جاوی کہ جانور ڈر کر
دہشت کہا کر گر پڑیگا یا اوڑیگا تو خراب ہو جاویگا پر جانور کے
پہٹ جاوینگے رمیدگی چہوڑ دیگا اور طرح طرح کے نقصانات
وقوعمین آوینگے اور جانور ضایع ہو جائیگا جب طعمہ دینی کیواسطے جاوے

آہستگی سے جاوی اور دیکہی کہ بیر اور قہرہ ڈالتا ہے یا نہین اگر
ڈالتا ہے تو بیر اوسکے تر ہین یا خشک اگر گیلی ڈالی تو طعمہ سمجہکر دے
اور جو خشک ہے تو تندرست ہے کس واسطے کہ تندرستی جانور
کی اس سے معلوم ہو جاتی ہے اگرچہ بیر قہرہ دینا خطا ہے لیکن
لکہا ہے کہ بیر قہرہ کے عیوض مین ریزہ استخوان سودہ طعمہ مین چہڑک
کر کہلاوے اور میر شکار کو چاہیی کہ رات کو جب جانور کو گرمی معلوم ہو
باہر باندہی جای محفوظ مین کہ بلی نہ لیجای پہر صبح کو اوسجگہہ پر جانور
کو باہر باندہ دے اور جب جانور بیر ڈالی تو اوسکو باہر مکان سے نکالی
اور اگر موسم بارش کا ہے تو رات کیوقت ترشح مین جانور کو
باندہ دے بعد تہوڑی دیر کے کہول کر وہین باندہ دے زیادہ
باہر بندہنا بارش مین جانور کا خوب نہین اور خانہ کریز مین چراغ روشن رکہی
اور وقت پر ڈالنی جانور کے روغن کو ترکیب دیکر کہلاوے اور ترکیب بنانی
روغن کی یہ ہے۔ روغن زرد ۲ ماشہ مشک یک نخود مومیائی چہارم حصہ نخود زعفران چوتہائی نخود جدوار یک نخود
بادیان ۸ دانہ اجواین ۶ دانہ دارچینی یک نخود قلمی برگ پان ۵ عدد اول گہی کو گرم کرے
بعدہ ان دوارون کو پیسکر اوسمین ڈالی اوسکے بعد پان کو ڈالکر

خوشبودار کر کے گھی بنائی اس طرح سے کہ گھی جلنے نہ پاوے اور گھی کو چھان کر ایک ظرف گلی مین رکھدے اور ایک بادام ہر روز روغن مذکور کا جانور کو دیوے اور اگر یون نہ کھاوے تو طعمہ مین لپیٹ کر جانور کو دیوے اور لکھا ہے کہ بعضے بعوض اسکے مسکہ جانور کو کھلاتے ہین اور طعمہ مختلف قسم کے جانور کا دیتے ہین اور بعضے مسکہ اور روغن زرد کو شیر پختہ کے ساتھہ ملا کر دیتے ہین اور گوشت خرگوش کا خشک کر کے اور پیسکر اور طعمہ پر چھڑک کر کھلاتے ہین اور مفید کہتے ہین اور جانور کو فربہ کر کے باہر نکالنا درست نہین اگر خلاف اسکے ہوگا تو جانور کو عارضہ دمہ کا ہوگا یا سست ہو کر اشتہا رہیگی یا پھڑک کر ہاتھہ پر ٹوٹ جاوینگے اگر پر ڈالنے مین جانور کے دیر ہووے تو یہہ بعضی تدبیر کرتے ہین کہ گوشت چوہی وحشی کا کھلاتے ہین اور چھوٹے جانور کو گوشت گرگٹ اور چھپکلی اور مینڈک اور چمگادر اور کلان کو بڑ باکل دیتے ہین اور اوستادون نے ایسا کہا ہے کہ پر دیر سے ڈالنے مین غدود گاؤ کو پارہ پارہ کر کے خشک کر کے پیسکر قدر تین چار سرخ کے طعمہ پر چھڑک کر سات روز کھلانا مفید ہے اور ہمراہ طعمہ کے

موشک استعمال کرنا زور دار پرلانیوالا ہے اور طعمہ جھار پشت کو کندہ
کر کر روغن شیر بختہ کے ساتھ کھلانا جلد گریز سے صاف کرنیوالا ہے
بیخ سوسن سائیدہ طعمہ پر چھڑک کر کھلانا مفید ہے اور ٹیڑی کو
خشک کرکے طعمہ پر چھڑک کر کھلانا مفید ہے اور گوشت خوک و گوشت اسپ
اگر کھلاوین تو نہایت مفید ہے اور اگر جانور کا پر ٹوٹ گیا ہو
تو اوسکے اوکھاڑنے اور دور کرنیکی ترکیب یہہ ہے کہ جس روز پر اوکھیڑنا
منظور ہو تو اوس روز طعمہ نہ دین دوسری روز دُم کے پرون کو دو ڈوری
سے باندہ کر سیخ سے بفاصلہ ایک گز کے باندہین جسوقت جانور کو آواز دینگے
اور جانور حرکت کریگا تو وہ پر باسانی دُم سے اوکھڑ جاوینگی اور جسجگہہ کا
پر اوکھڑا ہوا اوس جگہہ مین جونکو روغن زیتون مین چرب کرکے شگاف مین
رکھدیوے کہ شگاف بند ہونے پاوی - خانہ زنبور - بودہ پہمانی
بیخ کواپخ - پیپل دراز جانور یامنی خشک ان سب کو پیسکر اور چھانکر
ماکیان سیاہ رنگ کے بیضہ کی زردی مین ملا کر گولیان بناوے
وقت صبح کے طعمہ مین ملا کر قدرے کھلاوین کہ طعمہ خوب ہضم کریگا اگر
یہہ علاج موسم بارش اور موسم سرما مین مناسب ہے گرمی مین نہین باز کو پانچ

سرخ للاچین اور شاہین کو چار سرخ اور باشہ و بیسرہ اور شکرہ کو دو دو
سرخ دینا چاہئی اور دیگر جانوران کو بقدر جثہ اونکے دینا لازم ہے اوسے
تین روز کے فاصلہ سے کہلائین دیگر چوہی و خارپشت کا گوشت پاک و
صاف کرکے روغن گاؤ مین جلاوے کہ خوب جل جاوے اور پہر اوس کو چہان لے
صاف کرکے رکہے اور جانور کو طعمہ مین ملا کر کہلاوین بفضلہ تعالے
جانور کریز سے اچہی طرح پاک صاف نکلیگا **ایضاً** روغن گاؤ ماده
خوب داغ کرین کہ خوشبودار ہوجاوے اور آگ سے اوتار لیوے دوسرے روز
پہر گرم کرے اور زیرہ سیاہ لہسن بریان کرے جب بریان ہوجاوے
تو چہانکر ظرف مین بند کرکے رکہی اور وقت حاجت کے صبح و شام کہلاتا رہے
تو مرض بائی و جہولا اور مرض لکروی بیخال کی راہ سے صاف
ہوتا رہیگا اور طعمہ چار گہڑی دن چڑہے دیر مین دے اور ملاحظہ بیخال
اور سقے کا کرتا رہے اور قبل برسات کے اور موسم سرما مین جانور کو
مسکہ دینا خوب ہی مگر چاہئی کہ جانور کو کم کم مسکہ دیوی اور بعضی
جانور بوجہہ فربہی اور تندرستی اور لاپروائی بہی کرتے ہین کہ
چند روز طعمہ نہین کہاتا ہی کبہی ایکوقت کہاتا ہی اور کبہی دو وقت کہاتا ہے

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تمام کریز مین دو وقت طعمہ کہاتا ہے غرضکہ
اس سے خوف نہین ہے اور اس قسم کا روغن دینا جانور کو نقصان
نہین کرتا ہے اور واسطے نکالنے پرون کے نہایت مفید ہے
اور کریز مین چوزہ ماکیان اور کبک اور کنجشک دینا مفید ہے
اور گوشت موش کا بہی نفع رکہتا ہے اگر ممکن ہو ہفتہ مین
دو تین مرتبہ گوشت موش کا دیوین فربہ ہونے کو مفید ہے اور
اگر جانور کریز مین لاغر ہو جاوے تو ہر روز گوشت موش کا
دینا مفید ہے اور اگر جانور خانہ کریز مین تڑپی چاہیئے کہ خوب نگاہ رکہی
اور صبحکو دیکہی اور ولایت ایران اور توران مین بند پائے جانور سے جدا
کر دیتے ہین اور ایکہ وحوض خورد واسطے غسل جانور کے بنا دیتے ہین اور سبزہ
بہی لگا دیتی ہین اور دو رخ جنوب و شمال اندرون خانہ رکہتی ہین کہ ہوا شمال کے آوی اور
طعمہ کبہی بریان اور کبہی جانور زندہ دیتی ہین اور ہند مین دو وقت طعمہ دیتی ہین اور سیر شکار کو
اگر معلوم ہو کہ وقت کریز جانور کا گذر گیا اور جانور نے پر نہین ڈالی چاہیئے کہ اگر جانور فربہ ہے
لاغر کرے کسواسطے کہ کبہی جانور فربہی سے پر نہین ڈالتا ہے اگر لاغر ہے تو فربہ کرے اور وقت
جانور پر ڈالیگا اور سوا روغن مذکور اور کوئی چیز جانور کو نہ کہلاوے

باب دوم

مرغ و کبوتر و درّاج و لوا یعنی سنگ خارہ و بٹیر وغیرہ کے حال
مین اور آٹھ فصل کے فصل اول ماکیان کے حال
مین فصل دوم کبوترون کے اوڑانے اور لڑانے
مین فصل سوم درّاج کے بیان مین فصل چہارم
لوا کی یعنی سنگ خارہ کے قیل وقال مین فصل پنجم
بٹیرون کے لڑانے اور گرفتار کرنے کے حال مین فصل
ششم بلبل لڑانے اور اوسکے پالنے مین فصل ہفتم
لعل جانور کے لڑانے مین فصل ہشتم چنڈول کے پالنے مین

فصل اول مرغ کی حال مین

مرغ باز کو جاننا چاہئی کہ ہندوستان مین مرغ یعنی ماکیان چار قسم کے
ہین ۔ ٹیفی ۔ گہاگس ۔ کرناٹک ۔ اصیل ٹیفی وہ ہے جو خاص علام

واسطے چوزہ اور بیضہ کے پالتے ہین **شعر**

مرغ ٹینی بکار خود نیکوست | چوزۂ و بیضہ خوشگوار ازوست

اور **گہاگس** اوسکو کہتے ہین کہ ایک طرف سے اصیل اور ایک طرف سے ٹینی ہووے **مثنوی**

گہاگس از بہر جنگ خوش نبود | بہر طینتش در رنگ خوش نبود
گرچہ بے جنگ او بود چالاک | می گریزد چو ٹینی آن ناپاک

اور **کرناٹک** وہ مرغ ہی کہ گوشت اور پوست اور استخوان وزبان وچشم وخون سب سیاہ ہووے اوسکو کڑک ناتھہ بہی کہتے ہین **مثنوی**

چو کرناٹک کدامی ماکیان نیست | اگر باشد بہر وصف آنچنان نیست
سیہ رنگ و سیہ لحم و سیہ پوست | اگر آید بدست این قسم نیکواست
خواص او اگرچہ بے شمار است | بجنگیدن ولی او نابکار است

اور **اصیل** وہ مرغ ہے کہ خاص الخاص واسطے جنگ کے مخصوص کیا گیا ہے اور علامت اصیل کی یہہ ہے کہ منقار سفید اور ساقین سفید اور چشم سفید ڈورے آنکہہ کے سرخ ہون اگرچہ قدرے زردی ہو تو کچہہ مضائقہ نہین ہے

اور تاج سر کا اوسط اور کلہ قوی ہو اور منقار گردن کے خورد مثل
سیخ آہنی ہون اور گت دم کا کلان اور پر دم کی خورد اور کلہ
بازو بغیر گوشت کے ہو اون کو سوتی ہوی کہتے ہین اور
اذان یعنی بانگ مثل ٹینی کے طول نہ کہینچے یہہ بہی وصف
مرغ اصیل کا ہے حیدرآباد دکن سے بہتر اور اچہا
کہین نہین ہوتا ہے

مثنوی

اصیل از بہر جنگیدن اصیل است
بمیدان نبرد او بی عدیل است

بمرغان ہیچ ناید ہمچو این قسم
قوی پنجہ قوی بازو قوی جسم

علامات نقش از من بشنو تو یکبار
کہ تا باشی زحال او خبردار

سفیدش ہر دو ساق و چشم و منقار
بسر تاجش بود اوسط نمودار

قوی کلہ بگردن مہرہ اش خورد
کلان دم گاز دم پر دمش خورد

ولی کم گوشت باشد کلہ بازو
بطولانی نیارد بانگ کو کو

باین صورت کہ پیشت کردہ ام یاد
نباشد بہترین از حیدرآباد

تصاویر مرغان یہہ ہین

مرغ کرناٹک
چیرنی سیکہ ایک پہاڑی جانور ہی مرغ کرناٹک اس سے
بہاکتا ہی

مرغ اصیل

مرغ ٹینی

طریقہ جنگانیدن وطیار کردن بچہ مرغ

مرغ باز کو لازم اور واجب ہی کہ بچہ مرغ یکسالہ کو لیکر علیحدہ رکھے اور اول
غذائی باجرہ پانی مین تر کرکے کہلاوے اگر باجرہ میسر نہو تو آرد گندم مین
روغن زرد ملاکر کہلاوے اور پانی بہت کم پلاوے اور جب طیار یعنی فربہ ہو

تو اوسکو سینک کری روغن زرد سے اور پہر دو عدد زردی بیضۂ
مرغ سے شروع کری طریق کہلانی زردی مرغ کا یہہ ہی کہ زردی
بیضۂ مرغ یکعدد اور روغن زرد یکتولہ - نمک سیانبہر یک ماشہ - مرچ سیاہ ۲ ماشہ
ان سب کو ملا کر نیم برشت کہلاوے اور پانی تیسرے یا چوتہی روز پلاوے
یہہ طریق زور مین لانے مرغ کا ہے **نسخہ** زردی بیضۂ مرغ ۳۰۰ عدد - مشک ۲ ماشہ
عنبر اشہب ۲ ماشہ - زعفران ۲ ماشہ - شکر ۵ سیر - مغز بادام ۲ سیر - مغز چلغوزہ ۱ سیر - مغز پستہ ۲ سیر
مغز اخروٹ ۱ سیر - روغن زرد ۲ سیر - میدہ گندم ۵ سیر - اول روغن زرد مین میدہ
کو خوب بریان کری پہر شکر کو چہانکر اوس مین ڈالی بعد ازان
یہہ سب اجزا کوٹ کر داخل کر دے اور زعفران کو عرق کیوڑہ مین
کہرل کر کے داخل حلوا کری اول روز ایکتولہ خوراک کہلاوی اور ادبیر سے
آرد گندم بغیر روغن زرد کے کہلاوے کہ چکنائی مرغ کی گلی سے دور
ہو جاوے اور رودہ یا تو مڑی چڑہا دے کہ مٹی اور کنکر کہانی سے
محفوظ رہی اور پانی ہی نپی سکے اور ٹہلنے کو چہوڑ دی اور ٹہلانیکے
دو وقت مین اول صبح سے رودہ باندہ کر سات بجی تک ٹہلاوے اور پہر غذا
کہلاوے اور پہوئی کر کے سوتی اور قلقل مین بند کری اور چار بجی کہولے

اور پہوئی کرکے سوتی اور رتوا جبر ناکر پانچ بجی تک ٹہلاوے اور ملاحظہ
کرے کہ مرغ مین کس قدر طاقت آئی اگر طاقت خوب ہے تو حلوا زیادہ کرے
اور آرد کم کرے اور اگر طاقت نہین ہے اور موٹا ہو گیا ہے تو اوسی شب کو
گدلیسی سینکے اور اگر چربی لنگوٹ مین آگئی ہو تو سینک کرکے اوتارے
اور حفاظت سے رکہے اور بند کرے کہ ہوا نہ لگے اور صبح کو دو پانی دلبہ سے
بہڑکاوے اور دیکہے کہ بہ نسبت اول کے بڑہا یا نہین اگر بڑہ گیا ہے تو جسم کا
اندازہ رکہہ لے اگر گہٹ گیا ہے اور قصور کرتا ہے پس تین طرح سے
لڑا کر دیکہے موٹا اور دبلا اور اوسط جس جسم پر اچہا لڑے اوسی پر
قایم کرلے ہفتہ مین ایک پانی بڑہائے حتی کہ گیارہ پانی پر نوبت پہونچے
اوس کو لام کہتے ہین لڑا کر سینکے اور سینکنے کے اجزا یہہ ہین

نسخہ زردچوب - سونٹھہ - پیپل خورد - ایلوا - میدہ لکڑی
روغن زرد - آرد گندم - شکر سفید - بادام - بال چہڑ - ان سب
کو کوٹ کر حلوا کر دو پوٹلی بنا کر روغن زرد کے ساتہہ سینکے
ایک پوٹلی سے شب کو دوسری سے صبح کو اور ان اجزا سے ضماد کرے

اجزا ضماد زردچوب ۲ ماشہ - سونٹھہ ۲ ماشہ - جدوار ۲ ماشہ - نکو خشک ۲ ماشہ - پیپل خورد ۲ ماشہ - بال چہڑ ۲ ماشہ

بھٹکری - ہیرہ لکڑی - ایلوا - ان سب کو کوٹ کر پانی مین پکا کر مرغ
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ

کے موہنہ پر ضماد کرے **اجزائی تکمید ثانی** ہیدہ
۲ ماشہ

لکڑی - ہائی پتنگ - تج - ناس پال - سجی - مازو سبز - شکر - روغن
۲ ماشہ ۲ ماشہ یکماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ

زرد سب کو کوٹ کر حلوا کرکے مرغ جنگ کردہ کو تکمید کرے

اجزائی ضماد ثانی ہیدہ لکڑی - انبا ہلدی -
۲ ماشہ ۲ ماشہ

تج - مسی - ناس پال - مکو خشک - زیرہ سفید - مجیٹھ - جنیا گوند
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ

مازو سبز - عرق برگ تنبول - شراب دو آتشہ سب کو پیسکر عرق
اتود بقدر حاجت بقدر حاجت

تنبول و شراب مین گرم کرکر مرغ کی موہنہ پر ضماد کرے **اجزائی**

شستن روئی مرغ انبا ہلدی - شب یمانی بریان -
۲ ماشہ یکماشہ

ایلوا - مکو خشک - افیون - ہرگہ تج - عرق مکو سبز - سب کو آب گرم مین
۲ ماشہ ۲ ماشہ ۱ ماشہ ۲ ماشہ بقدر حاجت

پکا کر روئی مرغ کو دہوئی اور رومال سے صاف کرے **اجزائی**

خوراک مرغ وقت کشتی کے یہہ ہین شربت

انار شیرین - آملہ مربہ - سیب - مربہ بہی ورق نقرہ - ورق طلا
یکتولہ کیعدد یکعدد ۲ ماشہ ۲ ماشہ

زرشک - تخم خیار - تخم کاسنی - دانہ ہیل سب کو پیسکر شربت
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ

انار مین ملا کر ورق لپیٹ کر چار ماشہ مرغ کو کہلاوے اور بعد

ایک کہڑی کے پالی جاوے اور لڑاوے اگر مزاج مرغ مین سردی
پائی تو ادہی جلیبی تازہ اور مرچ سیاہ تخم مرچ سرخ اور آب لہسن
آب ادرک ملاکر کہلائی پہر کانٹی باندہ کر پہوئی کرکے لڑاوی اوس جگہہ
مرغ کا بنانا اور بگاڑنا کہلاڑیکا کام ہے چونچ جبڑی باندہنا کانٹا
چڑہانا پر گہٹانا چکر چشم کے تراشنا چہلکا اتارنا یہہ بہی کام
مرغ باز کا ہے **طریقہ بائے شناخت رنگ و اصالت مرغ اصیل کے** جاننا چاہئی کہ رنگ مرغ
اصیل کے یہہ ہین۔ لاکہا۔ پیلا۔ جوا۔ چیتا۔ نوری۔ لاکہوری
کیسریا۔ گل خیار۔ دوباز۔ سیاہ یہہ رنگ اصیلون کے ہیں
ہین اسمین سے سب رنگ کے مرغ نکلتی ہین اور شناخت مرغ اصیل کی
یہہ ہے کہ منقار سفید مثل چیلی ہووے بادام کے یا مثل ہاتھی دانت
کے ہو اور پنڈلی اور پنجہ اور ناخن سفید مثل چونچ مذکور اور
پنڈلی کے درمیان مین ایک لکیر کہنچی ہو اور چشم سفید ہون
دوڑی دار اور تاج سرخورد ہو اور گلا بڑا ہو اور جس مرغ کا تاج خمدار ہوتا ہے
وہ کٹیت ہوتا ہی اور خورد تاج کا مرغ بہت تیز اور چالاک ہوتا ہے اور جس

مرغ کا تاج بڑا اور سیدہا اور کنگرہ دار اور لولکیان زیادہ نیچی لٹکتے ہون
اوسکو ہنگم کہتے ہین اور جس مرغ کا تاج سر سے چہوٹا اور خورد ہو
اوسکو نکریہ کہتے ہین وہ مرغ ہی بہت چالاک ہے اور گہٹہ دم کا ملا ہوا
یعنی چمٹا ہوا ہو تو بہتر ہے اور میرے نزدیک بہترین اصیل سے وہ
مرغ ہے کہ جسکے چونچ موٹی ہو اور زبردست اور سفید مثل مرقوم
بالا کے اور چشم مرغ ہی سفید رنگ مانند دانہ مروارید آبدار کے
اور کلہ بڑا اور تاج کوچک اور ٹوٹن نموار ہو اور گردن خورد اور
گردن کے منکے مرغ کے چہوٹے اور باریک اور مستحکم مثل سیخ
آہن کے بغیر گوشت سکے اور چپٹا مانند پاٹ چکی کے بدیدار ہو اور
پر اور مہرہ اوسکے گل کار سنہری مانند آنکہہ پر طاوس کے
خوبصورت اور حسین اور شکیل اور چست اور چالاک اور تیز مثل
مار سیاہ کے اور جنگ کرنے مین ہماگیر ہو پہلپائی کرتا ہو اور مرغ کی مار
نہ کہاتا ہو اور اگر مار کہاوے تو اوس وقت عوض اپنی اسطور پر لیوے
کہ مرغ مخالف پہر جانبر نہ ہو مثل مرغ بسمل کے تڑپنے لگے اور پنڈلیان مرغ اصیل
کی باریک قشقہ یعنی ایک لکیر جو رگہٹنے سے پنجہ تک اوپر کے رخ کو ہو اور دو بازو

مرغ مین پر دو خار خورد نوکدار ہون مانند بڑہا سرے کے اور دگزہ
دُم کا خورد گٹھہ سے چمٹا ہوا ہو یہہ خوبی مرغ اصیل کی ہے اور بانگ
جسے اذان کہتے ہین خورد ہو تو بہتر ہے اور دیکھنے مین آیا ہی کہ یہہ
صفتین سب بعض مرغ مین ہوتی ہین اور جنگ مین بہت تیز اور جست
ہوتا ہے اور مرغ کو مارنے مین مثل ساون بہادون کی جھڑی کے
برستا ہی غیر مرغ کی مار نہین کہاتا ہے مگر برخلاف اور مرغون کے
اوسکی آنکھین مانند رنگ یاقوت کے سرخ ہوتی ہین وہ نہایت اصیل
اور خوبصورت ہوتا ہے وہ مرغ کمیاب ہے نہین معلوم کہ کس جنگل اور کس
دیار سے آتا ہی دیکھنے مین آیا ہے اور اگر مرغ فرش دما ہو تو چھٹی خوب
چلاتا ہی اور اگر زیر دُمہ ہوگا تو کاری مارتا ہی اور اگر کنول دما ہو تو
گلباز ہی اور اگر گُردما ہو تو کنیہ اور ٹیک چلاتا ہوگا اور کانٹی
مارتا ہوگا اور اگر مرغ اذان طویل دیوے تو اوس مین فرق ہوگا اور
مرغ اصیل کی اذان کی پہچان یہہ ہے کہ اذان مختصر دیگا اور طریقہ

زوردار کرنے اور لڑانے بچہ مرغ کا یہہ ہی

بچہ مرغ جو چار مہینے کا ہو اوسکو مرغی سے الگ کرکے آشنا کرے

تاکہ مرغ بازسے مل جاوے اور دو بادام روز آٹی مین ملاکر کہلاوے
اور پلاؤ وسالن وغیرہ جو کہاتا ہو مرغ کو کہلاوے اور حلوہ
زرد بیضۂ مرغ کا دیوے نسخہ حلوی کا یہہ ہے۔ زردی بیضۂ مرغ یکعدد
گہی ۹ ماشہ۔ شکر یکتولہ۔ مرچ سیاہ سودہ ۴ ماشہ۔ تخم مرچ سرخ یکماشہ۔ بادام ۲ عدد۔ پستہ ۲ دانہ۔ مویز منقی ۲ دانہ
ورق طلا یک۔ میدہ۔ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ یہ حلوہ طیار کرکے ہر روز
صبح کیوقت نصف شکم حلوہ ۲۵ دام اور اوپر سے نصف شکم آٹی کی گولیان
کہلاوے بعد از ٹہلانے مرغ کے گروایا تو مڑی چڑہا کر پانی سے پہوئی
کرکے اور مرغ کو ہاتہہ سے مشت مال کرکے قلقل مین چہوڑدے اور
جب مرغ پیاسا ہو تو دیکہکر پانی پلاوے اور وقت چار بجی اخیر دن
کے قلقل سے نکالی اور مرغ کو پانی پلاوے اگر مرغ پیاسا ہوگا تو پانی
پی لیگا نہین تو پہوئی کرکے پہر مشت مال کرے اور ایک گہنٹہ تک
ٹہلاوے بعد اوسکے گہر مین لاکر مرغی کو کہا نچی خورہ مین بند کرکے
مرغ کو چہوڑدے کہ مرغی کو دیکہکر مرغ دوڑیگا اسمین مرغ کی قوت
بڑہی گی مگر مرغی پر نہ بیٹہنی دے اور بعد دوڑنے کے مرغ کو اوٹہاکر
مشت مال کرے اور شب کو دیکہی کہ کہانا ہضم ہوگیا ہے یا نہین اگر

ہضم ہوگیا ہے تو شب کو بہی حلوہ وغیرہ بطریق مذکور کہلاوے
اور جو دیکہی کہ کہانا مرغ کو ہضم نہین ہوا تو چند دانہ مرچ سیاہ کے دے
اور بہتر یہہ ہے کہ مرغ سیاہ ہمیشہ شب کو دیتا ہے اور چراغ کی روشنی
مین ایک گہنٹہ شب کو مرغ کو جگاوے اور مرغ کے دم گرے کے نیچے
کہجلاوے کہ کہ تیز کرنے لگے اور ایک گہنٹہ مرغ کو جہولی کہٹولی دار پر
بٹہا کر جہولاوے یا اڈہ پر بٹہلاوے بعد اسکے جاے محفوظ مین کسیجگہہ
کہانچی مین بند کردی اور صبح کو نماز کے وقت اوسکو ٹالی سے نکال کر
پانی پلاوے اور ہولی کرکے پہر رتّا یا تومڑی چڑہا کر ایک گہنٹہ
کامل ٹہلاوے بعد اسکے غذا دے اور حلوا زیادہ کرتا جاوے اور
تاکم اسیطرح چالیس روز تک عمل مین لاوے اور ہر ہفتہ مین
ایک شب گدی سے تر کرکے سینکے اور جسجگہہ چربہا گیا دیکہی تو اوس
جگہہ سینکے اور جگہہ سینکنی کی یہہ ہین اول گلے سے گردن تک بلکہ کاندہی
تک بعد اسکے دونو بازو اور پہر رانین اوپر اور نیچے اور کہولا دکمر او نیچے
لنگوٹ کے تہہ چہوڑ کر اور آگی سینہ کے فائدہ اوس سے یہہ ہے کہ اوس سینک سے
مرغ کا گوشت اور جوڑ بند مضبوط ہوتی ہین جب بچہ مرغ کا دس ماہ کا ہو تو یہہ

نسخہ حلوہ واسطے زور بین لانی مرغ کے حلوا کہلاوے

شکر سفید - روغن زرد - میدہ گندم - بیضۂ مرغ - پستہ - بادام -
زعفران - لونگ - الایچی - جائفل - سونف - مرچ سیاہ - رومی
مصطگی - سوہاگہ بریان - سنائی مکی - صبر سقوطری - ورق
نقرہ - ورق طلا - مربا سیب - مربا ہی - مربا ہڑ - کشمش -
خوبانی - منقی - بدستور معروف حلوہ تیار کراوی اور اول روز
نیم چہٹانک حلوہ مرغ کو کہلاوے اور آٹی کی چند گولیان دیوے
اور بعد تین دن کے حلوہ کہلاوے اور قدرے گولیان آٹی
کی دیوے اور بدستور دانہ کو رہ بالا پڑہا کر قلقل بین چہوڑ دے
اور حسب مرقوم عمل کرے اور جو مرغ کو غذا ہضم نہووی تو یہہ چورن دے

نسخہ چورن کہ کہانا مرغ کو ہضم کرے اور جو صلہ مرغ کو بڑہاوی **نسخہ** ہڑ چہا اجوا
بال کنگنی - نمک سیاہ - نمک سنگ - نمک چوڑی - نمک لاہور
زنجبیل - مرچ سیاہ - پودینہ خشک - سرکہ ولایتی - سنائی مکی
ادرک - آب لہسن - رائی - پیپل دراز **نسخہ حلوا**ے
ثانی گندم - شیر بز - بادام - پستہ - چلغوزہ - اول گندم کو

شیر مذکور مین تر کرکے نشاستہ بنا کر حلوہ تیار کرے اور یہہ میوہ جات
داخل کرے۔ مغز مقشر اخروٹ ۲ تولہ تخم شلجم یکتولہ۔ تخم مولی ۱ تولہ۔ عرق انارین تولہ۔
مغز کرفس یکتولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ رومی مصطگی ۶ ماشہ۔ بتاشہ ۲ ماشہ۔ مصری ۲ ۲ تولہ۔ الائچی تولہ
زردی بیضہ مرغ ۴ عدد۔ زردی اندرون کو گہی مین تلکر اور حلوہ مین ملاکر ایک
کپڑے دبیز مین رکہکر ملکر روغن نکالی اور اوس روغن کو گندم مین ملاکر
خشک کرے اور مرغ کو چہہ ماشہ سے دو تولہ تک کہلاوے بدستور
معروف اور جب بچہ مرغ دس ماہ کا ہووے تو دلبہ مرغ ہم عمر پر
رگڑا باندہ کر ایک پانی پہڑکاوے اور بعد پہڑکانیکے پہوٹی کرے اور
زور سے مرغ کا مونہہ چوسے جہان جہان داغ لہو کے ہون دور ہوجاوین
اور کپڑے کی بتی بنا کر اور پانی سے تر کر کر مرغ کے حلق مین
ڈالکر صاف کرے اور مرغ کا مونہہ بدگوشتا یا لولکیان بڑی ہون
اور اوس کا دور کرنا منظور ہو تو اوس کا علاج یہہ ہے
کہ بہلانوہ کا روغن نکال کر مرغ کے مونہہ پر ملدے انشاء اللہ تعالے
بعد دور ہونیکے پہر کبہی یہہ عارضہ لاحق نہوگا اگر کسی مرغ کا
تاج بڑا ہو اور اوس کا کاٹنا منظور ہو تو بعد پہڑکانیکے

جیسا تاج رکہنا منظور ہو اوسیوقت اوسترے تیز سے کاٹ دے

اور تاج تراشیدہ پر جالا سفید مکڑی کا لگاوے یا پر مرغ کے

بازو کے اوسپر لگاوے جب تک مرغ اچہا نہو موہنہ سے بہولی

نکرے اور اگر مرغ کو سادہ ہی پہر کایا ہو تو ہلدی گہسکر تہوڑا سا

کہلا اور چونہ خوردنی اوسمین ملاکر آگ مین گرم کرکے لیپ کرے

اور اول قند سیاہ اور زرد چوب پیسکر گولی بناکر مرغ کو کہلاوے

اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو دہوپ مین بند کرے اور جو موسم گرمی

ہو تو سایہ مین بند کرے اور ونکو کہانا نہ دے شب کو بعد سینک کے

حلوا یا نان شیر مین تر کرکے دے اور شب کو ایک گدا کپڑے کا بناکر

پانی وہ اسے تر کرکر مرغ کو سینک کرے بعد پندرہ روز کے جب مرغ

کونت سے فارغ ہو جاوے تو ولبہ پر دو پانی پہر کاوے بغیر رو ہی پانی

اور وہی ترکیب مرقومہ بالا عمل مین لاوے پہر بعد بائیس دن کے تین پانی

پہر کاوے اور ترکیب مسطور کا خیال رکہی اسیطرح چالیس دن کے بعد چار پانی

پہر کاوے اور اسیطور سے پانچ پانی پہر کاوے جب پانچ پانی پہر ک جاوے

تو اوس مرغ کے موہنہ کو حلوی کی پوٹلی بناکر سینک کرے اور گدی کو پانی

ادویہ سے تر کرکے کمر کو لا دونون بازو لنگوٹ سینہ بدستور
معروف سینک کرے اور بعد سینک کے شب کو غذائی
حلوہ یا روٹی دودہ مین تر کرکے کہلاوے اور صبح کو پہر اوسیطرح سے
سینک کرے اور مسی عمدہ کو شراب مین گہول کر آگ مین گرم کرکے
موہنہ پر لیپ کرے اور اسی طریق سے مرغ کو گیارہ بائیس پہر کا بعد اسکے
مرغ حریف سے بازی بدکر اس مرغ کو لڑاوے رو کہا کرکے انشاء اللہ تعالےٰ
مرغ حریف تاب اسکی مقابلہ کی نہ لاسکیگا اور جسوقت لڑاوی تو اپنی مرغ کے
دونون کان مین **اللہ الصمد** باوضو ہوکر ایک ایک بار
پڑھ کر پہونکدے انشاء اللہ تعالےٰ کبہی مرغ نہ گہٹی گا اور اگر مرغ بہاگتا
ہو تو یہہ بدرقہ اوس وقت دیوے مشک ایکماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ دانہ
الاچی خورد ان سب کو پیسکر پوڑیا مین رکہہ لے اور عرق سونف
ایک چہٹانک ظرف مین رکہہ چہوڑے جب دیکہی کہ مرغ بہاگتا
ہے تو اول دوائے مذکور دو ماشہ کہلاوے اور دو تولہ
عرق سونف دیوے وہ مرغ دیوانہ ہو جاوے گا اور کبہی
نہین بہاگیگا اور جب مرغ لڑائی سے فارغ ہووے تو مرغی سے ملاوے

اور مرغی یا کہٹ ہو اور موسم گرمی کا ہو اوسمی ملاکر انڈی لی اور یہی
مرغی سے نہ ملاوے اور جبتک مرغ مرغی پر چہوٹتا رہی اوسی تہوڑا تہوڑا
حلوہ کہلاتا رہے کہ اس سے طاقت مرغ کی زایل نہوگے اور صاحب
عجائب المخلوقات کا قول ہے کہ دیک
یعنی مرغ فارسی مین اسکو خروس کہتے ہین سب پرندون سے
یہہ جانور شہوت اور خود بینی مین زیادہ ہے طلوع صبح کیوقت
بشارت دیتا ہے اور ایک عجیب صفت اس مین یہہ ہے کہ ساعت
شب کو بخوبی جانتا ہے یعنی رات پندرہ ساعت کی ہوتی ہے
اپنی آواز کو پندرہ پر تقسیم کرتا ہے اور جب رات نو ساعت
کی ہوتی ہے تو نو پر تقسیم کرتا ہے حدیث شریف مین لکہا ہی
کہ فرمایا حضرت رسول مقبول پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ تعالی جلشانہٗ نے
ایک مرغ عرش اعظم کے نیچے پیدا فرمایا ہے اوسکے دو
بازو ہین اگر وہ دونون بازؤن کو کہول دیوے تو مشرق سے
مغرب تک کفایت کرین اخیر شب کو اپنی بازو کہول دیتا ہے اور جنبش دیکر

جب
بالکسر یانی ہونے
کا نام بلبلہ
خروس از نبومحی

بہ آواز فصیح تسبیح کرتا ہی سب خروس زمین مانند اوسکی اپنی
اپنی پر کہو لتے ہین اور جنبش دیکر تسبیح کرتے ہین لکہا ہی کہ جو شخص
مرغ کی آواز سے جاگتا ہے گرانی اور اثر خواب کا معلوم نہین
ہوتا ہی اور شیر خروس سے بہاگتا ہے اور بہترین خروس وہ ہی
کہ جسکی تہوڑ یسی سرخ پر چونچ کے نیچے لٹکتی ہون اور صاحب تاج ہو
اور جنگی مرغ اچہا ہوتا ہے علامت اوسکی یہہ ہے کہ چونچ سرخ اور گردن سبز
اور تنگ چشم تیز چنگل بلند آواز ہوتا ہے جب مرغ خانگی کو دیکہتا ہے
دانہ اپنی چونچ سے اوٹہا کر اوسکی طرف پہینکدیتا ہی اور یہہ فعل
زمان جوانی اور ہیجان شہوت مین کرتا ہی اور جب ضعیف حال
ہوتا ہی تو دانہ مرغ خانگی کیطرف نہین پہینکتا ہے اور لکہا ہی کہ خروس
تمام عمر مین ایک بیضہ دیتا ہے اوسکو بیضۃ العصر کہتے ہین اور جو
شخص خروس افرق یعنی اوس مرغ کو جسکا کیس شاخ شاخ
جدا ہوتا ہے جو کوئی ذبح کرتا ہی اوسکے مال و اسباب کو خرابی
لاحق ہوتی ہے اور جس مکان مین مرغ افرق ہوتا ہے وہان
بعض کے نزدیک شیطان نہین آتا ہے **خواص اجزاے مرغ**

بیٹہ اسکا سفیدی چشم کو مفید ہے اور شب کوری کو بہی دفع کرتا ہے
جسکو تپ تمام دن رہتی ہو بازو اسکا باندہین تپ دفع ہو اگر سوار اسکو
ران مین باندہ لے تو گہوڑا دوڑانی مین خستہ نہوگا وقت لڑائی کے
جو خون اوسکے جسم سے نکلتا ہے اگر اوسکو ایک جماعت کے کہانے مین
ملاوین تو اوس جماعت مین خصومت واقع ہوگی اور اگر خون اوسکا
شہد کے ساتہہ جوش کرین تا قوام آجاوے بعدہ اوسکو وقت مجامعت
کے قضیب پر لگاوین تو قوت باہ زیادہ ہوگی اور لذت بہی بہت حاصل ہوگی
اگر عقاب گوشت اسکا کہالے تمام پر اوسکے گرجاوین اور اگر خشک
کرکے مازو اور سماق کے ساتہہ ہموزن لیکر نخود کی برابر گولی بناکر
صاحب اسہال کو کہلاوین بہت نافع ہو اسکی شکم مین سنگریزی ہوتی ہین
بعضی آسمانی اور بعض بلوری اگر جنونی کے باندہین تو عاقل ہو اگر عاقل
کے باندہین تو شہوت اوس کو زیادہ ہو خصیہ اسکا اسکی دم کے ساتہہ
جس شخص کے سرہانی رکہدین اوس کو طاقت مجامعت کی نرہیگی جب تک
کہ وہ سرہانی رہی اگر اوس کے خصیہ اوس کے دماغ کے ساتہہ
ملاکر کہالے تو شہوت زیادہ ہو **دجاج** فارسی مین اوسکو

مرغ خانگی کہتے ہین امر عجیب اسمین یہ ہے کہ اپنی تئین خروس سے لڑائی
اور آواز مین بشابہ کرتے ہین اور کبہی مادہ بسبب باد جنوبی یا کسی
انقلاب کے بے نر کے بیضہ دیتی ہے مگر اوس بیضہ سے بچہ نہین ہوتا
ہے ذائقہ اوسکا خوب ہوتا ہے اور اگر اسیطرح بے نر کے بیضے
جمع ہون ایک مرتبہ نر کی جفتی کرنے سے سب بیضے اچہے ہوجاتے
ہین جب مرغی بیضہ پر ہوتی ہے اگر اوس وقت مین رعد کے آواز
سنتے ہی تو تمام بیضہ خراب ہوجاتے ہین اور اگر باد جنوبی اوس
عرصہ مین چلتی ہے تو بہت جلد بیضہ خراب ہوتے ہین اور جب نر
دجاج کا ضعیف ہوتا ہے اوسکے بیضون مین بچے نہین ہوتے ہین
اسلئے کہ بچہ سفیدی سے بنتا ہے اور زردی اوسکی غذا ہوتی ہے
اور ضعیف مرغ کی بیضہ مین زردی نہین ہوتی ہے اسیوجہ سے
اوس مین بچہ نہین پڑتا ہے جاحظ نے لکہا ہے کہ اگر مرغیان بہت ہوتے
ہین تو بیضے کم ہوتے ہین **خواص اجزا** سفیدی دس عدد پیاز اور ایک
چنگل تل مقشر کے ساتہہ شوربا مع گوشت پکا کر کہاوین تو قوت زیادہ ہو اور کثرت
اسکے گوشت کی بواسیر اور نقرس پیدا کرتی ہے چربی اسکی چہائین چہرے سے

دور کرتی ہے اور پرون کے شگاف کو دافع ہے پتہ اسکا مانع آب نزول ہے اگر آنکہہ مین لگاوین اور لڑکون کو قوالبض کے ساتہہ مقوی مثانہ ہے اگر بیضہ اسکا تین روز سرکہ مین رکہین بعد ازان اوسکو افتاب مین خشک کرکے بہق پر استعمال کرین تو بہق دفع ہو اور بیضہ نیم برشت اسکا مقوی باہ ہے بیٹ اوسکی جسکے دروازہ پر جلا وین وہان کے باشندونمین خصومت واقع ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔

امراض مرغان جاننا چاہئی کہ مرغ کو چند قسم کے عارضے ہوتی ہین ایک زہرباد۔ دوسری چیچک۔ تیسرے تالو کا سڑ جانا۔ چہارم لقوہ زہرباد کے تین درجے ہین۔ **اول** درجہ تاج کا سیاہ ہوجانا **دوسرا** درجہ موہنہ کا سیاہ ہوجانا **تیسرا** درجہ ناخن اور تاج کا سیاہ ہوجانا۔ جب تاج سیاہ ہو کہوپرہ پان کے بیڑے مین چاب کر دے اگر موہنہ سیاہ ہوئی تو پیپل خورد قند سیاہ کہنہ مین گولی بنا کر اوسکو دے جب ناخن سیاہ ہوجاوین تو تاج مرغ کا کاٹ ڈالی اور دارچینی اور گوگل اور نمک لاہوری پان مین کوٹکر گولی ہر ابر بیر صحرائی کے بنا کر کہلاوے انشاء اللہ تعالی صحت کلی ہوگی

نسخہ زہر باد اجواین خراسانی ۲ دام - مرچ سیاہ ۶ ماشہ - فلفل دراز ۶ ماشہ - زنجبیل فلوس - بندال فلوس - گندم بریان ۶ ماشہ - بائی برنگ ۶ ماشہ - کٹکی ۶ ماشہ - بادیان ۲ ماشہ - انیسون ۳ ماشہ - زیرہ سیاہ ۶ ماشہ - کالی زیری ۶ ماشہ - نمک سنگ تولہ - نمک شور تولہ - نمک سیاہ تولہ - نمک سانبہر تولہ - برگ کسوندی تولہ - برگ بکاین تولہ - برگ عنب الثعلب تولہ - برگ نیم تازہ تولہ - عرق برگ ارنڈی بقدر حاجت - ادرک تازہ فلوس - پودینہ خشک ۲ تولہ - لہسن ۲ تولہ - تخم مرچ سرخ تولہ - قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ - سنائی مکی تولہ - اجواین دیسی ۳ دام - ہلیلہ خوردہ ۱ ماشہ - پلاس پاپڑا ۴ ماشہ - بہلاوان ۶ دانہ - گل مہوا ۹ ماشہ - عود ہندی ۹ ماشہ - عود غرقی ۹ ماشہ - عنبر اشہب ۱ ماشہ - مشک ۲ سرخ - زعفران ۶ ماشہ - جند بیدستر ۳ ماشہ - ثعلب مصری ۶ ماشہ - مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ - عقرقرحا ۳ دام - تج ۲ دام - مصطگی رومی ۲ تولہ - بیر بہوٹی ۲ تولہ - جوز ۹ ماشہ - دارچینی ۹ ماشہ - قرنفل ۲ تولہ - جاوتری ۲ تولہ - سیماب ۹ ماشہ - عرق برگ تنبول ۱۰ ۱۰ - افیون تولہ - سب کو باریک پیسکر برابر کنار صحرائی کے گولی بناوی اور وقت حاجت کے کہلاوی اور پانی گرم پلاوی

مرض چیچک یہہ وہ علت ہی مشہور و معروف کہ انسان و حیوان چرند و پرند سبکو عارض ہوتی ھے اور سب اشخاص اسکو جانتی ہین کہ مادہ سودا ہی اس علت کا سبب ہر کوئی اپنی رائی کے موافق جانتا ہی اور بیان کرتا ہی مگر اکثر

اتفاق ہے کہ شکم مادر مین جو خون حیض اوسکے غذا ہوتی ہے وہی اسکا
مادہ قرار دیا گیا ہے **علاج** برگ گلگرونده - مرچ سیاہ - عرق برگ ندکو
کو موںہہ پر لگاوی اور مرچ سیاہ ملاکے گولی برابر بیر صحرائی کے
بناکر ہر روز دو وقتہ کہلاوے اگر اس علاج سے اچہا نہو تو دہونی
جبڑہ کہنہ کی دے اور اگر اس سے بہی اچہا نہو تو کباب چینی گیرو مساوی
الوزن پیسکر لگاوے **ایضاً** روغن سیاہ - مردار - چونہ صدف
تازہ - سجی - چربی غوک - کرم سرگین کرکدہین - چرم سام سوختہ کہنہ
اسگند ناگوری - پہٹکری بریان - طوطیا - موم خالص - آب چیاه
کہتہ سفید - مردار سنگ - گندہک آملہ سار کافور - سپاری
کمیلہ شستہ - کمیلہ بدستور مرہم کرکے زخمون پر لگاوے **مرض
مرغ کے تالو کا** یہہ وہ علت ہے کہ سب مرغ باز جانتے ہین حاجت
بیان کی نہین ہے **علاج** سفیدہ کاشغری اور کہتہ
سفید دونون کو باہم پیس کر اور زخم کو صاف کرکے زخم پر
ڈالے - عرق حنا - گیرو - ریسوت - کباب چینی
بقدر حاجت ملاکر ضماد کرے مگر مرغ کے تالو کو کبہٹ پیسے -

خوب صاف کر کے ضماد کرین دن مین تین یا چار مرتبہ استعمال
کرین اور اگر اس سے بہی صحت نہو تو یہ اجزا استعمال کرین اور
اس مین بعضے سسی بہی ڈالتے ہین **نسخہ** الایچی کلان ۱تولہ - طباشیر ۵ماشہ
سدفی دودسقفش ۲ماشہ - سفوف کر کے تالو پر لگاوین دن مین تین
چار مرتبہ استعمال کرین خدا چاہی تو صحت کامل حاصل ہوگی

علت اوکہڑ جانے مرغ کے پیر اور بازو کے

یہہ وہ علت ہے کہ اسکو سب مرغباز جانتے ہین کہ پیر اور بازو مرغ کے اوکہڑ
جاتے ہین سبب اسکا یہہ ہے کہ مرغ بلندی سے کودے یا بہت
دوڑے یا مرغباز مسکہ دے یا کوئی ضرب یا چوٹ لگی ہو یا مرغباز
سے بی اعتدالی ہوجاوے اسواسطے اسکو اوکہڑ جانا
کہتے ہین مرغ اوکہڑا ہوا کشتی سے جاتا رہتا ہے بچہ او بیضہ
کے کام کا ہوتا ہے مگر دوا سے صحت ہوجاتی ہے **علاج**
گگل ۱ماشہ - بارتنگ ۵ماشہ - آلو بخارا ۱تولہ افیون ۲ماشہ - ان سب ادویہ کا ضماد
کرین اور اسی سے تکمید کرین مومیائی ۲ماشہ - مغز گیگوا یکسرخ
بالون ۲تولہ - حنا - روغن زرد ۲تولہ - شکر سفید ۲تولہ - میدہ گندم ۲تولہ

بدستور حلوا بناکر سینک کرین **علت لقوہ** یہہ وہ علت ہی کہ
روی مرغ دائین بائین جانب ٹیڑا ہوجاتا ہی اسکو ہوا زدگے
کہتے ہین **علاج** آب جوش کبوتر صحیحے یا لوی کا اور کائفل زعفران
پوست افیون پیپل خورد لہسن آبجوش بناکر مرغ کو پلاوے پانی نہ پلاوین اور
اندہیرے مین بند کری بعدہ صاف کری یعنی مسہل دیوے **نسخہ مصاف**
یعنی مسہل مرغ گوگل تولہ - زرد چوب - سونٹہہ ۴ ماشہ ستوا - ہلیلہ خورد
قند کہنہ ۲ تولہ حب بناکر ایک تولہ کہلاوی اور آب گرم پلاوی مگر
شب کو کہلاوے انشاء اللہ تعالےٰ صحت پاویگا **ترکیب اوس**
مرغی کی کہ جسکی تہ مین انڈا یا ماوا مرغ کا رگیا ہو
یا کچا انڈا ڈال دیتی ہو اوسکے صاف کرنے او ردرست کرنے
مین یا انڈا نہ دیتی ہو تو انڈے دینے لگے یہہ ہی بعضے ہنر مند
کوڑی سوختہ کرکے کہلادیتی ہین اور بعضے اشخاص آرد گندم
اور سبوس جو ملا کر کہلادیتی ہین اور بعضے صاحب
موم و مصطگی بہی ملا کر کہلاتے ہین اور بعضے مرغباز
جسکی تہ مین ماوا مرغ یا انڈے رہ گئے ہون تو ایک رتی کاچ باتر

مثل سرمہ کے پیسکر موم مین ملاکر مرغیکو کہلاتی ہین اور جو مرغی
کہ انڈی ندیتی ہو تو ایک ماشہ کانچ باریک اور ایک ماشہ موم
ملاکر ایک گولی بنار کہلاتے ہین انشاء اللہ تعالے ضرور انڈی دینے
لگتی ہے اور بعضے ہڈی و موم باریک پیسکر بنار کہلاتے ہین میعاد تین روز سے
ایکہفتہ تک اور یہی مادہ کبوتر کو بہی مفید ہے تجربہ مین آیا ہے اوسکی
مقدار جثہ کے لایق دین **ترکیب لوٹ بنانی اور لوٹانی**
مرغ کی یہہ ہے ایک گڑہا مربع یا مدور زمین مین کہودے اور گہرائی
اوسکی ڈیڑہ بالشت کی ہو اوسمین مٹی باریک مثل دانہ مونگ کے ڈالی اور
مرغکو اوسمین لوٹا دی خوب صاف ہوئیگا اور صاف پرونکو رکہیگا اگر کوئی
رخنہ معلوم ہوئی یعنے جوئین یا علت پر خورہ ہووے تو گہر بچہ اور آب
پیاز اور آب حقہ کہنہ اوسپر چہڑک کر مرغ کو لوٹاوے **علاج**
مرغ کے خار اوگانی کا یعنی جس مرغ کا خار ٹوٹ گیا ہو تو اس
دوا کے استعمال سے جلد نیز آجاتا ہے وہ یہہ ہے کہ بہلاوان - ازہی
ماہی سوختہ خورد موم روغن - سرشف یعنے سرسون تمام
دوائون کا مرہم کر کے خار پر باندہی اور ہر روز تین وقت آب سرد کی ہوئی

کرے سعادا ایک ہفتہ تک اور اگر نلیا گیا ہو تو نلیکو تراش کر سرمہ
باریک پیسکر نلی مین بہر کر اوس مرہم کو رکہکر کپڑے سے باندہی

فصل دوم کبوترونکی بیان مین

کبوتر باز کو چاہئی کہ دریاقت کرے کہ قسمین کبوتر کی کتنی ہوتی ہین واضح ہو
کہ قسم کبوتر کی چہہ ہوتی ہین قسم اول گولہ قسم دوم کابلی قسم سوم نساورہ
قسم چہارم لوٹن قسم پنجم لقا قسم ششم یاہو- **مثنوی**

کبوتر می بود ششش قسم ای مرد	وزین اقسام ہم قسم اندرین فرد
یکی گولہ کہ ٹینی و اصیل است	دوم ہمیشل لوٹن بے عدیل است
سوم دان ای خرد در کابلی را	چہارم بر شمر یاہو ولی را
اگر لقا تو پنجم بر شماری	نساورہ ہم تو ششم برنگاری

شناخت گولہ کی جاننا چاہئی کہ گولہ دو قسم ہے ایک ٹینی
دوسرا اصیل ٹینی بدرنگ کو کہتے ہین اور اصیل خوشرنگ
کو کہتے ہین اور تشریح رنگ ٹینی کی یہہ ہے کہ نیلہ بہورا
نفتہ کہیرا

مثنوی

بود ٹینی چو گولہ ہست بدرنگ	اصیلش دان چو خوش باشد نہ بدرنگ

بود ٹینی برنگ چار ای دوست — بکن ہوش ای سراسر مغز بی پوست
بود بہورا یکے نفتہ بود دوم — بود نیلہ و کہیرا چہارم و سوم

اور شرح رنگ اصیل گولونکی یہہ ہے کہ شیرازی اور کابرہ اور گلی اور چپ

نظم

اصیل گولہ ہم رنگش بود چار — کنم شرحش تو قسم او نگہدار
یکے چپ دوم شیرازی گلی سوم — چہارم کابرہ قسمیست زین قوم

اور گولہ ٹینی واسطے اوڑانی اور لڑانے کے ہوتے ہین اور گولہ اصیل جیسے خوش رنگ کہتے ہین واسطے دیکہنے کے ہوتے ہین ؎ بود ٹینی بجنگ و ہم پریدن - اصیل گولہ دان از بہر دیدن - اور وضع ٹینی کی جو واسطے لڑانے کے ہوتے ہین یہ ہی کہ آنکہہ بڑی اور رنگ چشم کا سرخ اور پر بازو کے سخت اور دراز اور پر دم کے کوچک اور ساقین چہوٹی اور مضبوط اور سینہ بہت کشادہ نہ تنگ بلکہ درمیانہ ہوتا ہے اس وضع کا ہو تو خوب اوڑتا ہے

مثنوی

اگر چشمش کلان و سرخ رنگ است — پر بازو دراز و سخت سنگ است
پر دم ہر دو ساقش خورد و مربوط — میانہ سینہ اعضا سخت مضبوط

بجنگیدن بود بہتر نکن دور		چو در ٹینی نیابی وصف مذکور

اور وضع کبوتر اصیل گولہ کے یہہ ہی کہ پر بازو کے اور دُم کے اوچھے
اور چھوٹے ہوتے ہین اور سینہ وسیع اور چوڑا ہوتا ھے اور حوصلہ
جسے پوٹہ کہتے ہین نیچے لٹکتا ہوتا ھے اور چونچ چھوٹی اور رنگ
آنکھہ کا سیاہ یا سفید یا سرخ اور بال مژگان سے باریک ہوتے
ہین یہہ تشریح گولہ اصیل کی ھے جو واسطے دیکھنے کے ہوتی ھے مثنوی

تو گوشِ دل بنہ یکدم بسویم		اصیل گولہ او صافش بگویم
سر و کوچک کشادہ سینہ ای یار		پر دم ہم پر بازو و منقار
بود پوٹہ کلان آویزان ای مرد		بود چشمش سیاہ یا سرخ یا زرد
اصیل گولہ این قسم نکودان		بود باریک و نازک موی مژگان

شناخت کبوتر کابلی کی جاننا چاہئی کہ رنگ اور قسم کبوتر
کابلی نیزہ بازو کے پانچ ہین ہرا۔ سبزا۔ سفید۔ سیاہ۔ کاشنی یہہ
رنگ کابلی اصیل کے ہین انہین خوشرنگ کہتے ہین خاص
واسطے نیزہ کرنے اور اوڑانے کے ہوتے ہین مثنوی

ہرا و سبزا و کبود و سفید		پنج رنگ است کابلی بے کید

رنگ پنجم تو کاسنی بشمار ‏ ‏ شرح ہر یک کنم بتو اظہار

ہرے ہین پوری سے بہتر نہین ہوتے ہین اور سبز شاہجہانپور کی اچھی نہین ہوتے ۵

ہین پوری ہرہ بود مرغوب ‏ ‏ سبزہ باشد ز شاہجہانپور خوب

اور سفید رام پور سے بہتر نہین ہوتے انکی دو قسم ہین ایک موتیا دوسرا تارا فرق درمیان موتیا اور تارے کے یہہ ہے کہ جسکا حلقہ چشم سیاہ اور چونچ و ناخن بہی سیاہ ہون اوسکو تارہ کہتے ہین اور اگر حلقہ آنکہہ کا سفید اور چونچ و ناخن سفید ہون تو اوسی موتی کہتے ہین بشرطیکہ رام پور کے ہون

مثنوی

رامپوری سفید دان بہتر ‏ ‏ ہیچ جا نیست ہمچو آن خوشتر
موتی و تارا چشم اسفید است ‏ ‏ شرح او یادگار جاوید است
حلقہ چشم و ناخن و منقار ‏ ‏ بتامل ببین و یاد ش دار
گر سیاہ است تارہ اش خوانند ‏ ‏ گر سفید است موتی اش دانند

اور سیاہ ہین دو تفریق ہین ایک کو سیاہ کہتے ہین دوسری کو زاغ شمار کرتے ہین سیاہ وہ رنگ ہے کہ کالا ہووے اور بازو پر گنڈے یعنی خط سیاہ ہووین چونچ

سیاہ ہووین چونچ اور آنکہہ کی قید نہین ہے رنگ مین کیسی ہووین
اور شناخت زاغ کی یہہ ہے کہ چونچ سیاہ اور پر بازو بغیر گنڈی
کے آنکہہ سیاہ اور ناخن سیاہ اور رنگ سیاہ دو بانس بلند
سرکہ نیزہ کرے یعنی سید ہا مثل فاختہ کے اوڑے اور کہیلی
تو یہہ کبوتر سر دہنہ سے بہتر کہین نہین ہوتے ہین **مثنوی**

آن کبوو آمدہ سیاہ و زاغ	یاد گیر و شنو بگوش فراغ
گنڈہ گر نیست بر پر بازو	ہم سیاہ است چار چیز ازو
چشم و منقار ناخن و رنگش	زاغ میدان بعقل و فرہنگش
گر بود گنڈہ دان سیہ ویرا	سر دہنہ ہست خفتگہ دیرا

کاسنی کبوتر نیزہ باز شاہجہانپور سے بہتر نہین ہوتا ہے **مثنوی**

کاسنی نیزہ باز محمود است	شہ جہان پور مولدش بودست
جملہ این ہمہ سہ قسم بدان	ٹینی و دوغلہ اصیل ایجان

اقسام کبوتر کابلی تین طرح کے ہین۔ اصیل۔ دوغلہ
ٹینی۔ شناخت اصیل کابلی نیزہ باز کی یہہ ہے کہ چونچ چہوٹی
اور آنکہہ چوڑی اور سر چہار مغزہ مانند اخروٹ

کے اور سینہ چوڑا اور دم چھوٹی اور کندہ چڑا اور کلائین بازو
کی لانبین اور پنڈلیان چھوٹی چھوٹی اور پنجہ چوڑا اور قوی تتھہی ناک
کی بڑے ہون اور نیزہ کر کے کھیلے اصطلاح کبوتر بازون مین نیزہ بازاوسکو
کہتے ہین جو کبوتر مثل فاختہ کے اوڑکر گرہ کرے اور شناخت
کابلی دوغلہ گرہ باز کی یہہ ہے کہ رنگ اونکی اکثر ایسی ہی ہوتے
ہین اور گاہی فرق بہی ہوتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ نیزہ کر کے نہین
کہیلتا ہے سر اوٹہا کر کہیلتا ہے اور شناخت ٹینی کبوتر
کی یہہ ہے کہ اوسکی کوئی چیز مثل سر اور چونچ اور پنجہ اور آنکھہ
اور سینہ اور رنگ مانند اصیل کے نہین ہوتا سب مین فرق
ہوتا ہے اور اوڑانی مین رُو مین کہیلتا ہے یہ شناخت ٹینی کی ہے

شناخت کبوتران نساورہ رنگ اصیل اور نسل

جاننا چاہئی کہ نساورہ سفید اور سیاہ اور رہرہ اور سبزہ امیریا
اور باڑ و اڑا ہوتا ہے نشانی اوسکی سر چھوٹا چونچ خورد و قد بڑا
دم گھنسر پر لانبی اور بازو بہی لانبی ہوتے ہین **مثنوی**

پنج چیز از نساورہ باید		سر و منقار خورد می شاید

پر دراز و بپائی او ہمسر	قد و قامت دراز و دم کہنسر

شناخت لقے کے رنگ ہر طرح کے ہوتے ہین اور سینہ چوڑا اور دم کے پر بہت گنجان اور لانبی ہوتے ہین اور اتنا اپنی تئین کہینچتا ہے کہ سر اوس کا برابر دم کے جا لگتا ہے اور اتنا کشیدگی مین مصروف ہوتا ہے اور دانہ پانی کی طرف متوجہ نہین ہوتا ہے چراغ آٹی کا بنا کر اوسکے سینہ پر رکہدو تو چراغ گرنے نہین پاتا اگر عمدہ ہو تو اوسکو ہاتہہ سے دانہ پانی کہلاتے ہین نہین تو خود بہی کہا سکتا ہی **مثنوی**

سینہ او وسیع دم گنجان	لقا می آمدہ بچار نشان
بکشد سر کہ تا بدم آید	ہم پر دم دراز می باید
بر سر سینہ اش فراز کنی	گر ز آرد چراغ ساز کنی

شناخت لوٹن کی یہہ ہی کہ تہوڑی حرکت او نگلیون سے لوٹنی لگے اور جبتک اوٹہاؤ اور نہ پہونکو تبتک لوٹا کرتی اوٹہاؤ تو مرجاوے **مثنوی**

بر زمین غلطد و بغلطد سخت	لوٹن آن گو بحرکت سر بست
غلطان جان خود دہد بدبخت	تا نہ برداری و دمش نہ زنی

شناخت یاہو کی یہہ ہے کہ برتن مٹی کا خام اوسکے آواز سے ٹوٹ جاوی تو
اصیل ہے اور اکثر فقیر پالتی ہین اور امیر اوس سے پرہیز کرتے ہین **مثنوی**

یاہو آن کو چو میکند کو کو ‌ ‌ ‌ ‌ از صدایش عیان شود یاہو
ور ظروف گلی که خام بود ‌ ‌ ‌ ‌ آن اصیلیکه اصل تام بود
گر صدا میکند درو یاہو ‌ ‌ ‌ ‌ بشکند او ز صدمۂ کوکو

طریقہ تعلیم کبوتران کابلی نیزہ باز کا اس طور پر ہے

صاحب شوق کو چاہیی کہ اول کبوتر عمدہ پسند خاطر کبوتر بازون
سے خرید کرے اوسمین سے دو طرح کے کبوتر الگ کرے ایک تہل کبر سن
دوسرے پٹہی دسوین کے صاف اول کریز پاک جسی نوجوان پٹہے ہین تہل کے
پر قینچ کرکے جوڑی ہمرنگ ہم چشم ہمقوم ہم عمر کی ملا کر بچے لیوے موسم
پر مگر کبوترون کے منقار خط و خال اور ناخن بہی ہمرنگ ہون اور اوسکے
بچے پٹہی کبوترون سے اصیل کے انڈی لیکہ نکلوای اصیل کبوتر بچے نکلوانیسے خراب ہو جاتا ہے
کبوتر اصیل سے فقط بیضہ لیتے ہین موسم گرما مین بچے اصیل سے
نہین نکلواتے ہین اور جوان پٹہے کبوترون کو پر باندہ کر
ایک مکان چہت دار مین رکہے اور دانہ پانی اوس

مکان مین موجود رہے اور چہت مکان صاف کچرہ مٹی کنکر وغیرہ
سے پاک ہو اور سوا ے معلم کبوترون کے دوسرا شخص وہان نجانے
پاوے اور وہی معلم دانہ اور پانی وقت پر کہلاوے پلاوے اور وقت
پر کہولکر ٹہلاوے چالیس روز تک پہر اپنی آواز پر آشنا کرے
کہ جب آواز دیوے تمام کبوتر ایک آواز پر اوسکے نزدیک آجائین
اوسوقت چہتری بانس کے سادہ یا جالدار یا اڈہ باندہی جو منظور
ہو تو اوسپر بٹہاوے ایک چلہ برابر کہ اس عرصہ مین کبوتر مکان او
محلہ و درخت وغیرہ سے واقف اور آشنا ہوجاوینگی اوسوقت دانہ
باجرہ پانی مین بہگو کر دینا چاہیے نصف شکم یا پون شکم اسمین جو کبوتر
زبردست ہو اوسے کم اور جو کمزور رہو اوسکو زیادہ باقی کبوترونکو
موافق مرقومہ بالا کے دیوے اور پانی مین ہلیلہ کلان زرد چوب
کوٹ کر ایک پوٹلی بناکر پانی مین ڈال دیوے اگر باجرہ میسر نہو تو گندم
کہلا ایک چلہ اور جو جلدی کبوترونکو چہانا منظور خاطر ہو یا خانہ صیدی بہت
قریب ہے تو کبوترونکو ہی چہوٹ کر دیوے یعنی اول روز مکان پر سے چہوڑ دیوے دوسرے
دن ذرا دور سے چہوڑ کے چار روز کے بعد پانچ یا چہہ قدم کے فاصلہ سے چہوڑے اسیطریق

بلہ دربلہ کرتا رہے چار چار روز کے وقفہ سے ایک چلہ تک یہ عمل کرے
بعد وقت دوپہر کے کبوترونکو اوڑاوے اور اڈی یا چھتری پر
سے ساتھہ لگ کے ایک چابک دی دوسرے روز دو چابک تیسرے
روز تین چابک چوتھی روز چار چابک ایکہفتہ تک چار چار کٹوا ی پھر کبوترونکو
کو پلاؤ شیرین قند سیاہ کا مرغن وقت ہشت گھنٹہ کے کھلاوے اور چھتری
پر بٹھاوے وقت شب چار بجی پر دانہ معمولی دیوے ہفتہ مین ایک مرتبہ
پلاؤ مرغن نمکین اور ایک مرتبہ پلاؤ شیرین دیا کرے اور اوڑاوے بعد
چالیس روز کے وقت اوڑلے کبوترون کا بدل دے وقت سات بجی
صبح کے اوڑاوے اور خیال رکھا کرے کہ کوئی کبوتر علحدہ ہوکر
بھٹکنے لگے اگر ایک ہوکر بھٹکے تو بھٹکنے دے اور دوڑنے دے
ٹھیرنے نہ دے موقع دیکھکر ایک کبوتر کو اوسکو دکھلا کر چھتری یا
اڈہ پر بٹھاوے وہ آجاویگا اگر نہ آوے تو جانے دے اور کبوترن
کو نہ ستاوے بعد ایک ماہ کے یہ مسہل دے **نسخہ مسہل**
خورد ہلیلہ کلان - زرد چوب - زنجبیل - قند سیاہ سب کو
کوٹ پیسکر پنج اثار پانی مین جوش دے کر پارچہ بیز کرکے بجاے پانی کبوترونکو

شب کو دانہ تر از آب دوپہر کا کہلاوی اوس روز نہ اوڑاوی

دوسری روز اوڑاوی اور چکہاوی **نسخہ کلان جلاب**

سونف - گلقند - ہڑہ کلان - بہیڑا کلان - آملہ - گلسرخ - تمر ہندی
۲ تولہ ۳ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ تولہ

نبات یا قند سیاہ سب کو کوٹ پیسکر جوشاندہ کرکے بہت کبوترونکو
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ

پلاوین اور دانہ تر از آب بعد دوپہر کے دین دوسرے روز اگر

چکناوین تو طریقہ چکنانیکا یہہ ہے **نسخہ** آرد گندم - روغن زرد

عمدہ - مرچ سیاہ - دارچینی قلمی - الائچی - تخم گجراتی عقرقرحا

روغن زرد کو آرد گندم مین ملاکر کے ایک رخی روٹی پکاوین باقی

روغن کو خوب گرم کرکے دوائی مذکورہ کوٹ پیسکر روغن مین بریان کرکے

ملاکر کے ایک جان کرین پہر اوسکی خورد خورد گولیان بناکر

کبوترون کو کہلاوین اوپر سے دانہ خشک کہلاوین پہر چہتری

یا اڈہ پر بہگادین اور واسطے پینے کے وہ ہی پانی دین جو اوپر تحریر

ہو چکا ہے سرد پانی ندین اور ہر روز وقت صبح کے

سرد پانی پلاکر کبوترون کا مزاج دہوپ کہلا کے دیکہکر

اوڑایا کرین اگر بیمار ہو نہ اوڑاوین اگر کسیطرح کی شرارت

لنگڑائی یا عدول حکمی کرتا ہو تو اوسپر جبر نکرے دیکہین کہ کیا سبب
ہے یا تو بیمار ہوگا یا لاغر ہوگا یا ہوا زدگی ہو گی یا کوئی اور سبب
ہوگا خالی علت سے نہوگا اور زور جبر نکرین چند عرصہ مین
سبب معلوم ہو جاویگا اوس سبب کے موافق علاج کر کر پہر
اوڑاوین اگر حاجت بکنا نیکی ہو تو اس نسخہ سے بکناوین مراد
بکنانے سے اصطلاح کبوتر بازون مین گرم کرنا اور زور دینا
اور صاف کرنا کبوترونکا ہے اور اس کا نسخہ یہہ ہے - لہسن - سونف
اجواین دیسی - پودینہ - سونٹہہ - قند سیاہ - سینائی مکی - نمک
سانبہر دوائی مذکور کو کوٹ کر مثل جوشاندہ کے بنا کر
پلاوین اور دو پہر دانہ کو پانی مین تر کر کے وقت سپہر کے دین اور اوسروز
نہ اوڑاوین دوسرے روز پہر چکنا کر اوڑاوین اور طریقہ نہلانیکا یہہ ہے
راکہہ جنگلی کنڈے کی چہانکر پانی مین گہولکر کبوترون کو نہلاوین
اگر جوئین یا پر خوردہ ہو گیا ہو تو خاک جنگلی کنڈہ گہر بہجہ -
اب لہسن - آب کہنہ حقہ - آب پیاز ملا کر نہلا وین - اور جو کبوتر
چکنایا یا بکنایا جاتا ہے اوسکا مونہہ بدمزہ رہتا ہی اوسکو ہفتہ مین ایکروز

نمک - مرچ سرخ پیسکر کہلانا چاہئیے خشک یا یہہ چٹنی دینا چاہئیے -

نسخہ مصری - شربت انار ترش اگر میسر نہ آوے تو شیرین مرچ سرخ لہسن - نمک اسکو سل پر پیسکر ایک روٹی روغنی پکاکر اوسکا ملیدہ کرکے اوس سل پر ملکر کبوترون مین رکہدے وہ برغبت تمام کہاینگے ایک روز درمیان دیا کرین اور طریقہ روغنی روٹی پکانیکا یہہ ہے - ارد گندم - شیر روغن زرد ملاکر روٹی پکاوین اور جو مخالف کا کبوتر آوے اور پکڑا جاوے بغی کرے تو اوسکو اپنے گہر سے دور کرے یا فروخت کرڈالے اور اگر پسند خاطر ہو تو اوسکے اوڑانیکا طریقہ یہ ہے کہ اول پر و بازو باندہ کہ چالیس روز فرو پربندہا رکہے کہ مست ہوجاوے اوسوقت مادہ پرانی گردان خانہ پرورد سے ملاوے جب مادہ سے خوب ملجاوے اوسوقت پر کہول ڈالے بعد دو چار روز کے گہر پر بٹہاوے پہر بعد چار روز کے چہتری یا اڈہ پر بٹہاوے اس عرصہ مین بیضی ہوجاوین تو پہر پر باندہ دیوے اور بیضے اوسکے دوسرے کبوتر کے نیچے رکہدے پہر جب کبوتر بچگو کہیرے پر کہول دے بعد چار روز گہر یا چہتری یا اڈہ پر بٹہاوے وہ کبوتر سے

چنانکہ خود سیانہ کردیگی بعد چالیس روز کے مع مادہ کے کبوترون
مین ملا کر ایک چاک کٹوا دے پہر بدستور مرقومہ بالا کے عمل مین لاوے
اگر زیادہ ہوشیار ہو اور گہر باد کرتا ہو اوسکو کیف دیوے یعنی
افیون دانہ خشخاش کے برابر گولی بنا کر کہلاوے اور گہر پر بٹہاوے
ہمراہ مادہ کے جب کیف آجاوے ہمراہ کبوترون کے ہر روز
اوڑاوے بعد چلہ کے مطیع ہو جاویگا اور زیادہ طاقت رکہتا ہو تو چہ
لیکر اوس سے دانہ کہلوا کر کمزور کر کے ہمراہ کبوترون کے اوڑاوے
انشاء اللہ تعالے مطیع ہو جاویگا یہی ہے طریقہ کبوترون نسا ورہ کا

صاحب عجائب المخلوقات کا قول ہے

کہ حمام یعنی کبوتر یہ جانور بہت ذکی ہوتا ہے مواضع دور و دراز سے
اپنے مکان پر چلا آتا ہے ایک امر اوسکی ذکاوت کا یہ ہے کہ اپنی شہر
کی علامات کو خوب سے پہچانتا ہے اگر کسی مکان بعید سے چہوڑتے
ہین تو اوڑ کر بہت بلند ہوتا ہے حتی کہ نظر سے غائب ہو جاتا ہے بعد
ازان ایک ساعت مین پہر اپنے مکان مین آجاتا ہے ایسے بلند ہوتے ہوتے
کبہی ابر مین ہو جاتا ہے اور درمیان نر اور مادہ کی اسطرح پہر

الفت ہوتی ھے کہ جیسے مرد اور عورت مین محبت ہوتی ہی و زیرین لکھتی
ھے کہ جو معاملات مرد اور عورت مین ہوتے ہین وہی معاملات کبوترون
کے نر مادہ مین ہوتے ہین حتی کہ مادہ سوائے اپنی زوج کے دوسری کو اپنی پاس
نہین آنے دیتی ھے مثل عورت پارسا کے اور بعض مادہ نر کی اطاعت
نہین کرتی ھے اور دوسرے نر کے ساتھہ رہتی ھے اور اوس نر کے
پاس دو مادہ ہوتی ہین اور دونونسے برابر الفت رکھتا ھے اور
کبھی دو مادہ ہم صحبت ہوتی ہین اور اون دونون سے چار بیضہ
ہوتے ہین اور ایک ذکاوت کبوترون کی یہہ ھے کہ جب مادہ
بیضہ دیا چاہتی ھے نر کو اطلاع ہو جاتی ھے تنکے جمع کر کے
اشیانہ بناتا ہی اسقدر وسعت کا کہ جسمین بیضہ اور کبوتر کی
گنجایش ہو بعدہ جب مادہ بیضہ دیتی ھے دونون نر مادہ ملکر
اوسکی حفاظت کرتے ہین اگر ایک دانہ وغیرہ کیواسطے جاتا ھے
تو دوسرا بیضہ پر بیٹھتا ھے اور جب بچے پیدا ہوتے ہین ایک کو
نر دوسری کو دانہ مادہ کھلاتی ھے مگر اوّلا صرف ہوا بھراتے ہین تا راہ غذا جانیکی
صاف ہو جاوے بعدہ لعاب دہن کے ساتھہ غذا نرم اور شوربہ دیتے ہین

اسلئے کہ وہ جانتی ہین کہ ابہی بچہ کا شکم متحمل غذائی ثقیل کا نہین ہے
شوریت کے سبب سے پختہ ہوجاویگا لکہا ہے کہ اگر کوئی شخص کبوترونکو
بالوان مختلف بنایا چاہے پس چاہیی کہ کپڑیکا کبوتر بناکے الوان
مطلوبہ سے اونکو رنگ دے اور جہان کبوتر پانی پیتے ہون
وہان رکہے کہ نظر کبوترون کی کبوتر مصنوعی پر پڑے
پس جب بچے اونکے پیدا ہون گے تو وہی رنگ اون
بچون کا ہوگا کبوتر بیماریمین ٹیڑی کہانے سے صحت پاتا ہے
اور جنگلی کبوتر حالت مرض مین نرگل کی پتی کہانے سے صحت
پاتاہے اور ایک امر عجیب یہہ ہے کہ بچہ قبل جوان ہونیکے نسر
اور عقاب مین فرق کرلیتا ہے یعنی جب عقاب کو دیکہتا ہی
بہاگ جاتا ہی اور اگر شاہین کو دیکہتا ہے سہم جاتا ہے
جیسے بکری ہاتہی اونٹ بہینس کو دیکہنے سے خوف نہین کرتی ہے
مگر بہیڑیا دیکہتی ہی سہم جاتی ہے جاحظ نے لکہا ہی کہ کبوتر اگرچہ تمام
شکاری پرندون سے بہتر ہی لیکن جب شکاری پرندون کو دیکہتا ہی تو خوف
اوسپر طاری ہوتا ہی اور سست ہوجاتا ہی جیسے دراز گوش

شیر کے دیکہنے سے مخوف ہوتا ہے اور بکری بہیڑ یئے کے دیکہنے سے **خواص اجزا کبوتر کی** جو شخص آنکہہ کہالے از خود رفتہ ہو سفید کبوتر کا پتہ تاریکی چشم کو اور آنکہہ کے جالے کو نافع ہے خون اوسکا چہرہ کی جہائیونکو نفع بخشتا ہے اور تشنج کو بہی دفع کرتا ہے اور بچی کا خون زخم کو مفید ہے اور کسی مقام پر صدمہ پہونچا ہو تو بہی سود مند ہے اسکی گوشت کی مداوست سے انسان ذکی ہوتا ہے اسکی ہڈی کی خاک زخم فاسدہ کو نافع ہے اور حاملہ کے اگر وقت دردزہ اسکا استخوان باندہا جاوے وضع حمل مین آسانی ہو اور گوشت زائد کو بہی زخم سے دفع کرتا ہے آتشک کو بہی نافع ہے سرخ کبوتر کے بیٹ دافع عسر البول ہے اور قولنج کو بہی مفید ہے بیر اسکا اگر دانہ نیل اور اضطراک کے ساتہہ ہموزن لیکر روغن جوز مین ملا کر برص پر استعمال کرین نافع ہوگا اور رنگ اصلی پر آجاویگا واللہ اعلم بالصواب اور یہ امر بہی کبوتر باز کو جاننا چاہیئے کہ باجرہ اور جوار اور ارزن اور سرشف موسم گرمی اور جاڑے مین کبوتر کو کسیطرح کا نقصان نہین کرتے ہین بلکہ ہر حال مین

بہتر ہوتے ہین اور گندم اور عدس اور کلتھی قوت پرواز کی زیادہ
رکھتے ہین اور خون زیادہ کرتے ہین اور مونگ اور موٹھہ اور برنج
اور تخم معصفر یعنی تخم کسم کبوترون کو سبک کرتے ہین اور مستی دور
کرتے ہین اور ماش اور باقلا قوت اوڑانے کے زیادہ کرتے ہین موسم
جاڑون مین دانہ ارزن اور موٹھہ اور عدس کا فائدہ کرتا ہے اور
موسم گرما مین دانہ مونگ اور جوار اور جو اور برنج فائدہ بخشتا ہے
اور موسم برسات مین دانہ سرسون اور کڑ یعنی تخم کسم اور تلی سفید فائدہ
دیتی ہے اور جوار اور باجرہ ہر موسم مین مفید ہوتا ہے نقصان نہین لاتا
ہے مگر کبوتر تہل کو کہلاتے ہین اور اوڑانے کبوترونکو سواے باجرہ کے
اور کچھہ دانہ نہین دیتے ہین۔ اور تہل کبوترون کو نہار باسی روٹی کہلاتے
ہین یا عدس کہلاتے ہین اسکے کہانے سے بیضے بہت ہوتے ہین اور
سب بیضہ بیکار یعنی بچون خالی نہین ہوتے ہین اور کبوتر باز کبوترون
کے جوڑے ملا کر کابک یا گہڑی مین بند رکھتے ہین صبح کہول کر پانی سرد
پلاکے چہتری یا اڈہ پر بٹہاتے ہین چند روز کے بعد وقت صبح آفتاب
برآمد ہونے پر اوڑاتے ہین اور یہہ اجزا دیتے ہین **نسخہ** ارد گندم ... روغن زرد

مرچ سیاہ سودہ ان اجزا کی روٹی شب کو پکا کر رکھتے ہین صبح کو بعد پلانے پانی کے کہلا کر چہتری یا اڈہ پر بٹہاتے ہین بعد طلوع آفتاب اوڑاتے ہین اور ہفتہ مین ایکبار گڑ دہانی مطوپہ چکہی کے کہلا دیتی ہین اور زرد چوب کو بریان کرکے چہیل ہیپکر آب تازہ مین گہولکر پلاتے ہین یہہ نسخہ غربا کا ہے امرا یہ کہیل نہین کرتے ہین اور کبوتر تہل کو اگر اوڑاوین تو روز دین اور گرہ باز دین تو اسکو یہہ اجزا دین **نسخہ** شیر گاؤمیش۔ سیماب ۲ سرخ اسپغول نصف کوفتہ نصف سالم ۲ تولہ ایکپارہ کپڑا دبیز مین نصف اسپغول سودہ اور نصف سالم ملاکر دو قرص بناوین ایک قرص مین سیماب رکہین دوسرا قرص اوپر رکہکر پوٹلی بناوین ایک ظرف قلعی دار مین دودہ ڈالکر اوس ظرف پر ایک چوب مین پوٹلی مذکور باندہ کر ظرف کے موہنہ پر مستحکم کرین کہ گر نجاوے اور وہ پوٹلی شیر مین تر رہے اور یہہ احتیاط رکہین کہ ظرف کی پیندی مین وہ پوٹلی نہ لگے اور پہر ظرف کا موہنہ آٹے گندہم سے بند کرکے گل حکمت کرین اور آگ پر جوش خفیف خفیف تمام شب دین کہ شیر نصف رہجاوے فجر کو شیر مذکور سرد کرکے کبوتران تعلیم یافتہ سالہ کو پلاوین

اور چہتری وغیرہ پر بٹہاکر بعد طلوع آفتاب اوڑاوین انشاالله
تعالی نظر سے غایب ہوجاوینگی اور موسم سرما مین ان کبوتران شیر
نوشیدہ کو بہنگ پیسکر مغزیات ملاکر مثل تبرید کے پلاوین نہین تو
بیمار ہوکر سب مرجاوینگے نسخہ یہہ ہی۔ بہنگ۔ مغز خیارین
مغز تخم خربوزہ۔ مغز تربزہ۔ مغز کنول گٹہ۔ بادیان۔ مرچ
سیاہ۔ کافور۔ مصری عمدہ انکا شیرہ نکالکر پانی اور شیر مین
گہول کر بجائی پانی پلاوین اور دانہ جوار کہلاوین اور کبوتر رغبت
اپنی طرف کنکر اور خاک شوریت کی رکہتا ہے اور اوسکی
کہانیسے بیمار ہوجاتا ہی اسلئے اوسکو خاک شورا اور کنکر نہین کہانے
دیتی ہین بجاے اوسکے یہہ نسخہ دیتی ہین خشت کہنہ کو کوٹ کرکے مونگ کی مانند
یا اوس سے بڑے مثل قاتش کے آب تازہ سے خوب پاک اور صاف کرین
اوسکے ایک ظروف کلان گلی نو مین رکہکر آب تازہ سے بہرکرکے خوب
جوش دیوین قریب دو پہر آنچ کی اوسکی بعد پانی دور کرین ایکبار
چٹرہ پر بہاکر اوسپر نمک طعام اور مرچ سرخ اور مرچ سیاہ پیسکر عرق
لیموں چہڑک کر اوسکے اوپر ڈالین اور پلاوین کہ ملجاوی جب خشک ہوجاوے

کبوترون کو کھلاوین کہ اوسکی کھانیسے کبوتر صاف و پاک رہیگا اور مرض نہین لاویگا **نسخہ ضماد** زردچوب - نمک سامر - بس باسہ - روغن زرد - مصالحہ گرم - شراب دو آتشہ - آرد گندم تمام ادویہ کو کوٹ پیسکر دو پوٹلی بناوے اور جسجگہہ کبوتر کی چوٹ لگی ہوان پوٹلی ہاے مذکورہ سے سینک کرین آرام جلد ہوجاویگا اور یا یہ نسخہ کرے کہ خشت کو آگ مین ڈالکر سرخ کرکے کپڑہ شراب مین لپیٹ کر چوٹہ یا موچہہ کی سینک کرین جلد آرام ہوجاویگا **طریقہ جنگانیدن و پرانیدن و مطیع نمودن کبوتران گولہ** کبوتران نوخریدہ و نو آموز کو کہ تمام نوعمر اور نوجوان ہون اونکو ایک مکان مین رکھین کہ سواے اوستاد کے غیر اوس مکان مین نجاوے یعنی وہ مکان وجود غیر سے خالی ہووے اور واسطے احتیاط کی جال اوس مکان مین لگاوین کہ کبوتر جال سے باہر نہ نکلین اور دانہ باجرہ پانی ہروقت اوس مکان مین موجود رکھین اور وقت پر بند کرین تین روز تک اسی طریقہ پر تمام روز رکھین اور وقت شام بند کرین

تاکہ اوستاد کو اور گہر کو پہچانے چوتہی روز ایک وقت کہولین
اور چند ساعت کہلے رکہین اور پانی دانہ دیکر بند کرین روز پنجم
وقت مقررہ پر کہولین اور دانہ آدہی پیٹ دیوین اور بجای پانی
کے جوشاندہ دیوین اجزاے جوشاندہ یہہ ہین **نسخہ** بلیلہ ۱ ماشہ - زرد
چوب بریان ۴ ماشہ - زنجبیل ۳ ماشہ - قند کہنہ ۱ تولہ - ان سب کو پانی مین جوش دیکر
پارچہ مین چہان کر بجاے پانی کے دیوین اور بند کرین اور چہٹی روز
وقت معین پر کہولین اور کبوترون کو طرف پانی دانہ کے بلاوین
اور قدرے پانی دانہ باجرہ تر از آب ڈالین جب سب دانہ کہالین
اوڑاوین اور دور جاوین پہر قدرے دانہ ڈالین اور بلاوین
اسی طریقہ پر چند مرتبہ دانہ کی طرف بلاوین اور بعد کہانے
دانہ کے اوڑاوین تو اوس جگہہ سے دور جا کر بیٹہین اس صورت
کی تعلیم سے اغلب کہ کبوتر معلم اور خانہ اپنے سے آشنا ہونگی وقت
شام کے بند کرین اور روز ہفتم بموجب دستور معین پر اوڑا واسطے
ٹہالی کبوترون کے بٹہاوین اور وقت معین پر کہولکر طرف دانہ پانی کے
بلاوین اور قدری دانہ ڈالین اور جب سب کہالین طرف آدمی کے اوڑاوین

اُو بلندی پر بیٹھین اور بعضی بغیر اڑی سکے اوڑاتے ہین پہر زفیل دیوین اور
بلاوین قدر کے دانہ ڈالین اور پہر اوڑاوین اور اوپر اڑی کے بٹہاوین
چار روز برابر اسیطریق پر عمل کرین اور گیارہوین دن جال کو کہولین اور
بموجب قاعدہ مقررہ پر بلاوین اور اوڑاوین ایکماہ یا چالیس دن مداومت
یا مزاولت کرین بیچ اس مدت کے کبوتر مطیع اور تابعدار معلم کے
ہووینگے کہ زفیل سے ہوا پر اوڑاوین اور دور زیادہ جاوین اور ایک آواز
پر آوین یعنی حاضر ہووین اور اوپر اڑی کے بیٹھین تو یہہ کبوتر تابعدار
اور فرمان بردار ہوی ہین جانے تو بڑا اوہی خطا نکرینگے اور دوسرے
روز یا پانچوین روز زردچوب ہریان پانی کبوترون کے ہین گھول
دیا کرین اور مٹر کلان کی پوٹلی بناکر پانی مین ڈال دیوین اور دو
روز چانول قند سیاہ مین پکاکر کہلاوین انشاءاللہ تعالی
کبھی خطا نہ دینگے اور جب کبوتر کابلی کے بچے لیوین وہ اوس قابل
ہوجاوین کہ گہر پر اوڑکر جانے لگین اوس وقت اون کے
پر قینچ کرین جب دسون کے صاف ہوجاوین اوسوقت مادہ سے ملاکر
اوڑاوین چینچ نہ اوڑاوین کہ وہ کم عقل اور کم سمجھ ہوتا ہی جاتا رہتا ہے

شناخت امراض کبوتران جاننا چاہیئی کہ امراض کبوتران سات ہین خواہ کابلی خواہ گولہ یا لنسا وره یا لقا یا لوٹن خواہ یاہو ریح لاغری - زہرباد - بلغم - زحمت چشم - قبض - چیچک - **اول مرض ریح** وہ بیماری ہے کہ کبوترون کو موسم سرما مین ہوا سے پیدا ہوتی ہے **علامت** اوسکی یہہ ہے کہ اوڑ نہ سکے اور پر بازو اوڑانے مین مثل بیمار کے ہارا اور بلند پروازی سے عاجز آوے اس مرض کو بادست بہی کہتے ہین علاج اوسکا یہہ ہے **نسخہ** بال کنگنی ۱ ماشہ - گوگل ۱ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۲ ماشہ تمام ادویہ کو کوٹ کر حب برابر مونگ کے بناوے اور چار گہڑی بعد کہلاوے اور دانہ پانی دیر کر کے دیوی **ایضا** زردی بیضہ مرغ یکعدد - مرچ سیاہ ۱ ماشہ - عاقرقرحا ۱ ماشہ - سنائی مکی ۲ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ - گوگل ۱ ماشہ روغن زرد یا روغن بادام بقدر حاجت حلوہ بناکر چار روز تک کہلاوے اور پانی سے محفوظ رکہے کہ مبادا دوسری بیماری پیدا ہو اور جب دانہ خشک کہلاوے تب پانی پلاوے اور اس سے تخفیف نہ ہووے تو یہہ سفوف بناکر کہلاوے **نسخہ** پلاس پاپڑہ ۲ ماشہ اسگند ناگوری ۱ ماشہ - زنجبیل ۱ ماشہ - نمک سانبہر ۲ ماشہ - پودینہ خشک ۵ ماشہ - مرچ سیاہ ۱ ماشہ

مرچ سرخ سفوف بناکر تین دن تک کہلاوے **نسخہ** بال کنگنی ۱ ماشہ
رائی - سونف - اجواین خراسانی - اجواین دیسی - گوگل - مرچ ۱ ماشہ
سیاہ - قند کہنہ - پودینہ خشک - نمک سامری - سنای مکی
سب کو پیسکر موافق مونگ کے حب بناوے اور ہر روز نہار
کہلاوے اور پانی نہ دیوے **دوم مرض لاغری**
علامت اوسکی یہہ ہے کہ سست ہووے اور دانہ کم کہلاوے
اور پانی بہت پیتا ہووے اور بیچال سبز رنگ کی کرتا ہووے اور
خواہش طرف خاک شور کے رکہتا ہو پیدایش اس مرض کی بسبب
کہاجانے ایک یعنی چونہ یا کہاجانے ریزہ چوڑیکا کانچ کی ہوتی ہے
اگر پارہ چوڑی یا ایک کہایا ہووے گا تو ضرور دو یا سہ بار بیچال
خون کی کریگا یا قی خون کی کریگا - **علاج** اوسکا یہ ہے **نسخہ**
فلفل - شاخ جلیبی - مرچ کو شاخ مین بہر کر ہتواتر چار روز تک
کہلاوے اور تمازت آفتاب سے بچاوے اور صبحکو شربت انار شیرین کہلاوے
اور دوپہر کو بالائی یا شکر سفید کہلاوے اور شام کو گلقند سیوتی کہلاوے
اور جکنا کے اوڑاوین اجزا جکنانے کی یہ ہین **نسخہ** آرد گندم

روغن زرد - مرچ سیاه - الایچی کلان - طباشیر صدفی - ہلیلہ
اول روغن کو جوش کرے اور قدرے روغن زرد آرد گندم
مین ملاوے اور اوس کی ایک رخی روٹی پکاوے اور باقی
روغن کو خوب کڑکڑا کر اوس مین دوائے مذکور کو فتہ
ملاوین جب پکجاوے نان اور ادویہ باہم ملا کر جب
نبا کر کہلاوے اور بعدہ دانہ خشک کہلاوے دیر
کے بعد پانی تازہ دینے کا اختیار ہے اور بعد دو گہنٹہ
کے اوڑاوین **مرض زہرباد** علامت اس مرض کی یہ
ہے کہ کہانستا ہووے درحالت اوڑنی اور بیٹہنی کے
دم کرے اور گلا اوس کا خرخر کرتا ہووے **نسخہ** آب
زنجبیل با آب لیموں قدرے قدرے حلق مین جانور
کے ٹپکاوین اور بعضے چند قطرہ بول مردم بہی ٹپکاتے
ہین دن مین دو سہ مرتبہ **مرض بلغم** اس مرض
کی علامت یہ ہے کہ کبوتر بے ہوش اور پر مردہ ہو جاتا ہے جب
یہ علامت دیکہی علاج کرے **نسخہ** زنجبیل بادیان

ہلیلہ زرد ۔ انگوزہ ۔ سب کو پیسکر جب برابر ہو تہہ کے بناوی
اور ایک ایک ہر روز کہلاوی **مرض زحمت چشم**
یعنی درد چشم جب کبوتروں کی آنکھین درد کرین تو دوا لگانا
چاہئی **نسخہ** زردچوب ۔ شیبیانی بریان ۔ طوطیا
سبز بریان ۔ عرق لیموں مین گہسکر چشم پر لگاوین صحت
پاوی گا اور جلد اچہا ہو ویگا اور بہت جلد اچہا کرنا منظور
ہو تو روڑی اور شکر سفید اور پارہ بریان زیادہ کرین ۔
مرض قبض علامت اوسکی یہہ ہے کہ پخال
خشک کرے اور وقت پخال کے لرزہ کرے **نسخہ**
مصری قدری قدرے نمک سنگ ۔ فلفل گرد ۔ پودینہ
ان سبکو کوٹ کر بقدر بہر کے ہر روز کہلاوے اگر فائدہ نہو و
تو یہہ اجزا اضافہ کرے ۔ ایلوا القدر قند سیاہ صحت پاویگا
مرض چیچک علامت اوسکی خون فاسد ہے جیسا کہ پہنسی
اور پہوڑے وغیرہ کے آبلے نمودار ہوتے ہین **نسخہ** ایک
نوشادر ۔ ہرتال ۔ کتہہ ۔ سفیدہ موم ۔ روغن سیاہ ۔ سیماب ۔ آب بدستور مرہم بناکر

لگاوین نسخہ چکنائی کا آرد گندم - روغن زرد - زرد چوب بریان - الایچی - مرچ سیاہ - دارچینی قلمی - تج قلمی نصف گہی کو آرد مین ملاکر ایک رخی نان پکاوے اور باقی روغن مذکور کو خوب جوش کرکے وہ دوائین جو تحریر ہوچکی ہین پیسکر گہی مین بریان کرلے اور اس روٹی مین ملاوے اور گولیان بناکر کبوترون کو کہلاوے اور پانی ہرگز نہ دے ورنہ بہت نقصان ہوگا اور دوسرے روز بکناوی لہسن - سونف - اجواین دیسی - پودینہ - سونٹھہ قند سیاہ کہنہ - سنای مکی - نمک سانبر - پانچ سیر پانی مین جوش دیکر دوسرے روز بکناوے اور دانہ بہیگا ہوا چار بجے دیوے بعد دانہ کے آب سرد پلاوے یہہ طریقہ چکنانے اور بکنانے اور طریقہ نہانے اور اوڑانے کبوترون کابلی اور نادرہ کا ہے جو بیان ہوا ہے

تصاویر کبوتران یہہ ہین
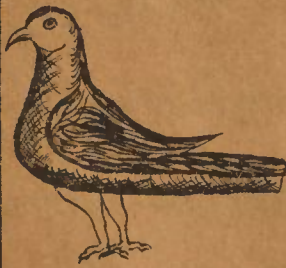
فصل سوم بیچ بیان جانئی اصل و نسل اور تعلیم دُرّاج یعنی تیتر پالنی مین

جاننا چاہیئے کہ دُرّاج تین قسم کے ہوتے ہین ایک قسم کو بہٹ تیتر کہتے ہین زردی مایل ہوتا ہے۔ دوسری کو سیاہ کہتے ہین اور تیسری کو سرخ کہتے ہین اور بہٹ تیتر اور سیاہ تیتر ذبح کرکے کہاتے ہین اور سرخ کو پالتی اور لڑاتے ہین ؎

بود دُرّاج سہ قسم ای جوان مرد	یکی بہٹ تیتر و رنگش بود زرد
دوم الواہ سوم سرخ ای جوان بخت	بجنگیدن دلاور باشد و سخت
کباب آن دو قسم اولین را	بکن نقل شراب صالحین را

اگر بچہ پن سے پرورش پاوی تو خوب کام دیتا ہے **طریق تعلیم** تیتر کو چند مدت تک قفس مین رکہکر آرد روغن زرد مین ملاکر کہلاتے ہین یا دانہ باجرہ دیتی ہین اور موسم زمستان یعنی جاڑی مین ہر روز مغز بادام ایکعدد سے پانچ عدد تک باریک پیسکر ہمراہ آرد کے روغن ملاکر کہلاتی ہین جب تیتر خوب مانوس اور مالوف ہوجاوی اور مالک کی زفیل پر

بولنے لگے تب شکار کھیلے یا لڑاوے اپنی مکانپر اگر غیر کے مکانپر
لڑانا منظور رہو تو اول تیتر کو چند روز مکان حریف پر جاکے
دو وقتہ ٹہلاوی کہ تیتر اوس مکان سے آشنا اور مالوف ہوجاوے
اوسوقت تیتر حریف سے لڑاوے اور **صاحب عجائب المخلوقات**
کا قال ہے کہ دُرّاج یعنی تیتر جانور مشہور اور
مبارک ہی پشت اسکی محدب یعنی اونچی ہوتی ہے اسکے آواز سے یہ
معلوم ہوتا ہی گویا کہ کہتا ہے **یا شکور دید وام النعم** جب ہوا شمالی
چلتی ہے یہہ جانور خوشدل اور فربہ ہوتا ہے اور جب ہوا
جنوبی چلتی ہے تنگدل اور لاغر ہوتا ہے اور اوڑ نہین سکتا ہے
جاحظ نے لکھا ہے کہ تیتر مکانون مین جفتی نہین کرتا ہے اور کچھہ فہم بہی
رکھتا ہے ایک بازدار سے **حکایت ہے** کہ اوسنی ایکمرتبہ باز کو تیتر کے
شکار کے واسطے چھوڑا تیتر نے دو شاخین خاردار اوٹھالین
اور اپنی جسم کو اون کانٹون سے چھپا لیا اور باز اوسکے شکار سے
باز رہا **خواص اجزا** اوس کا شیخ نے لکھا ہے
کہ گوشت اسکا مقوی دماغ اور مبہی ہے اور فہم کو تیز کرتا ہے

دن لڑائی کے آٹے یا باجرہ مین شراب ملاکر یعنے ترکر کے تیتر کو قبل لڑائی کے
کہلاتے ہین اس سے خوب جنگ کرتا ہے اور بعضی ہنرمند ایکروز پیشتر جنگ سے حلتیت
یعنے ہینگ یا صبر سقوطری پانی سے ترکر کے بازو اور گردن پر ضماد کردیتے ہین
یہہ دوا واسطے حفاظت تیتر کے ہی اور تیتر کو کبہی پانی نہین دیتے ہین نقصان
کرتا ہے مگر موسم گرما مین دیتے ہین جنگل مین لیجا کر چہوڑکر ٹہلاتی ہین اور
اوڑاتی ہین کہ ہوا صحرا کے تیتر کو مفید ہے اور گرم خوراک کہلاتے ہین کہ
وہ غذا جنگ کیواسطے تیتر کو قوت بخش ہوتی ہے وہ یہہ ہے - زردی
بیضہ مرغ بریان - گردہ گوسفند بریان - بادام - مغز پستہ - نخود
بریان مقشر - تباسہ - قرنفل - تمام اجزا کو باریک پیسکر زردی
بیضہ مرغ بریان مین ملاکر نگاہ رکہین اور روغن زرد کو دودانہ
لہسن کے ڈالکر جوش کرین جب جوش کہاوی اور
لہسن سرخ ہوجاوی اجزای مذکوریہ اوسکے ڈالکر
خوب بریان کرین جب مانند رنگ بادامی کے ہوجاوی
آگ سے اوتار کر حفاظت سے رکہین ہرروز اوس کا ایک
غلولہ مقدار دو فلوس کے بناکر کہلاوین واسطے لڑائی کے بہت قوت بخشیگا

فصل چہارم شناخت و تعلیم لوٗن یعنی سنگ خوار و نَین

جاننا چاہئی کہ قسمین لوٗن کی نو ہین لیکن درمیان اونکی تفریق ہی اول سرخ دوسرا بھورا تیسرا کالا رنگ دار او سبز داغ پیلے ہوتے ہین چہارم کلٹیاک پنجم بدرنگ ششم جوار یا کہ اوس پر

داغ جوار سکے ہوتے ہین ہفتم بہورا مائل بسرخی
اوسکو تہمیرا بہی کہتے ہین ہشتم کالا رنگ اوس پر سفید
داغ ہوتے ہین نہم کریخ اس مین چہہ قسم کے اچہے لڑتے ہین
باقی اچہی نہین ہوتے شرح اونکی یہہ ہے اول بدرنگ
دویم کالہ رنگ داغدار کلان یہہ نہین لڑتے ان کو
ذبح کرکے کہاتے ہین کریخ صرف شکار کہیلنے کے
واسطے نہایت موزون ہوتے ہین مثنوی

ہست نہ قسم لوا از روی رنگ — می نگارم رنگہا یش بے درنگ
سرخ باشد زان یکی دیگر سیاہ — زرد دارد داغہا بے اشتباہ
زان سوم آلو بود داغش سفید — از برای جنگ نہ از بہر صید
زان چہارم داغہا دارد سیاہ — نام او کلنٹیک زان بے اشتباہ
بہورا سرخی نما پنجم شمار — زان ششم بہورا فقط ای ہوشیار
زان بود بدرنگ ہفتم ایجوان — جوار یا ہشتم بدانی بیگمان
قسم بدرنگ سیاہ و زرد خال — از پی نقل و کبابش کن خیال
زان دگر شش قسم جنگ آوران — بر تو شرح پرورش سازم عیان

ترکیب پالنے لوؤن کی

لوؤن کے بچے لاوے اور ایک پنجرہ کلان مین رکہے اور کنگنی کہلاوے بعد ازان ایک لوئی آرد گندم کی لوون کے پنجرہ مین ڈالین اور آٹا روغن زرد ملا کر کہلاوین اور بعدہ کنگنی اور دیمک کہلایا کرین اور جسوقت کہ باہم لڑنے لگین اونکو علیحدہ علیحدہ کردین اور اونکی کہول اور موند ہر روز دو بار کیا کرین تاکہ وحشت اون سے دور ہووے اور مانوس و مالوف ہوجاوین عرصۂ تین سال مین قابل لڑائی کے ہوجاوینگے تب جس شخص کے لوون سے چاہی لڑاوے ترکیب لوای دامی کی یہہ ہی کہ موسم سرما مین جب لوا پکڑا آوی تو اوسکو چار پانچ روز ہاتہہ مین رکہین اور میلہ اور تماشہ مین لیجایا کرین کہ وحشت دور ہوجاوی پہر اختیار رہے چاہی ہاتہہ مین رکہین یا نہ رکہین لیکن کہول اور موند ہمیشہ رکہین اور وقت لڑائی کے چگٹی[۵] مادہ وہ جو اوس سے خوب ملی ہو نزدیک اوسکے رکہین اور اوسکو خوب چپکاوین یعنی خوب ملاوین اور سینگ کے کیڑے اور مکڑے اور دیمک کہلایا کرین اوسکے کہلانی سے خوب مست

[۵] چگٹی اصطلاح کو بازو عینی دو عدد بچہ یان خورد منحنتہ کو کہتے ہین

ہوتا ہی اور فجر کو لوہ کو میدان مین چہوڑ کر چکٹی مین مادہ کو رکہین اور
لوہ چہوڑ کر دو گہنٹہ ٹہلاوین انشاء اللہ تعالی خوب لڑیگا یہہ طریقہ
سرما کا ہی اور موسم گرما مین اس طریق سے رکہتے ہین اول صبح
آرد کو روغن مین تر کرکے کہلاوے پہر بعد ساخت نہہ گہنٹہ روز ریگ
مین پانی ملاوے کہ قدرے تر ہو جاوے پہر چکٹی مین ڈلے اور تہوڑی سے
کنگنی ڈالی اور ایک قلقل بناوے اوسمین ریگ باریک ڈالی اور
تہوڑی سی کنگنی بو دے ایک ظرف قلقل مین پانی بہر کر رکہہ
اور ایک ظرف مین شیر سرد بہر دے اور اوس مین لوہ کو چہوڑ دے
کہ ٹہلا کرے اور مادہ کو چکٹی مین اوسکی روبرو رکہے کہ اوسکی آواز
سنی سے وحشت دور ہو اور خوب مانوس اور مالوف ہو جاوے
اور ایکظرف مین پانی بہر کر قلقل کے اندر رکہدے اور وقت دوپہر کے
دال مونگ شستہ مقشر تر از آب کہلاوے کیونکہ مزاج لوہ کا نہایت
گرم ہے یہہ لوٹ موسم گرما مین دیتی ہین اوسکو تسکین ہوتی ہے
اور مثل صحرائی لوہ کی فربہ اور چاق ہو جاتا ہی اور کشتی خوب
کرتا ہی اور موسم سرما و برسات مین خشک لوٹ دین اور ان جانوروں کو

یہہ بیماریان ہوتی ہین تشخیص کرکے علاج کری اول پہول جانا لوہ کا دوسرے کرانجنا تیسرے اسہال چوتہے سڑجانا تالوہ کا **علت پہول جانے لوہ کی** یہہ وہ علت ہے کہ دونون موسم گرمی وسردی مین ہوتی ہے کہ جانور گہل جاتا ہی اور دبلا ہوکر مرجاتا ہے اور پیر پہیلا کر بیٹہہ جاتا ہے اور کرانجتا ہے **علاج** موسم بارش کا یہہ ہی کہ آب سرد یا گوسفند کا شیر سرد کرکے پلادی یا گل چراغ یا جانور مینا کہ ایک قسم کا جانور ہے اور قدوقامت اور جسامت مین مچہر کی برابر ہوتا ہے کہلاوے **علاج** موسم سرما دیمک یا گہوا آبی یا کیڑا اسپینگ کا یا مکڑی کہلاوے بفضلہ تعالی شانہ صحت پاویگا اور اس اجزا سے اسہال بہی جاتے رہتی ہین اور کرانجہنا بہی موقوف ہوجاتا ہے اور تالو سڑجاوے تو یہہ اجزا لگاوی- الائچی خورد- طباخیر- کہتہ سفید خاک خوشہ کیوڑہ عرق لیمون ویا چند قطرہ بول مردم مین پیسکر تالو پر ٹپکاوین دن مین تین مرتبہ انشاء اللہ تعالی آرام پاویگا **نسخہ لوہ کی بہوک کا** بہیسہ گوگل برابر دانہ رائی کے موسم سرما مین دو یا تین روز کہلاوے **نسخہ مست کرنے لوہ کا** یہہ ہی بادشاہ دیمک

مرچ سیاہ - قرنفل - جوز - زعفران خراطین - بیربہوٹی - گہوہ آبی - شنگرف
مشک - عنبر اشہب - جند بیدستر - بادشاہ دیمک اور باقی جانور نرکو کو
شیشہ مین بہر کر رکہی اور تمام ادویہ کو کوٹ پیسکر اوسمین ڈال دین اور خوب
سڑا دین جب خوب گلجاوی تو نکالکر مشک و عنبر اوسمین ملا دین او
بالائی اور شہد اور مکہن ملاکر برابر مونگ کے گولیان بنا دین دوسرے یا تیسرے روز جانور
کو دیا کرین موسم برسات یا موسم سرما مین اور موسم گرما مین نہین دینا چاہئے خدا
کریم کے فضل و کرم سے خوب مست ہوجاویگا اور خوب جنگ کریگا تصاویر لوہ یہ ہین

فصل پنجم

بٹیرون کے پالنے مین اور اونکی شناخت مین

بٹیر بازون کو لازم اور واجب ہے کہ اول خال و خط بٹیر کو پہچانے اور
بٹیر کی چار قسمین ہین - ایک چینک دوسری گہاگس تیسری کلغا چوتہی گہاگس
کلغا اور نشان عمدہ کا یہہ ہے کہ خط و خال باریک ہون اور پیٹہہ اور چونچ
اور ناخن سیاہ ہون اور قد و قامت دراز ہو اور جوڑ بند ہاتہہ پیر کے
مضبوط اور زبردست ہون اس علامت کا بٹیر اچہا ہوتا ہی - قسم دوم
گہاگس کو موسم سرما مین پالتے ہین **شناخت یہہ ہی** کہ نر کے حلقوم پر
دو کنٹہہ سیاہ ہوتے ہین اور زبردست ہوتا ہی اور مادہ کے حلق پر ایک
کنٹہی ہوتی ہے اور خصائل اوسکے مثل بٹیر کے موسم جاڑے مین لڑتا ہے
مگر بٹیر سے کم - قسم کلغا اور گہاگس کلغا نہایت بزدل ہوتا ہی کہ سیکڑون
مین ایک قابل لڑائی کے نکلتا ہی مثل بٹیر کے مگر ایک خط پر و نہیر زیادہ ہوتا ہے
گہاگس کلغا و اوسطے بیچ کے گہاگس کے ہوتا ہی قابل لڑائی کے نہین ہے

مثنوی

بٹیر آمد چہار اقسام کن گوش	یکی چینک دوم گہاگس بلا جوش
ازین دو قسم کار جنگ آید	جز این دو قسم کار جنگ ناید

علاماتیکه سازم بر تو اظهار | تکو میدان و آنرا یاد میدار
پشتشته و سیه ناخون و منقار | خط باریک بر پشتش نمودار
به بند عضو مضبوط و قوی تر | قدش بالا درازو خوب خوشتر
سوم کلغا بود گهاگس چهارم | نشان هردو بپشت بر شمارم
به کلغا هر خطی کان سرکشیده | برو خطے سیاه دیگر کشیده
دگر کہنٹی بگردن شد سیاہش | بچشم جان و دل میکن نگاہش
بہر کو یک بود مادہ شمارش | دو کہنٹی گر بود نر دہ قرارش

خواص اجزای بٹیر کہ فارسی مین تیہو اوسکو کہتے ہین گوشت اوس کا فربہی لاتا ہے اور صاحب اسہال کو نافع اور مقوی باہ ہے **طریقہ لڑائی بٹیر کا** اول بٹیر وحشی کو چند مدت ہاتہہ پر رکہے اور پانی سے تر رکہے خشک نہ رکہے کہ تر رکہنا اچہا ہوتا ہے جب ہاتہہ کی گرمی سے خشک ہو جاوے پہر تر کرلے حتّی کہ مانوس ہو جاوے اور دانہ سے خوب سیر کرے اگر دانہ کم کہاوے تو شب کو مصری یا ایلوا دی اور مقدار دانہ کا ایکماشہ سے

لگاکر تین ماشہ تک صبح کو اور اسیقدر شب کو کہلاوی جب یقین ہو
جاوی کہ اب لڑانیکے قابل ہوا ہے آپس مین لڑاوی جو آپس
کی لڑائی مین اچہا ہو اوسی رکہے بریکو دور کرے ہفتہ مین ایک مرتبہ
لڑاوی بہر صورت آپس مین نہ دکہاوی چار دن قبل لڑائی کے
یہہ مسہل دوی **نسخہ جلاب بٹیر** زعفران (۲ ماشہ) - بیربہوٹی (یکتولہ) - جائفل (یکتولہ)
گل قرنفل (یکتولہ) - عاقرقرحا (یکتولہ) - کباب چینی (یکتولہ) - پودینہ (یکتولہ) - مصری (۴ تولہ) - صبر (۹ ماشہ)
سقوطری - ریسوت (یکتولہ) - ریوند چینی (یکتولہ) - گوگل (یکتولہ) - پیپل خورد (یکتولہ) - مشک (۲ سرخ)
نمک سانبہر (بقدر حاجت) - سب دواون مذکور کو پیسکے گولی برابر مونگ کے
بناوے اور چار روز قبل لڑائی کے جلاب دیوے وقت صبح ایک
گولی بٹیر کو کہلاوے اور آب گرم پلاوے بعد ایک پہر کے پہر آب
گرم پلاوی اور بعد تین پہر کے تیسرا پانی پلاوے اور آخر روز کو گنگنی
تر از آب کہلاوے شب کو تہوڑی مصری کہلائے اور جس دن لڑانا
منظور ہو اوس رات چونچ اور ناخن قلمتراش سے باریک بناوے
اور صبح کو آب گرم سے موٹہہ کرکے خشک کرے اور پالی یعنی
جائی جنگ مین لیجاوے اور لڑاوے اور جب لڑائی سے فارغ ہو

تکمید کرے اور اگر بٹیر بیمار اور سست ہوگیا ہو تو تھوڑا ہلیلہ سیاہ گھسکر حلق مین ڈالی انشاء اللہ تعالی صحت پاویگا طریقہ

شکار کھیلنے اور بنانی پھندیت بٹیر کا

بٹیر کو پنجرہ مین رکھکر اوسکو دانہ باجرہ کھلا کر تیار کرے وہ خوب بولنے لگیگا اور اوس بٹیر کو ایک کپڑے کی تھیلی مین رکھکر اوس اور بانس یعنی چھڑ مین باندہکر شب کو ارہر یا ہیگن کے کھیت کے کناری لٹکاوی ایک جال اوسی کھیت مین قریب ایک بالشت کے کھڑا کرے اور وقت صبح کے چند آدمی کناری کھیت کے بیٹھکر کھٹ کھٹ کرتے ہوے آہستہ آہستہ جانب جال کے چلے آوین جب قریب جال کے بفاصلہ ایک دو ہاتھ کے پہونچین کھڑے ہو جاوین وہ سارے بٹیر سمٹکر باسانی تمام جال مین آجاوینگے پھر سب کو پکڑ لین کہ بہت طریق انکی پکڑنیکا ہے

تصاویر بٹیران یہہ ہین

فصل ششم بیچ طریق پکڑنے اور پرورش کرنے اور تمیز اچھی بری بلبل یا کھٹ کے اور پہچان نر و مادہ مین

طریقہ پکڑنے بلبل کا یہہ ہی کہ جنگل مین جا کر لاسہ
لیجا کہ کھٹولہ بانس کے تلیونکا بنائی اور اوس پر
لاسہ لگائے اور کھٹولہ کے نیچے گھووا آبی جانور جو

مشہور ہی کہ تاگے سے باندہ دی اور بانس کے چند تنکی لاسہ لگاکر کہونٹی پر رکہہ دے جسوقت بلبل اوس جانور کے کہانیکو آئیگا لاسہ مین پہنس جائیگا اور بغذا اسکی کہو دا جانور ہے **طریقہ پرورش بلبل جوان کا** یہہ ہی جسوقت شوق مین عندلیب کو گرفتار کر کے لاوی اوسوقت اوسکا پیٹ ایک موٹے ڈورے خام سے باندہی اور ایک ڈورا لانبا اوسکے پیٹ سے باندہ دے اور ہاتہہ یا اڈی پر رکہے اور آرد نخود بریان کو پانی مین گہولکر کہلاوے یہہ ہی اوسکی غذا ہے **تمیز اچہی اور بری اور نر و مادہ بلبل کی** یہہ ہی جو بلبل جوان اور فربہ ہو اور عمدہ ہو اور اوسکے جوڑ بند مضبوط ہون وہ قابل لڑائی کے ہوتا ہے اور دبلا اور کم عمر لایق لڑانے کے نہین ہوتا اور نر مادہ مین فرق یہہ ہے کہ نر کا سر اور کلغی سر کی مادہ کے سر اور کلغی سے بڑی ہوتی ہی اور نر کی دم کے نیچے داغ سرخ مادہ کے داغ سے بڑا اور سرخ ہوتا ہے اور مادہ کے دُم کا داغ کم سرخ اور خورد مائل بہ زردی ہوتا ہے اور آواز نر کی مادہ سے زیادہ ہوتی ہے اور مادہ کی آواز چھوٹی ہوتی ہے

اگر یہہ جانور بچپن سے پلی تو بولتا ہی

اور

طریق پالنی اور بولوانی بچے بلبل کا یہہ ہے

بچے آشیانہ عندلیب سے لاوی اور پنجری مین روئی آس پاس اوسکے رکہکر اون بچون بلبل کو اوسمین رکہی اور جنگل مین جاکر حسب ضرورت چہوٹی چہوٹی ٹڈی روزمرہ اسیطرح سے لاکر پیر اور پیر ٹڈون کے توڑکر دن مین موہنہ جتنی وقت وہ بچے کہولین اونکو مثل اونکی مان باپون کے کہلاوے اور پالنی والون کی اصطلاح مین ٹڈون کو سلخین کہتے ہین اور دنین بچونکو ایک دو مرتبہ کیڑے سینگ کے وکڑی صحرائی کہلاتا رہے کہ اسسے جلد پرورش پاتے ہین اور بیمار نہین ہوتے اور سلخون وغیرہ کے دینی سے گرم رہتی ہین اور جبتک اون بچون کے پر نہ نکلین ٹڈی وغیرہ کہلاتا رہی اور جب پر نکل آوین تو آرد نخود بریان پانی مین گہولکر اوسکی گولیان بناکر کہلاوین اور کیڑے دینا اوسوقت تک نہ موقوف کرین کہ جبتک وہ بچے اپنی چونچ سے گولیان نہ کہائین اور پانی نہ پیوین اور جب قابل چوگا کہانیکے ہوجائین تو پنجرے مین دو عدد کلیان گلی ایک مین

چوگا دو مصری مین پانی رکہدیا کرین اور جسوقت ریز کرنے لگے تو ایک غلاف پنجری پر چڑہا دین اور ایک جانور عمدہ مثل پوپی یا مینا یا ہنڈول یا شاما وغیرہ کی اوس پنجرہ کے پاس رکہے کہ اوسکی آواز سن سنکر چند روز مین یہہ بلبل خوب بولنے لگیگا **طریقہ لڑانی بلبل جوان کا یہہ ہی** جب بلبل ناخوش اور ماالوف ہوجاوے اور چوگا دیکہتی ہی دوڑ آجاوے اوسوقت یہہ صافہ دی تہوڑی مصری کو باریک پیسکر اوسکے موہنہ مین ڈال دے اور گرم پانی پلادی کہ اوسی خوب دست ہوجاوینگی پہر چوگے مین دو عدد بادام پیسکر ملادے اور ذرا سا گہی بہی داخل کردے اور اوسی ایک ہفتہ تک بلبل کو کہلاوے کہ اوسکی دینی سے بلبل زور آور ہوجاتا ہے بعد اسکے دو بلبلون کو دونون ہاتہو نپر بٹہا کر ایک دوسری کے مقابل مین لاکر دکہائے جب وہ ارادہ لڑنیکا کرین اوسوقت دور یان بلبل کے بیٹہہ سے کہولکر تہوڑا سا لڑادی اور پہر پچالی ایک ہفتہ کے بعد پہر لڑادی جب چند بار لڑا چکے تو بعد اسکے حریف کے بلبل سے لڑادی یہی طریقہ لڑانے

بلبل کا ہی اور صاحب **عجائب المخلوقات کا قول** ہے کہ بلبل کو فارس مین ہزار داستان کہتے ہین یہہ جانور چہوٹا سریع الحرکت فصیح الزبان خوش آواز ہوتا ہے باغستان مین رہتا ہے جس زمانہ مین گلاب پہولتا ہی اوسوقت اسکو نہایت خوشی ہوتی ہے اور ایک جگہہ لکہا ہے کہ بلبل گلاب پر عاشق ہے جب دیکہتی ہے کہ کوئی شخص درخت سے گلاب کے پہول چنتا ہی یا توڑتا ہے اوس وقت یہہ جانور بہت شور و غل کرتا ہی اور پانی سے ایک ساعت بہی صبر اسکو دشوار ہے اسلئے کہ مزاج اسکا نہایت گرم ہی ہروقت ترطیب کا محتاج رہتا ہے اسیوجہہ سے پانی مین اکثر غوطہ لگاتا ہے اور جب ہوا تیز چلتی ہے اپنے آشیانہ سے باہر نہین نکلتا ہے اسواسطے کہ وہ جانتا ہے کہ مین ہوا مین اوڑجاؤنگا ایک امر عجیب اوسمین یہہ ہے کہ مکان اور پنجری مین جفتی نہین کرتا باغ اور صحرا مین جفتی کرتا ہی **خواص اجزا** گوشت اوسکا چشم سرطانکے ساتہہ جو شخص کپڑے مین سیکر پہنے یا پاس اپنی رکہے سحر

اوسپر اثر نہین کرتا جبتک وہ کیڑا اوسکے پاس رہے شکل بلبل ہیہ ہے

فصل ہفتم بیچ بیان جانور لال کے

اول لالون کو جنگل سے پکڑلای اور ایک پنجرہ کلان مین سب کو بند کری
اور دانہ اور پانی ڈالتا رہے اور اچھی اور بریکا اوس مین تمیز کری اور

اور مادہ اوسکی پرانی کو پہچانے جس لال پر لال گل ہون یا بالکل لال رنگ ہو وہ لال جوان ہی اور جس لال پر سرخی پر سیاہی نمود ہو وہ لال پرانا ہی اور جس مادہ لال کا پیٹ بہورا ہو وہ پٹہی ہے اور جس مادہ کا پیٹ رنگ حنائی ہو وہ پورانی ہے اسکے یہہ پہچان ہے اور جو لال خوب بولتا ہو اور سب لالون کو مارتا ہو اوسکو سب لالون سے الگ ایک پنجرہ خالی مین رکہی اور ایک مادہ پرانی اوس پنجری مین اوسکے پاس چہوڑ دے اسیطرح سے ایک لال اور ایک مادہ جسقدر ضرورت ہو لال اور مادہ کو ملائے اور اگر لالون کا لڑانا منظور ہو تو ایکروز اول اوسی مادائون کو الگ کرکے ایک چہوٹے سے پنجرہ مین رکہے کہ اوس پنجرون کو اصطلاح لال بازون مین دبکی کہتے ہین اور ہر لال کے پنجرہ کے پاس اوسکی مادہ کا پنجرہ رکہے اور جس وقت لڑانا چاہی اوسوقت دونون لالون کی مادائون کی پنجری ہاتہہ مین لیکر لالون کو دکہائے جب وہ ارادہ لڑنیکا کرین اوسوقت کہڑکیان لالون کی پنجریکی کہولدی وہ دونون لال لڑنے لگینگے یہہ طریق لالون کی لڑائی کا ہی اور موسم سرمائین

دن کو لالون کے پنجری تہوڑی دیر دہوپ مین رکہین اور شب کو پنجری
پر غلاف روئی چڑہاکر احتیاط سے کسی مکان مین رکہے کہ چوہا بلی نہ لیجاے اور
اس جانور کو عارضہ پہولجانیکا پیدا ہوتا ہی جب یہہ بیماری اسکو لاحق ہو
اوسوقت گل درخت بررو یا ساٹی کے درخت کا پہول یا نرسل کے درخت کا پہول
پنجرہ مین ڈالکر کہلاے اور خوشہ خام کنگنی کے پنجرہ مین ڈالکر کہلاے جب وہ اوسکو کہائیگا
انشاء اللہ تعالی مرض دور ہو جاویگا تصاویر لال یہہ ہے

فصل ہشتم بیچ بیان چنڈول کے

اسکے بچون کے پالنی کا طریق مثل بچے بلبل کے ہے مگر فرق اتنا ہی کہ اوسکے بچون کو چوگا دیتی ہین اور چنڈول کے بچون کو گنگنی کہلاتی ہین جب اسکا بچہ زیر کرنے لگے اوسوقت اوسکی پنجرہ پر ایک غلاف کپڑیکا چڑہائی اور دو وقتہ ٹہلانیکو باغ اور صحرا اور بازار اور نقارخانہ وغیرہ مین لیجایا کرے اور باغ اور صحرا مین لیجاکر مکڑی اور سلخین اسکو کہلاوے اور شب کو روشنی مین اوسکا پنجرہ رکہا کرین اور پرند جانوروں کے بولیان اسکو سنائی اور جو چنڈول اچہا بولتا ہو اوسکو پنجرہ کی پاس رکہی اور میلہ اور سیر اور تماشی مین اسکا پنجرہ لیکر پہری اور جب تہوڑا تہوڑا بولنے لگے اوس وقت ایک غلاف اور چڑہانے اور جتنا عمدہ بولتا جائے اوتنی ہے غلاف زیادہ کرتا جائے اور اینٹ کو باریک پیسکر اسکے پنجرہ مین ڈالکر چنڈول کو لٹائی اور یہہ چوگا بنا کر دیوی نسخہ چوگا موسم گرما کا یہہ ہے

نخود بریان - گردہ گوسفند بریان - روغن زرد - پستہ مغز بادام - الایچی - نخود بریان کو پیسکر آٹا کری اور گردہ کو بہونکر پیسی اور

(interlinear marginalia: بقدر چار چھٹانک, بکعدد, تولہ, تولہ, ۵ تولہ, ۲ ماشہ)

پستہ اور بادام وغیرہ کو پیسکر رکھہ چھوڑے اور آرد نخود اور
گردہ پسی ہوئے کو گھی مین الائچی ڈالکر بھونے اوپر سے مغزیات
ڈالکر دونون کلیون مین چوگا بھر دے اور ایک کلیا مین کنگنی بھر دے
اور ایک مین پانی بھر دے بعد اسکے غلاف پنجرہ پر چڑہای اور چوتھے روز یہہ چوگا
بدل دیا کرے اور صبح وشام حسب مرقومہ بالا ٹہلایا کری اور موسم
گرمی مین سلخین اور ٹڈیان اور مکڑی ندے انشاء اللہ تعالے عرصہ سال دو سال
مین خوب بولنے لگیگا اور جب دیکھے کہ موسم بارش کا ہی اور چنڈول
خوب بولتا ہی تو یہہ نسخہ چوگی کا بنا کر کہلای اور کبھی کبھی سلخین
اور مکڑیان دے اور ناچ گانیگی جگہہ اسکا پنجرہ رکھے نسخہ آرد
نخود بریان تازہ گردہ گوسفند بریان تازہ اول گردہ گوسفند
کو آگ مین بھونکر ہمراہ نخود بریان کے پیس لے اور روغن زرد
یعنی مسکہ مین دو عدد الائچی اور دو عدد لونگ ڈالکر
بریان کرلے مثل رنگ بادام کے جب بریان ہو جائے تو اوتار لے
اور یہہ اجزا ملاوے - دانہ الائچی ۲ ماشہ - گل قرنفل یکماشہ - جاوتری ۲ ماشہ
جوز ۲ ماشہ - زعفران ۴ سرخ - مشک یکسرخ - مغز بادام ۱۰ ماشہ - مغز چلغوزہ ۶ ماشہ

مغز پستہ - مغز اخروٹ - ان سب کو علاحدہ پیسکر آرد نخود بریان
۶ ماشہ ۶ ماشہ
مین ملاوے اور چوگی کی کلہیان بہردی اور چوتہی روز چوگا
بدلا کری اور ٹہلانا موقوف نکری اور جب بہت خوب بولنے
لگے تو ایک غلاف اور بڑہادیا کرے اور پہر یہہ چوگا موسم سرما
مین کہلاے **نسخہ نخود بریان** - گردہ گوسفند تازہ -
۳ عدد ۲ تولہ
مغز بادام - مغز اخروٹ - مغز چلغوزہ - مغز فندق
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
مغز پستہ - دانہ الائچی - قرنفل - دارچینی - ملائی - مسکہ
۱ تولہ ۳ تولہ یکعدد ۵ ماشہ نیم تولہ ۱ تولہ
زعفران - مشک - عنبر - جند بیدستر - زردی بیضہ مرغ
۹ ماشہ یکماشہ نیم ماشہ نیم ماشہ ۴ عدد
عرق گلاب - ان سب ادویہ کو پیسکر الگ الگ رکھے
۱ تولہ
اور مسکہ مین چند دانہ الائچی اور لونگ ڈالکر گرم کرے
جب مسکہ سرخ ہوجاے تو الائچی اور لونگ کو اوس مین سے
نکالکر پہینکدے اور اوسی گہی مین نخود بریان سودہ اور گردہ
بریان اور زردی بیضہ مرغ کو خوب بہونے جب رنگ مثل
بادام کے ہوجاے تو آگ سے اوتارلی اور مغزیات پسی ہوی
کو اوس مین ملائی اور خوشبویات کو عرق گلاب مین پیسکر اور

چوگی مین ملاکر چنڈول کی کلہیون مین اس چوگی کو بہردی اور کبہی
کبہی ککڑی اور سلجنین اور کیڑے سینگ کے کہلاتا رہی اور جب دیکہے کہ
بولتی بولتی آواز چنڈول کی بہر گئی ہے تو دو ماشہ کافور چوگی مین
ملاکر چنڈول کو کہلائی انشاء اللہ تعالی آواز چنڈول کی درست
ہوجائیگی اور چنڈول خوب بولیگا۔ صورت چنڈول کی یہ ہین

باب سوم

مشتمل اوپر تین فصل کے **فصل اول** بیان مین صید اور حلت اور حرمت و اباحت و کراہت جانوران بحر و بر کے اوپر طریقہ شریعت غرا حضرت سیدنا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم یہہ **فصل اول** چند اصل پر مشتمل ہی **فصل دوم** شعبدون کے دوا ؤنسی جانورون کے پکڑنیکے حال مین **فصل سوم** آبی جانورون کے مقال مین

اصل پہلی بموجب حکم محکم شریعت حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے شکار کہیلنا جانوران بحری و بریکا اگر حاجت اور ضرورت ہو مباح ہے اور بطریق لہو بازی شکار کہیلنا یا صید افگنی کا پیشہ کرنا ناجایز ہے اور وقت ضرورت اور حاجت کے حیلہ و فریب سے جانورونکو شکار کرنا جایز ہے خواہ دانہ یا کمند یا تیر و تفنگ

وغیرہ سی یاجانوران شکاری مثل سگ وچیتہ و باز وجرہ وشاہین

وغیرہ ذالک سے بشرطیکہ یہہ جانور تعلیم یافتہ اور قاعدہ دان ہون کہ

صید کو مجروح پکڑنیکے ہلاک نکرین

اصل دوسری تفصیل بعضے جانوران زمین مین کہ گوشت

اون کا حلال یا مکروہ یا حرام ہے

گوزن جسی زبان ہند مین بارہ سنگھا و سانبھر کہتے ہین

حلال ہے بالاتفاق جمیع مذاہب - صورت اوسکی یہہ ہے

آہو جسی ہرن کہتے ہین جمیع مذاہب مین حلال ہے اور مشک
اسکا بہی حلال و پاک ہے

شکل ہرن کی یہہ ہی

خرگوش جسی درازگوش عوام کہتے ہین
مذہب امامیہ مین حرام ہی اور مذہب اہل سنت مین حلال ہے

تصویر خرگوش یہہ ہے

شتر یعنی اونٹ جملہ مذہب مین بالاتفاق حلال ہے مگر خطابیہ گوشت شتر کا حرام جانتی ہین صورت اونٹ یہہ ہے

راسو ہندی نیولا و نیول گوشت اوسکا مذہب شافعی مین اور مالکی مین اور دیگر مذاہب مین حرام ہے

اسد یعنی شیر مذہب امامیہ اور مذہب اہل
سنت مین حرام ہے اور مذہب امام مالک مین مکروہ ہی

روباہ یعنی لومڑی مذہب امامیہ اور حنفیہ مین حرام ہے

اور مذہب شافعی اور مالکی اور حنبلی مین حلال ہے

صورت لومڑی یہہ ہے

بہینس میواتی

بہینس پہاڑی

گاؤمیش

یعنے جاموش ہندیمین بہینس

کہتے ہین گوشت اور شیر

اوسکا جمیع مذاہب مین حلال ہے

حمار فارسی مین خر اور ہندی مین گدہا کہتے ہین مذہب امامیہ اور
مالک مین مکروہ ہے اور مذہب شافعی
اور حنفی اور حنبلی مین حرام ہے

گرگ ہندی مین بہیڑیہ کو
کہتے ہین جمیع مذاہب مین
حرام ہی الا مذہب امام
مالک مین مکروہ ہی۔

زرافه فارسی مین شترگاؤ پلنگ کو کہتے ہین مذہب امامیہ مین حرام ہی اور جمیع مذاہب اہل سنت مین حلال ہے

رخ یہہ جانور عظیم الشان قوی الجثہ کوہ قامت دیو طاقت بالاتفاق حرام ہے

گورخر جمیع مذاہب مین حلال ہے شکل گورخر یہہ ہی

سگ آبی

فیل ہندی ہاتھی

حرام ہی گوشت اسکا تمام مذاہب مین لیکن مذہب امام مالک مین مکروہ ہے اور استخوان اسکے پاک ہین جمیع مذاہب مین مگر امام شافعی نجس فرماتے ہین فقط.
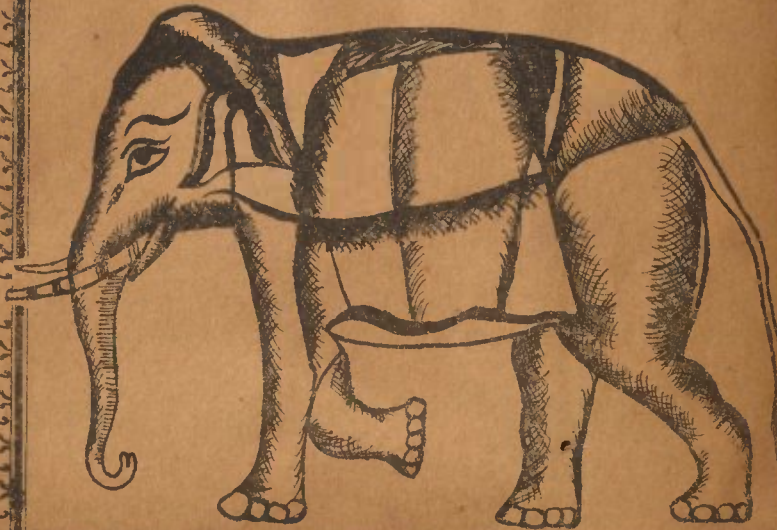
سگ تازی

جمیع مذاہب مین حرام ہے

سگ ہندی مین کتا کہتے ہین تمام مذاہب مین حرام
اور نجس ہے صورت ناپاک یہہ ہے

خوک ہندی مین سور کو کہتے ہین جمیع مذاہب مین حرام ہے
صورت سور یہہ ہے

اسپ یعنی گہوڑا گوشت اوسکا مذہب امام اعظم اور حنبلی اور شافعی مین حلال ہے اور مذہب امامیہ مین مکروہ ہی اور نزدیک امام مالک کے نہ کہانا اوسکا بہتر ہے

بز کوہی یعنی بکری پہاڑی جمیع مذاہب مین بالاتفاق حلال ہے

گربہ ہند مین بلی کو کہتے ہین حرام ہے
مذہب امامیہ اور حنبلیہ اور حنفیہ
اور امام مالک کے نزدیک
مکروہ ہے اور مالکیہ گربہ
دشتی کو حلال
جانتی ہین

گربہ خانگی

گربہ دشتی

میمون اور بوزینہ کو ہند مین بندر کہتے ہین
حرام سب مذاہب مین الا مذہب مالکی مین
حلال ہے یا مکروہ ہے

کرگدن ہندی گینڈہ

اسکے حلت اور حرمت اور کراہت مین کوئی روایت نہین ہے مگر قیاس مین آتا ہے کہ اسکا حکم مثل فیل کے

واللہ اعلم

مار ہندی مین سانپ کو کہتے ہین سب مذاہب مین حرام
ہے اور مذہب امام مالک مین مکروہ ہے

اژدہا

کژدم
ہندی مین بچھو کو کہتے
ہین تمام مذاہب مین حرام ہے

موش ہندی چوہا جمیع مذاہب مین حرام ہے الا مالکی
اوسکو مکروہ کہتے ہین
عنقا
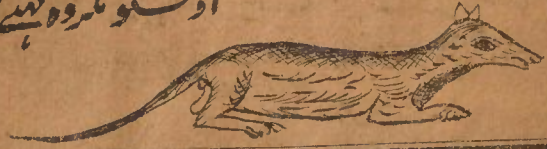
اصل سوم در تفصیل حیوانات ہوائی یعنی پردار جو ہوا مین اوڑتے ہین یہہ ہین

باز حرام ہی جمیع مذاہب مین اور مذہب امام مالک مین مکروہ ھے **باشق** جسبی باشہ کہتے ہین حرام ہی سب مذاہب مین مگر مذہب امام مالک مین مکروہ ھے **ترمتی** تمام مذاہب مین حرام ھے مگر مذہب مالکی مین مکروہ ھے **کبوتر** گوشت اوسکا تمام مذاہب مین حلال ھے **دُرَّاج** تیتر کو کہتے ہین جمیع مذاہب مین حلال ھے **عقاب** گوشت اوسکا مذہب امامیہ اور دیگر مذاہب مین حرام ھے مگر مذہب مالکی مین مکروہ کہتے ہین **فائدہ** مذہب امامیہ مین پرند جانور جسکے پوٹہ اور سنگدان ھے یا اوسکے پاؤن مین پیچھے طرف خار ہو یا اوڑنے مین اپنے پرون کو بہت حرکت دیتا ہو حلال ھے اور جو کبھی حرکت دیتا ہو اور کبھی نہ دیتا ہو وہ مکروہ ھے اور جو کہ حرکت نہ دیتا ہو اور اوسکا سکون زیادہ ہو حرکت دینے سے وہ حرام ھے

بط گوشت اسکا جمیع مذاہب مین بالاتفاق حلال ہے۔

صورت بط یہ ہے

طوطا سبکے نزدیک حلال ہے مگر مذہب امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ مین اسکی حلت وحرمت مین اختلاف ہے

بوم ہندی مین الو کو کہتے ہین گوشت انواع بوم کا مذہب امامیہ
و امام شافعی مین اور
امام حنبل مین حرام ہے
اور مالکی مین
حلال کہتے ہین
تدرو یعنی چکور تمام مذاہب مین حلال ہے

حباری ایک جانور ہی بزرگ دراز گردن ہندی مین نام اوسکا نہین ہے تمام مذاہب مین حلال ہے مگر مذہب امامیہ مین مکروہ ہے

خطاف ہندی مین ابابیل کو کہتے ہین گوشت اوسکا مذہب امام اعظم اور مالکی مین حلال ہے اور مذہب شافعی مین حرام ہے اور مذہب امام حنبل مین اسکی حلت وحرمت مین اختلاف ہی اور مذہب امامیہ مین کراہیت شدید رکھتا ہی

خفاش فارسی مین شپره اور ہندی مین چمگادر کہتے ہین
بالاتفاق حرام ہے
صورت اوسکی
یہہ ہے
عصفور فارسی
کنجشک ہندی مین چڑیا
کہتے ہین تمام مذاہب
مین حلال ہے
کلنک
جمیع مذاہب مین
حلال ہے

فاختہ حلال ہے
مذہب اہل سنت مین
اور مذہب امامیہ مین
مکروہ ہے۔
قمری تمامی
مذہب مین حلال
ہے
لکلک حلال ہے مگر مذہب
حنفی اور مالکی مین اور مذہب
شافعی اور حنبلی اور
ہے
امامیہ مین حرام

اصل چہارم در تفصیل حیوانات آبی کہ گوشت کس کا حلال اور کس کا مکروہ اور کس کا حرام ہے

ماہی یعنی مچھلی مذہب امامیہ مین فلوس دار یعنے سبندار حلال ہے
اور اہل سنت کے مذہب مین کل اقسام ماہی حلال ہے

سرطان فارسی مین خرچنگ اور ہند مین کینکڑا کہتے ہین مذہب امامیہ
اور حنفی اور مالکی مین حرام ہے اور مذہب امام شافعی مین حلال ہے

صورت سرطان یہ ہے

کشف فارسی مین سنگ پشت اور ہندی مین کچھوا کہتے ہین

امام مالک اور حنفیہ اور حنبلیہ اور امامیہ کے نزدیک حرام ہی اور مذہب
شافعی مین اوسکی حلت اور حرمت مین اختلاف ہی

نہنگ
ہندی مین مگر
کہتے ہین جمیع
مذاہب مین
حرام ہے

سوسمار ہندی مین گوہ کو کہتے ہین مذہب امامیہ اور حنفیہ مین حرام
ہے اور دیگر مذاہب مین حرام ہے
دریائی گاو
بیضہ عنبر کہ اسی گاو بحری سے عنبر پیدا
ہوتا ہے

فصل دوم شعبدون کی دواؤن سے جانورون کے پکڑنیکے بیان مین

نسخہ پانی مین ہینگ اسی عربی زبان مین حلتیت کہتے ہین ملاکر
اوس مین ایک شب روز گندم بہگودی صبح کو سوکہلاکر رکہی جو
جانور کہاویگا بیہوش ہوجائیگا نسخہ گندم لاکر شہد مین رکہی بعد
خشک ہونیکے جانورون کو ڈالی تو کہاتی ہی بیہوش ہوجائینگے نسخہ
تہوڑ کے دودہ مین چانول بہیکر گولیان بناوی اوسکو جو جانور کہائیگا
بیہوش ہوجائیگا جب اوسپر گرم پانی پڑیگا ہوش مین آجائیگا....
نسخہ چانول یا نخود یا تخم کسوم دہارکے دودہ مین ایکرات دن ترکر کے
خشک کرین جو کبوتر کہاویگا بیہوش ہوجائیگا نسخہ کچلہ کو سوہن سے
باریک کرکے ساتہہ آٹی کے خمیر کرین اور نان پکائین نان کو ریزہ
ریزہ کرکے ڈالین جو مرغ یا زاغ کہاویکا جلد بیہوش ہوگا
اور اوڑنے سے باز رہیگا نسخہ شکار کرنے کلنگ کا یہہ لفظ
فارسی ہی ہندی مین کونچ کہتے ہین کیجائی کہ برسات مین ہوتی ہی

ساتھہ گیہون کی یکجا کرکے کسی برتن مین رکھین اوس عرصہ تک کہ کیجائین گیہون مین باقی نرہین نابود ہوجائین پھر جبکہ موسم کلنگ کا آئی جنگل مین اون گیہوؤن کو ڈال دین بمجرد کھانے کے مست ہوجاوینگے طاقت پرواز بالکل نرہے گی

فصل تیسری آبی جانورون کے عجیب و غریب حالات مین

ابو ریحان خوارزمی اپنی کتاب مسمی باثار الباقیہ مین لکھتے ہین کہ بحرہ فارس اور اسکندریہ مین ہیجان یعنی جوشش پیدا ہوتا ہے اور ایک قسم کی مچھلی پانی کے اوپر ظاہر ہوتی ہے اور یہی مچھلی دلالت کرتی ہے اس امر پر کہ دریا جوشش مین آویگا اور مچھلی ایکدن اول جوشش دریا سے اوپر کو نمودار ہوتی ہے

شبیہہ اوسکی یہہ ہے

کوسنج یہہ ایک قسم کی مچھلی ہے بہت ہیبت ناک
اور بعضی کتابون مین لکھا ہے کہ ماہی کوسنج بہت شریر
اور غصہ ناک پر غضب ہے جیسا کہ شیر خشکی مین ہوتا ہی
یہہ مثل درندون کے دانتون سے پانی کو پہاڑتی ہے

اور دانت اوسکی مانند تلوار کے تیز ہین بصورت آدمی
کے دانتون کے اور یہہ مچہلی بمقدار ایک گز کے
یا دو گز کے ہے اور یہہ مچہلی قریب بصرہ کے ہوتی ہے

ایضاً اور ایک مچہلی ہی مدور یعنی گول مانند سپر کے اور دم
اوسکی تین گز سے زیادہ ہے گویا دم اوسکی مثل سانپ کے
معلوم ہوتی ہے اور درمیان دم کے ایک نیش بزرگ سرخ
مانند عقیق کے اور سخت مانند پہتر کے اور اوسکے جسم پر نقطے
ہین نہایت سرخ اور سیاہ اور دو سوراخ بینی پشت پر ہین اور موہنہ
اوسکا نیچے پیٹ کے ہی اور فرج اسکی مثل فرج عورتونکی ہی شکل اوسکی یہ ہے
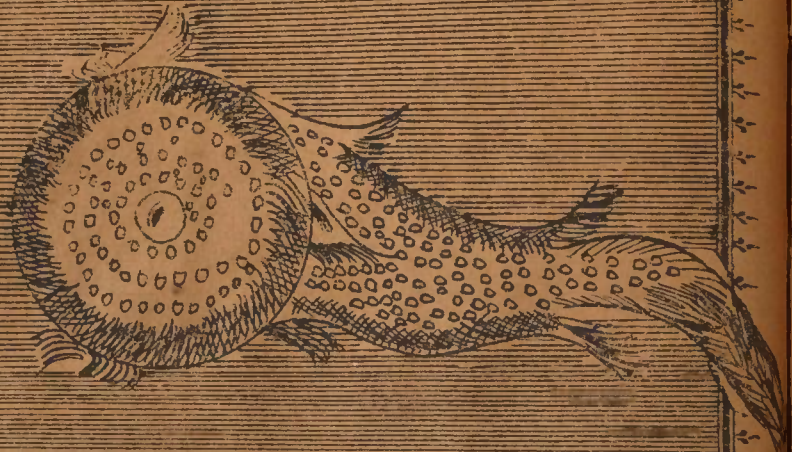
ایضًا اور ایک مچھلی ہے سبز رنگ طول اوسکا ڈیڑ گز کا
ہے اور اوسکی ایک سونڈہی خاردار مثل آرہ کے حیوانونکو
اون کانٹون سے زخمی کرتی ہے اور کہا جاتی ہے

ایضاً اور ایک مچھلی ہے کہ شکل اوسکی مثل گاؤ کے ہی بیضہ دیتی ہی اور بچہ بھی دیتی ہے اور یہ برخلاف سب مچھلیون کے دودہ پلاتی ہے

ایضاً او رمنجملہ دریائی جانورون کے شیخ یہودی ہے ابو حامد اندلسی کہتا ہے کہ یہان ایک جانور ہے مونہہ اوسکا مثل آدمی کے اور بدن اوسکا مانند مینڈک کے لیکن جثہ اوسکا بقدر گوسالہ کے اور جلد مثل جلد گاؤ کے ہے اوسکو شیخ یہودی کہتے ہین اسلئے کہ شب شنبہ کو پانی سے باہر آتا ہے اور شب یکشنبہ تک خشکی مین رہتا ہی اور کچھہ نہین کہاتا ہے حدت غروب آفتاب کی بعد شب یکشنبہ کو پانی مین جاتا ہے پوست اوسکا مرض نقرس پر رکھنی سے فی الفور درد کو زائل کرتا ہی صورت اوسکی یہہ ہے

ایضا۔ تنین یعنی سانپ یہہ جانور بزرگ
جثہ ہولناک صورت روشن چشم کلان سر
فراخ شکم ہوتا ہی چوپاتا ہی کہا جاتا ہی جانوران آبی اوس سے
ہراسان رہتی ہین جب حرکت کرتا ہی دریا اضطراب مین آتا ہی
جب شکم اوسکا بہر جاتا ہی جسم اپنا دریا سے بشکل قوس قزح کے

نکالتا ہی تا کہ حرارت آفتاب کی اوسمین اثر کرے بقراطیس حکیم لکھتا ہی
کہ مین دریا کے کنارے سکن گزین تہا اوس بلاد مین وبا پیدا
ہوئی آخر کو تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ایک تنین کو کسی
آفت نے دریا سے نکالا ہے جس مقام پر مین تہا وہان سے
بیس فرسنگ پر وہ سانپ تنین پڑا ہوا تہا اوسکی
باعث سے ہوا مین فساد آگیا تہا اور سبب وبا کا ہوا تہا
بہت مال اوس بلاد سے جمع کر کے اوسکا نمک خرید کیا
اور تنین پر ڈالا اوس وقت وبا کم ہوئی اوسدم درازی
اوسکی دو فرسخ کی تہی اور رنگ اوسکا مثل شیر کے تہا
اور اوسپر فلوس ماہی کے تہے اور دو بازو بہی مثل
ماہی کے تہے اور سر اوسکا بہت بڑا تہا مانند سر
آدمی کے اور کان اوسکی بہی مثل آدمی کے تہے الا بہت
دراز اور فراخ چشم گول ہر ایک آنکھہ مثل حوض بزرگ
کے معلوم ہوتی تہی اور اوسکی گردن سے چہہ گردنین
اور نکلی تہین کہ ہر ایک کا طول بیس گز کا تہا اور سر اوسکا

مثل سانپ کے سر کے تہا شداد بن افلج مغربی کہتے ہین کہ
ایکمرتبہ مین عمر البکانی کی مجلس مین حاضر تہا وہان اُس سانپ کا
تذکرہ ہوا مجہہ سے پوچہا کہ تمکو معلوم ہے کہ یہہ سانپ صحرا مین
ہوتا ہی ہتمرد جانوران صحرائی کو کہا جاتا ہے اور کہاتے کہاتے بہت بڑا اور قوی
ہوجاتا ہی جب فساد اوسکا بہت ہوتا ہی جانوران صحرائی
اوس سے تنگ ہوکر فریاد کرتے ہین اللہ تعالےٰ جل شانہ ملائکہ کو بہیجتا ہے
کہ اوسکو اوٹہا کر دریا مین ڈالدین یہہ سانپ وہان بہی جانوران
دریائی کو کہانا شروع کرتا ہے اور بہی بڑا ہوجاتا ہے آخر کو
وہ جانور بہی اوس سے نالان ہوتے ہین اوس وقت اللہ جل جلالہ
واعظم شانہ پہر اپنی خلق کی فریاد سنکر ملائکہ کو حکم دیتا ہے
کہ اس سانپ کو یاجوج ماجوج کیطرف ڈال دین کہ وہ اسکو
کہا جاوین جالینوس نے خواص اسکے لکہے ہین کہ اگر چربی اوسکی
سگ گزیدہ کے زخم پر لگاوین بہت جلد نفع حاصل
ہوگا اگر گوشت اوسکا کوئی شخص کہاوے شجاعت اور دلیری اوسمین
بہت آتی ہے خون اوسکا جو مرد آلہ تناسل پر وقت مجامعت کے

ملے زن و مرد دونون مین نہایت محبت پیدا
ہوگے شکل اوسکی یہہ ہے

ایضًا - دلفین - یہہ ایک قسم کی مچھلی ہے
اہل کشتی اس ماہی کو مبارک جانتے ہین
جب اوسکو دیکھتے ہین خوش ہوتے ہین جب کسی

غریق کو دیکھتی ہے اوسکو کھینچکر کناری پر لاتی ہے کہتے ہین
کہ اوسکے دو بازو ہین کشتی کے ساتھہ اپنی دونون بازو کھولے ہوئی
ہوتی ہے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ کشتی کا سکان ہی جب کشتی
راہ راست پر آجاتی ہے بوجھہ ماندگی بازو اپنی بند کر لیتی ہے
بعض کہتے ہین کہ غریق کو اپنی پشت پر لیتی ہے اور بعض
کہتے ہین کہ اپنی دُم غریق کے ہاتھہ مین دیکر کنارۂ دریا پر
لاتے ہے صورت دلفین ماہی کی یہہ ہے

ایضاً زوبیان نام ایک قسم کی
مچھلی مشہور ہے اوسکے گوشت کو بدن انسان
مین جس مقام پر پیکان و یا کانٹہ رہ گیا ہو اگر

باندہین تو وہ فی الحال نکل آتا ہی اور اگر اوسکے گوشت کو سیاہ
نخود کے ساتھہ پکا کر کہاوین تو شکم کو حب القرع سے پاک
کرتا ہے اور اوس سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور جب
ملتی ہے تو بہت قیمت سے ہاتہہ آتی ہے اور اتفاق سے بڑی
جستجو مین میسر ہوتی ہے شبیہہ ذو بیان یہہ ہی

رغادہ ایک مچھلی چھوٹی ہے نہایت مخمور یعنی کیفیت مستی
کی رکھتی ہی یہانتک کہ اپنی تئین گرہون مین ڈال دیتی ہے خاصیت
اوسکی یہہ ہے کہ جب صیاد کے جال مین گرفتار ہوتی ہے
اور صیاد رسی اوس جال کے پکڑے ہوتا ہے اوسکو
اسقدر رلرزہ معلوم ہوتا ہے کہ رسی ہاتہہ سے چہٹ جاتی ہی اگرچہ

رسی دراز ہو اگر صیاد رسی چھوڑ ندی تو حرارت غریزی
بالکل جاتی رہتی ہے صیاد اوسکو پہچانتی ہین جب اون کو
معلوم ہوتا ہی کہ رعادہ جال مین گرفتار ہوی ہے
رسی کسی درخت یا پتھر مین باندھتی ہین یا میخ مین اٹکا دیتی ہین جب
اون کو معلوم ہوتا ہے کہ رعادہ مرگئی اور خاصیت اوسکی دور
ہو گئی ہے تب اوسکے نزدیک جاتے ہین اور اطبا ہند اس
مچھلے کے گوشت کو امراض حارہ مین دیتی ہین اور شیخ
الرئیس بوعلی سینا نے لکھا ہی کہ اگر
رعادہ زندہ کو صاحب صداع کے پاس لیجاوین
فے الحال عارضہ اوسکا دور ہوجاتا ہی اور بعض نے لکھا ہی
کہ اگر کوئی شخص اس مچھلی کا گوشت اپنی پاس رکھی
عورتین اوسکو بہت عزیز رکھین خصوصًا اوسکی
زوجہ مفارقت اوسکی کسی طرح پر گوارا نہین کرتی ہے
اور اوسکی حیات کو اپنی حیات جانتی ہے

تصویر رعادہ یہہ ہے

رافور ماہی مشہور ہے مردم بحر اوسکو مبارک جانتی ہین اوس سے تفاول کرتے ہین اگر وہ جال مین آجاتی ہے تو اوس سے مزاحم نہین ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ وہ بہی آدمیونکو دوست رکہتی ہے اگر دریا مین کشتی کو دیکہتی ہے آگی آگے مثل رہبر کے چلتی ہے اگر کوئی بڑی مچہلی قصد تباہ کرنے کشتی کا کرتی ہی یہہ مچہلی اوسکے کان مین گہسکر اوسکے دماغ کو حرکت دیتی ہے یہانتک کہ وہ بڑی مچہلی پتہر پر اپنا سر مارتی ہے پہر جبتک کہ وہ مچہلی مرتی نہین ہے یہہ اوسکے کان سے باہر نہین آتی ہے جب وہ مرجاتی ہے یہہ بہی نکل آتی ہے اور کشتی کو اوسکے شر سے بچالیتی ہے صورت رافور کی یہہ ہے

سقنقور شیخ الرئیس یعنی بو علی سینا نے لکھا ہی کہ یہہ
حیوان آبی ہے دریائی نیل سے کہ مصر مین واقع ہے شکار کرتے ہین
بعضے لکھتے ہین کہ یہہ جانور نسل تمساح یعنی نہنگ سے ہی اگر یہہ
جانور خشکی ریگ مین پرورش پاتا ہی تو سقنقور ہوتا ہی اور
اگر پانی مین پرورش پاتا ہے نہنگ ہوتا ہے اور بعض اصحاب
قائل ہین کہ یہہ جانور تمساح ہی پس اگر بعد نکلنی کے
بیضہ سے قصد دریا کیا تمساح مشہور ہوا اور اگر قصد ریگ
کا کیا سقنقور ہوا کہتے ہین کہ اگر یہہ جانور آدمی کو
کاٹی اور وہ شخص زخم کو نہ دہووی گا مر جائیگا
کہتے ہین کہ اوسکی سوسمار کے مانند دو قضیب ہوتے ہین

گوشت اوس کا قوت باہ کو زیادہ کرتاہی خصوصًا اوسکے سر کا گوشت
زیادہ تر بہی ہے اور جسقدر یہہ جانور بڑا ہوگا گوشت اوسکا
زیادہ مفید ہوگا شیخ الرئیس کہتا ہے اوسکا گوشت ناف اور چربی
اوسکی بہی ہے اسقدر کہ ہرگز سکون نہین ہوتا ہے جب تک کہ پنیر اور
مسور نہ کہاوے اگر گوشت اوسکا کسیقدر اوس لڑکی کے باندہین کہ
خواب مین ڈرتاہی تو ہرگز نہ ڈریگا اور اوسکی پشت کی ہڈی اگر کوئی
شخص اپنی پشت پر باندہی قوت باہ زیادہ ہو اسبارہ مین یہہ جانور
خاصیت عظیم لایق لطف رکہتاہی تصویر سقنقور یہہ ہے

سماریس ایک قسم کی مچہلی ہے معروف و مشہور شیخ الرئیس نے
لکہا ہی کہ سر اوسکا اگر مثہ و داد پر ملین تو دفع ہو اور اگر گوشت بڑہ
گیا ہو اوسکو بہی دفع کریگا تصویر سماریس یہہ ہے

سمک اس مچہلی کے اقسام بہت ہین اور ہر قسم کا
نام بہی جدا گانہ ہے چہوٹے بہی ہوتے ہین بڑے بہی ہوتے ہین
اور بڑے یہان تک ہوتے ہین کہ انتہا اوسکی معلوم
نہین ہوتی چنانچہ بعض تاجرون نے بیان
کیا ہے کہ بارہا ایسا اتفاق پیش آیا ہے کہ
بوجہہ گذر مچہلی کے گذر کشتی کا نہایت دشوار ہو گیا ہے

یہان تک کہ عرصہ چار ماہ ایک ہی جگہہ قیام پذیر رہتے جب وہ
مچھلی نکل گئی اوس وقت راستہ ملا اور بعض مچھلیان وہ ہین کہ
دوسرا طرف اوس کا ہرگز معلوم نہین ہوتا ہی جو مچھلی آب شیرین
مین ہوتی ہی آب شور سے گوشت اوسکا لطیف اور خوش
ذائقہ ہوتا ہی کہتے ہین کہ جس سال بارش کی کثرت ہوتی ہے
ماہی بہی بہت ہوتی ہی جب وقت بیضہ دینی کا آتا ہی جس
مقام پر پانی صاف ہوتا ہی وہان بیضہ دیتی ہین اور بہت
کثرت سے بیضہ دیتی ہین اور بیضون کو مٹی مین چہپا دیتی ہین
جسطرح ملخ صحرا مین گڑہی کہود کر انڈے اپنے پوشیدہ کرتی ہی اور اوسی
مقام مین بچے پیدا ہوتے ہین حکیم بلیناس نے لکہا ہی کہ ماہی تازہ کو
اگر مست سونگہی مستی اور بے اختیاری اوسکی زایل ہو
اور ہوشیاری آجاوی شیخ الرئیس نے لکہا ہی کہ گوشت
اوسکا شہد کے ہمراہ اگر استعمال مین لاوین نزول آب کو مانع
ہوگا اور روشنی بصر تیز ہوگی اور بعض کہتے ہین کہ قوت باہ بہی پیدا
کرتا ہی اور فربہی بہی لاتا ہی اور پتہ اسکا خناق کو نافع ہے چاہین

پے لین اور چاہین شکر کے ہمراہ مختوق کے حلق مین
پہونک دین صورت اوسکی یہہ ہے

شبوط ایک مشہور مچھلی ہے بصرہ کی قریب
مین یہہ قسم بہت ہوتی ہے گوشت اوسکا نہایت لذیذ ہوتا ہی
درازی اوسکی بقدر ایک گز کے اور عرض اوسکا بقدر
ایک بالشت کے ہوتا ہی جاحظ کہتے ہین کہ مین نے
صیادون سے سنا ہی کہ شبوط جسوقت جال مین آتی ہے
اور خلاص اپنا دشوار جانتی ہے تو بقدر دس
گز کے بڑھ جاتی ہے اور اسیقدر ہوا پر بلند ہوتی ہے
اور جال مین سوراخ کرکے نکلجاتی ہے شکل اوسکی یہہ ہے

شقفینن ایک حیوان دریای ہے عجیب الشکل
اوسکی پانچ دم ہین بخلاف اوس مقام سے کے کہ دم
جانورونکے نکلتی ہے پوست اوسکا درد دندان کو زایل
کرتا ہے خواہ چباوین یا دانتون پر رکھین ہرطرح مفید ہے
شکل عجیب شفینن کی یہہ ہے

تمت بالخیر

خاتمہ بازنامہ مسمی صیدگاہ شوکتی من تصنیف حضرت شوکت

الحمد للہ علی احسانہ کہ شہباز بلند پرواز خیال و شاہین خوش آئین فکر تیز چنگال نے صید مدعا کو شکار کیا و عنقائے مقصد سر آرزو پر سایہ گستر ہوا یعنے تحریر بازنامہ سے فرصت ہوی بلبل خاطر پریشان کو جمعیت ہوئی۔ فقیر حقیر ہیچمدان ژولیدہ بیان **یار محمد خان شوکت** بن نواب فوجدار محمد خانصاحب بہادر بن نواب غوث محمد خانصاحب بہادر بن نواب حیات محمد خانصاحب بہادر بن نواب یار محمد خانصاحب بہادر بن سردار دوست محمد خانصاحب بہادر میرازی خیل غفر اللہ المنان لہم خدمت مین مزاجدانان جانوران بری و بحری و ہنر شناسان طائران شکاری کی عرض

رکہتا ہے کہ اس نحیف کو ابتدای سن تمیز سے اکثر
علوم و فنون فرحت انگیز و مسرت آمیز سے شغل رہا علی الخصوص
ایک مدت تک مائل سیر و شکار رہا بارہا جانوران صیاد
تیز پرواز اور طائران رنگین بال و زمزمہ پرداز کے اوڑانی اور
پالنے کا اتفاق ہوا واقعی یہہ فن بہت مشکل اور نازک ہے
جانوران وحشی کو مطیع کرنا گویا ہوا کو قابو مین لانا ہے اکثر
صیادان سخن نے دام تحریر بچہائے لیکن پہر بہی عنقائے
مضامین ہاتہہ نہ آئے اسلئے خاکسار نے آہوان رم خوردہ
مطالب کو سلسلۂ بیان مین کہینچا ہے اور اس رسالہ کو تین قسم پر
منقسم کیا دو بابون مین نظم و نثر دونون لکہے اور
تیسرا باب جو نظم سے خالی رہا صرف بوجہہ
طوالت تحریر نہ بسبب تقصیر ذہن۔ فقیر کو اس
تحریر سے صرف رفع دشواری عوام کا خیال ہے نہ غرض اظہار کمال

ع ما را ہوس صحبت جان پرور یار است
ورنہ غرض از بادہ نہ مستی نہ خمار است

نحمدہ ونشکرہ کہ یہہ اوراق پریشان ماہ صفر ۱۳۰۱ہ ہجری میں جمع ہوی - اللہم اغفرلنا بحق حبیبہ الذی کان اشرف الاولین والآخرین وصلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وذریاتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین آمین ثم آمین

تقریظ دلپذیر رفعت بازنامہ شوکت شاعر ماہر دبیر جادو تقریر بلبل بوستان خوش الحان جنت طوطی شکرستان روضہ رضوان بہجت سید محمود علی صاحب متوطن سارنگپور پسر میر مقیم الدین سلمہ اللہ دریہ

شعرائی زمان ومنشیان دوران اگر مدت العمر تعریف وتوصیف کتاب ممتنع الجواب صید گاہ شوکت با ہزاران فصاحت

و بلاغت تحریر کرین ممکن نہین کہ ایک شمہ اوسکی دفتر
وصف کا جیسا کہ چاہئی بیان ہو ورنہ طبع فلک پیما لکھہ سکین یہہ
کتاب مستطاب رشک حمائل گوہر خوش آب تین قسم پر آراستہ
ہی شکاریون کا سید ہارا ستہ ہے باز - شکرہ - باشہ
شاہین بحری - جبرہ - ترمتی - لاچین مرغان شکاری دست
آموز اپنی چنگال کے ترکیب پرورش وتعلیم صید گری
وعلاج امراض کی روش مع ذکر کبوتران بلند
پرواز و قواعد جنگ مرغ و بٹیر و دُرّاج رزم ساز اس
خوبی کے ساتھہ تحریر ہین کہ گویا یوزان شکاری پابزنجیر
ہین صیادون کے لئے یہہ کتاب دستور العمل ہے شکاریون
کے واسطے نسخہ بے بدل ہے کیون نہو کہ یہہ کتاب گوہر نایاب تصنیف
حضرت **شوکت** نامدار ہے تالیف لطیف جناب
کامگار ہی اعنی سر حلقہ اسخیا سر خیل اذکیا شہسوار
میدان رزم شہریار ایوان بزم امیر الامرا ملاذ الفقرا اشرفیا
پرور کرم گستر شاعر خوش خیال قدر دان اہل کمال

لعل تابان بدخشان جود و التفاخر امیر ابن امیر رئیس ابن رئیس جناب

یار محمد خان صاحب بہادر دام اجلالہم

تا جہان را بقا بود ممکن		ذات پاکش ہمیشہ باقی باد

خیر خواہ ازلی خاکسار محمود علی منشی مولوی شاعر نہین بجنز فنون سپاہگری علم و ادب سے ماہر نہین بہر تقریظ کس زبان اور بیان سے ایسے امیر اور اون کی تالیف کی تحریر کر سکتا ہی ہان ورد دعا ترقی دولت و اقبال ہر گہڑی صدق دل سے البتہ تقریر کر سکتا ہی الٰہی نیر شوکت مدام بر فلک حشمت طالع باد و آفتاب دولت و ابہت لامع باد

تقریظ دلپذیر از نتائج افکار

گہربار شاعر خوش تقریر دبیر جادو تحریر بلبل خوش الحان چمن رنگین خیالی طوطی شکرستان شیرین مقالی بقیہ خاندان اہل بیت

اعنی سید علی حسینؒ ابن جناب میر امید علیؓ صاحب پھکیت المتخلص بہ کوثر سلمہ اللہ الاکبر۔

شاہین طبع شوکت عالیوقار ہی مرغ ہوا و ماہی دریا شکار ہے نغمہ ریزی بلبل خوش الحان خامۂ خیابان صفحہ میں حمد باغبان حقیقی ہے کہ اوسنی صیاد اجل کو صیدگاہ جہان پر متعین فرمایا اور شہباز بلند پرواز آفتاب سے طائران اختر کو بچایا اور زمزمہ پردازی طوطی شیرین زبان کلک گلشن ہرق نعت بلبل شیوا بیان مکی مدنی ہے کہ جسنی قصہ باز و کبوتر کو فیصل کیا اور اوسکی خاطر سے حلال اکبر نے اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَرِّ فرمایا صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم صیادان میدان فصاحت و صید افگنان عرصۂ بلاغت پر مخفی نرہی کہ ہماری سردار آقای نامدار سخاوت پناہ بلاغت دستگاہ عالی وقار شیر شکار **میان یار محمد خان صاحب بہادر** ادام اللہ اقبالہم و شوکتہم نے

یہہ رسالہ بازنامہ مسمی بہ صید گاہ شوکت تحریر
فرمایا ہی عجب طرح سے جانوران وحشی کو قابو مین کیا ہے
سچ تو یہہ ہے کہ نقش طلسم صفحہ روزگار پر کہینچا ہے عندلیب
خوش الحان شوکت نے میدان کاغذ کو گلشن نگارین بنایا ہے
ہر ورق پر نیا گل کہلایا ہے اور اس گلستان کو تین روش پر
منقسم کیا ہے ہر باب گلشن بہشت ہی ہر فصل کی نئی بہار ہے
تعلیم جانوران شکاری کے قاعدے ہین ہر شخص شوقین
سیر و شکار کو ہر طرح کے فائدے ہین مجہے اشتباہ ہی کہ یہہ
کتاب ہے یا کوئی صید گاہ ہی ہر الف بصورت تیر سے
ہر نون فوق سے کمان کی تصویر ہے ہر سطر کمند گرہ گیر کا
دہوکا ہے ہر دائرہ چشم نخچیر ہے معلوم ہوتا ہی صید
معنی کو بہی جان بچانا محال ہے طائر مضمون
تیز پرواز طعمہ تیز چنگال خیال ہے جب مرغ صیاد
خامہ دست روان اڑاتا ہی طائر سخن فلک
آشیان شکار ہو جاتا ہی اکثر رسائل اس

فن کے نظر سے گذری مگر عبارت بے ربط مطلب خبط پایا
یہہ بندش کلام وصفای عبارت نہ دیکھی نہ سنی نہ
کیسنے آجتک ایسا رسالہ اس فن مین مشرح ومفصل لکہا اللہم زد فزد

تقریظ دلپسند نتیجہ طبع ارجمند سخن گستر معنی پرور سر آمد فصحائی روزگار سر حلقہ بلغائی دہور امصار لبیب بے نظیر ادیب تحریر مقبول دلربائی شیخ وشاب ابو المجد حافظ محمد عبد المجید خان شاداب انطقہ اللہ فی یوم الحساب بالصدق والصواب

حمد وثنا اوس صیاد ازل کو سزاوار ہی جو صیدہای
متنوعہ اور نخچیرہا گوناگون کو دشت عدم سے
دام کن فیکون مین لایا اور طیور ثوابت

وسیلہ کو جاگزین آشیانہ فلک فرمایا محبوب ہجوم کو آزوقہ مرغ سحر
بنایا مرغ سیمین جناح ماہتاب اوسکے قفس قدرتکا
ایک طائر سنجیدہ ہی آفتاب اوسکے آتشکدہ صنعت
سے ایک شرر برجہیدہ ہے اوسکی تیر محبت کا شکار ہونا
باعث نجات ہے اوسکی تعریف مین دم مارنا چہوٹا موںہہ بڑی
بات ہے اور درود نامعدود اوس شکار افگن پر جسنی
مرغ نبوت کو نخچیر کیا اور وحشی ضلالت کو نشانہ
تیر کیا بحری نفس ناہنجار کو دام عصیان سے
بچایا اور باز جان انس و جان کو طعمہ ہدایت چکہایا
مہر درخشان اوسکے خرمن ہدایت کا ایک
دانہ ہی ماہ تابان آبدار خانہ ارشاد کا پیمانہ ہے **بیت**

زلاف حمد و نعت اولی است بر خاک ادب خفتن
سجودی می توان کردن درودی میتوان گفتن

امابعد بندہ پراگندہ کج مج زبان ہیچمدان خاکپای ہر شیخ و
شاب ابو المجد **عبد المجید شاداب** بخدمت ضیا دان معانی

بلند وسیہ شکاران مضامین ارجمند و دام گستران طائران
علوی خرام وصید افگنان ذوی الاحترام گذارشش
پرداز مژدہ جانفزا و نگارشش طراز نوید جاوید فرحت انجامے
کہ اس زمانہ خجستگی انجام فرخندگی فرجام مین بمیامن
اعطاف الٰہی و عواطف الطاف نامتناہی نخچیر کام زیر
دام وصید مرام رام سیہ شکاران انام وصید افگنان
ذوی الاحترام ہی یعنی کتاب لاجواب فصاحت نصاب بلاغت
انتساب عدیم العدیل فقید البدیل بدیع المضمون متانت مشحون
موسوم بہ صیدگاہ شوکت من تصانیف لطیف
و تو الیف نظیف شیر بیشہ مردانگی ہزبر غابہ فرزانگی
فارس مضمار تہور غارس اشجار تفاخر
صدر نشین چہار بالش دانش و بینش متکی ارایک فخر و مباہات
آفرینش لعل شبچراغ خردمندی یاقوت شب افروز
ارجمندی گوہر درج سروری اختر برج برتری عمدۃ الاماثل
والاقران زبدۃ الافاضل والاعیان سر حلقہ

ارباب فہم وذکا سرخیل اصحاب مجد و علامہ مقدمۃ الجیش معرکہ
فصاحت و براعت افسر جنود شرافت و نجابت امیر کبیر
دستگیر برنا و پیر ظہیر سریر ممالکت فہم و فراست مشیر تدبیر
فطانت و دراست فیض بخش گردون رخش سحاب کرم والا ہمم
دریا دل کسریٰ شمائل بحر نابدل ابر فضل قیصر قصر کاؤس
عصر کیوان ایوان دارا دربان تہمتن تن خاقان نشان
مظفر فر سلیمان مکان لشکر شکن شیر افگن تہور شعار
شجاعت آثار گردون وقار دشمن شکار والا حسب عالی نسب
برجیس رفعت جناب **میان یار محمد خانصاحب**
بہادر شوکت لازال کوکب طالعہ علی ذروۃ فلک
الکمال ونجم اقبالہ ساطعًا علی سمار المجد والاجلال ما دام
الایام واللیالی بالتواتر والتوالی محلی بحلیہ الطباع ومزین بزیور
ارتسام ہوکر منظور انظار صیادان دقیقہ شناس و میر
شکاران روشن قیاس ومطبوع طبایع صید افگنان
معانی رنگین وشکار اندازان مضامین دلنشین ہوئے ماشاء اللہ

چشم بد دور سرور بخش دل رنجور و نور افزائی دیدہ حور ہی
رسالہ رنگین ہے مقالہ دلنشین ہے کان فصاحت ہے معدن براعت ہے
اختر برج معانی ہے گوہر درج روشن بیانی ہے عبارت خوب ہے
بندش مرغوب و خوش اسلوب ہے ہر کلمہ شایستہ تحسین ہے
ہر جملہ سزاوار آفرین ہے ہر لفظ دلاویز ہی ہر فقرہ فرحت
انگیز ہے نظم سلک گوہر آبدار ہی نثر نثری نثار ہی سواد خجلت دہ
مردم چشم حور ہی بیاض روکش عارض پرنور ہی نغمہ شیرین
مقالی ہی گلدستہ نازکخیالی ہے چاشنی حلاوت بخش کام و زبان
ہے شہد لذت افزای انس و جان ہی سرمایہ صید
شکار ہی رہنمائے صید افگنان روزگار ہی رسالہ صید افگنان
بیشہ شجاعت ہے یا مقالہ شکرستان بوستان فصاحت ہے
صیادونکا دستور العمل ہے شکاریونکا آئین عدیم البدل ہے
دانہ و دام طائران علوی خرام ہی مرغان بلند پروازکو دانہ و دام ہے
ہر دائرہ حلقہ دام شکاریانِ ذوی الاحترام ہی ہر مد مد نظر
صیادان والا مقام ہے ہر نقطہ ایک دانہ ہی بہر تسخیر

مرغان زیرک بہانہ ہی اگر الف صورت تیر ہے تو بے تشکل
نخچیہ ہے ہر سطر کمند گلوگیر معانی ہے ہر جدول حصار
محصوران عبارات روشن بیانی ہے دبدبہ طمدزبیان
زہرہ شگاف شیران بیشۂ تہور ہے صولت تقریر جگرخستہ آتش
نخچیران دشت تفاخر ہی مریخ جب سنتا ہی سر دہنتا ہی تنکی چنتا ہے
ماری ہیبت کے شیر گردون دام کہکشان مین پہنس گیا بام
زمرد فام سے گر کر زمین مین دہس گیا تیر الف نے طائر فلک
الافلاک کو نخچیر کیا سلاسل سطور نے گاو زمین تسخیر کیا
تعریف کی کیا مجال ہے توصیف مین زبان لال ہے بمفحوائے
کلام مَاقَلَّ وَدَلَّ اختتام کرتا ہون دعا پر تمام کرتا ہون الٰہی
جبتک زاغ مشک فام شب آزوقہ شہباز آتشین مخلب آفتاب
ہو اور خستہ امشگر قفس ارض وسما طائر خوشخرام سحاب ہو
مصنف والا ہمم عالی شیم نخچیران مطالب دلی وصید ہائے مقاصد
قلبی پر کامیاب ہو و مرغ بخت بلند رام و طائر طالع ارجمند بدام
ودوام زیر دام مرام ہو اور یہہ شاہد رعنا و عروس زیبا

منظور انظار اولی الابصار رہو مطبوع طبایع صغار
وکبار باعث یادگار رہو۔ آمین ثم آمین یارب العلمین فقط

قطعہ تاریخ

چون رقم زد شوکت والاتبار
نسخہ صید یکہ دام ندرتست

نیست دام طائر زیرک فریب
نسخہ تسخیر مرغ فطرتست

طائر گردون خرام آفتاب
رام این دام خرد بے زحمت است

مرغ سالش گشت اسیر دام فکر
رونق افزا صیدگاہ شوکت است
۱۳۰۱

دیگر قطعہ تاریخ

رقم نمودہ بدیع ولغز لطیف و دلچسپ و خوش کتابے
امیر گردون سریر والاتبار عالی وقار شوکت
چمن طراز بہار دانش فروغ رنگ ریاض بینش
سرور افزائی نکتہ سنجان نشاط بخشای اہل خبرت
حریم باغ بہار معنی نعیم رضوان خوش بیانی

نسیم گلزار نکتہ دانی شمیم گلدستہ فراست

خدنگ فکرت برای نخچیر سال تاریخ چون زدم من

بدست او فتاد صید سالم شکارگاہ وحید شوکت

۱۳۰۱ھ

تقریظ دلپذیر از شاعر شیوا زبان بلبل ہندوستان شاہد ہر دلعزیز مولوی محمد عزیز اللہ خان صاحب عزیز متوطن دار الاقبال بھوپال سررشتہ دار محکمہ سائر کل بھوپال

سزاوار حمد نا محدود وہ قادر برحق اور شایان ثنائی بے منتہا وہ داور مطلق ہے جو بیک حکم کن ہیشردہ ہزار عالم کو کتم عدم سے جلوہ گاہ شہود مین لایا اور گلستان کائنات کو عرصۂ نابود سے بآب و رنگ ہست و بود سیراب فرمایا قطرۂ آب کو بطن صدف مین گوہر آبدار بناتا ہی اور شاخہای

اشجار کو لباس سبز رنگ برگ و بار اور زیور گل واذھار پہنا تاہی خرد دانشوران دوربین دریافت صنائع و بدائع قدرت کاملہ اوسکے سے دل تنگ اور بپایک فہم نازک خیالان دیرین ادراک عجائبات و غرائب حکمت بالغہ اوسکی سے پالنگ ہے **بیت** نہ ادراک در کنہ ذاتش رسد نہ فکرت بغور صفاتش رسد اور بہترین گلدستہ ریاحین نعت قدسی نہاد اور خوشترین جواہر زواہر اوصاف تقدس نژاد اوس ختم رسل ہادی سبل مفخر موجودات پر نثار کرنیکے لایق ہین کہ جسنی بیک اشارہ انگشت مبارک شق قمر فرمایا اور گم گشتگان بادیہ ضلالت کو بچراغ عالم افروز ہدایت سر راہ نجات بتایا ذات پاک اوس صاحب لولاک کی باعث تکوین عالم و عالمیان ہے اور وجود باجود اوسکا موجب تکمین آدم و آدمیان ہے **ع** کلیمے کہ چرخ فلک طور اوست ۔ ہمہ نورہا پرتو نور اوست اما بعد عاصی ہیچمدان امیدوار رحمت ایزد منان بندہ ناچیز **محمد عزیز اللہ خان متخلص عزیز**

ابن فیض اللہ خان متوطن قدیم دار الاقبال بلدہ بھوپال بخدمت
والامنزلت سخن پروران نازک خیال و نکتہ سنجان شیرین مقال
نوید تازہ و لطیفہ نو بنو سناتا ہی کہ اس ایام فرخی آغاز
نیک انجام مین جناب والا خطاب سر خیل صدر آرایان والا ہمم
سر حلقہ مسند نشینان عالی کرم قدوۂ اصحاب معنی پرور
زبدۂ ارباب دانش گستر جان سخا شان عطا شہسوار
میدان ابہت و کامگاری یکہ تاز عرصۂ فتوت و نامداری
سرمایۂ ناز دولت و رفعت جناب مستطاب معلی القاب
میان یار محمد خانصاحب بہادر تخلص شوکت
دام اقبالہ و عم نوالہ نے کتاب لاجواب و رسالہ
انتخاب بل نایاب موسومہ **صید گاہ شوکتی** بکمال
سحر بیانی و طلاقت لسانی قابل الوف تعریف و لایق صنوف
توصیف تالیف فرمایا ہے جسکا صفحہ صفحہ طلسم حیرت
اور ورق ورق گنجینہ حکمت ہے مضامین دل نشین صغار و کبار اور مطالعہ بہار پر
اوسکے سے ہزار ہزار طرح کی کیفیت سیر و شکار طائران بلند پرواز

ومسرت عجیب مُصَیّد مرغان خوش آواز حاصل ہوتی ہے کہ بیان
اوسکا یکی از ہزاروانہ کی از بسیار دشوار ہے سچ تو یہہ ہی کہ نوادرات
شکار و عجائبات روزگار کو کہ جُز سلاطین نامدار و امرای عالیمقدار کے
کسیکو نصیب نہو قلم جادو رقم سے بطرز عجیب و شکل غریب بقالب
تحریر کہینچکر مرقع حیرت افزا بنایا کہ ہر صغیر و کبیر برنا و پیر کو محو حیرت
تماشای بدیعہ بل اسیر دام عجائبات غریبہ فرمایا ہے ایسا نسخہ خوب و مرغوب
دیدہ ہے نہ شنیدہ ہی واللہ یہہ تو لایق دید ہے اور اوسپر مزید یہہ
کہ بہزار تحقیقات و امتحان کیسے کیسے تدابیر شایستہ و تراکیب
بایستہ تعلیم و مشق شکار و علاجات انواع اقسام کے ارقام
فرمای ہین کہ انجان بل نادان محض دم مین دانائی رموز ہو کر صیاد
کیا بلکہ اوستاد بن بیٹھی اور اسپر بہی یہہ طرفہ تر ہی کہ تصاویر عمدہ
و دلکش قلم جادو نگار دستکاران نادر روزگار سے جمیع طائران
ذی بال و جانوران خوش خصال کے ایسے بطرز خوب اسلوب کہینچی گئے ہین کہ جسکو
دیکہکر مانی ملک چین بہی چین مانے اور بہزاد مع ہمزاد عین چشم دل سے
صاد کرے بل قابل یاد جانے المختصر تعریف اس نسخہ لایق

اور رسالہ فایق کی کسیطرح اس تنگ میدان قرطاس مین نہ آئینگے اور اس مختصر مین اصلاً و قطعاً نہ سمائی گی ناگزیر دعای خیر تخمیرو قطعہ تاریخ لانظیر پر ختم کرتا ہون الٰہی جب تک عالم مین پنجہ شہباز و شاہین طائران زمان و زمین پر باز رہے یہہ کتاب منظور نظر نظارگیان شائقین رہے قطعہ تاریخ

کتابی است بس نادر روزگار	نباشد چنین تا کہ دنیا بود
شدہ طبع گہ شوکت نامدار	کہ نامش ازان خان والا بود
چو تاریخ جستم ز ہاتف عزیز	بگفتا کہ مرغوب دلہا بود

۱۳۰۰

تقریظ دلپذیر نتیجہ کلک گہر سلک

جناب منشی محمد امجد علی صاحب آزاد گوپاموی پیشکار مال نیابت دوم

ریاست دار الاقبال بہوپال

بالیقین یہہ کتاب ہی نایاب	اسکا ممکن نہین بشر سے جواب

طائرِ دل نہ صید ہو کیونکر — اسکی خوبی ہے دلبریکا عقاب

کیفیت جدولون کی کیا کہئی — ہو پیالہ مین جیسی موج شراب

یون معانی بہری ہین لفظونمین — پر ہو پانی سے جون سیاہ سحاب

ہین صدف لفظ اور معانی دُر — متن بحر سیہ نقاط حباب

حسن خط روکش خطِ خوبان — سطر ہم شکل کاکل پرتاب

شرم سے شاہدان معنی نے — مونہہ پہ حرفونکے لیاہی نقاب

سیر سے کیون نہو نظر تازہ — حرف ہین دلکشا بیان سیراب

وہ پہڑکتی ہوئی عبارت ہی — جس سے ہوجائی منفعل سیماب

طوطی فکر وشاہباز خیال — پہر تاریخ جب ہوا بیتاب

بول اوٹہا بلبل دل آزاد
بانکی پرورش مین ہی یہ کتاب

خاتمۃ الطبع

حمد اوسیکو زیبا ہی جسنی اپنی قدرت کاملہ سے لفظ کن کہتی ہی ہیژدہ ہزار عالم کو

تخلیق فرمایا اور انسان ضعیف البنیان کو بعطای خلعت شرافت خطاب اشرف المخلوقات سے مشرف وسرفراز کیا اور یہانتک اسکو بزرگ و مکرم کیا کہ تمامی وحوش و طیور چرند و پرند کو اسکا مطیع بنایا

صفاتش بری از صفات جہان ﴿	حدوث است از بہر ذات جہان
عدیلی ندارد بذات خودش	کہ موصوف ہست از صفات خودش

اور نعت اوسیکو شایان ہے جو باعث تخلیق عالم و عالمیان ہے جسکے انگشت اعجاز نما سے معجزہ شق القمر ہوا اور گوناگون معجزات کا اوسکی ذات پاک مفیض الانوار سے ظہور رہوا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور مدح و توصیف لایق ہے اون حضرات اہلبیت عظام وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جنکی شان مین حق جل وعلانے آیہ تطہیر نازل فرمائی اور رضی اللہ عنہم و رضو عنہ کے مژدہ سے یاد کیا ﴿

وہ نور مجسم ہے نور خدا	وجود اوسکا عین ظہور خدا
خدا شان مین اوسکے مداح ہے	وہ اقلیم گردونکا سیاح ہے

عیاں نبی مایۂ جانِ ما — بود آلِ او عین ایمان ما

درود اوسکے سب آل و اصحاب پر — سلام اوسکی سب یار و احباب پر

امابعد خاکسار بمقدار خاکپای نعلین حضرت رسول الثقلین
اعنی محمد حسین مہتمم اخبار دبدبۂ سکندری دارالریاست
مصطفے اباد عرف رامپور عرض پردازہی کہ ان ایام برکت
آغاز مبارک انجام مین کتاب لاجواب پسندیدۂ شیخ
وشاب مقبول خلایق سرمدی مسمی صیدگاہ شوکتی
جسکی خوبی اوسکی نام نامی سے عیان ہے - تصنیف لطیف لب لباب
حکومت ۱۳۰۱ھ و تنسیق منیف مبادی جلادت ۱۳۰۱ھ
مقدمۃ الجیش فرزانگی ۱۳۰۱ھ پیشرواداب محبت مردانگی ۱۳۰۱ھ
بلیغ محفل علا ۱۳۰۱ھ سرخیل عالی دستگاہ ۱۳۰۱ھ قناعت گستر ۱۳۰۱ھ
تہمتن پرور ۱۳۰۱ھ شیر بیشۂ قعر چنگال ۱۳۰۱ھ ہزبر غابہ جاہ وجلال ۱۳۰۱ھ
مقصد سخاوت ۱۳۰۱ قرارگاہ شجاعت ۱۳۰۱ اختر امید
آدم ۱۳۰۱ ہجری افتاب درم افشان عالم ۱۳۰۱ھ نیرین شرافت ۱۳۰۱ھ
مرقع متانت ۱۳۰۱ھ دقیقہ شناس ریاست ۱۳۰۱ سنجنجل ذہانت ۱۳۰۱ھ

پہر اونکی غور و پرداخت و حفاظت کلیز کے احوال اور جنگ کے
طریق نہایت خوبی سے قابل تفہیم عام بیان کئے ہین اوسکے
بعد ہر ایک کی تعلیم کے قواعد اور گوناگون طور سے مالوف و مانوس
ہونیکا ذکر لکہا ہے پہر شکار پر بلانے اور باولی دینی کا مذکور کیا ہے
ازان بعد سیاہ چشم و گلال چشم چنگلگیر جانورون کے تمامی
امراض اور اکیاون قسم کے مرض و علت کا حال ہے اور دیگر
طائرون کے علاج کا پورا پورا مقال ہی غرضکہ اس شوق کے
شائقین کیواسطے کوئی مشکل باقی نہین رہی ہے جو بنا بر سہل
اس مین نہین لکہی گئے ہے سب کی تشریح من کل الوجوہ نہایت
خوبی کے ساتہہ ہے لایق تعریف و قابل توصیف ہر ایک
بیان کا ہے بیان کہان ہین مستوخان اور شیخ فیضو
المست بے فیض جنکو لوگ اس فن کا موجد اور اوستاد
کہتے ہین اور کہان ہین آغا علیخان و طاہر الدولہ و میر معتوق
جو اپنی ذات کو اس فن کا کامل سمجہتے ہین اپنی کمال کا کرشمہ
دکہائین ورنہ سر کے بل آنکہون سے آئین اور مصنف ذیشان

صیدگاہ شوکتی جناب نواب یار محمد خانصاحب بہادر کی شاگردی
اختیار کرین تب اپنے کمال کی تکمیل سمجھین کہ خدا کی خدائی اہل کمال سے
خالی نہین اور ارشاد حق سبحانہ تعالی فضلنا بعضکم علی بعض لاوبالی
نہین مثل ہے گھر بسی کی نہتہ سے تیر نکالا اپنے کمان مین ہمیشہ کماندار تیر
انداز ہوگئے دعاوی لچر سے اوستاد بن بیٹھے طلا کندن وہ ہی ہے جسکی
چمک دمک رنگ و روپ کسوٹی پر برابر ہے۔ حق تو یہہ ہے کہ یہہ وہ کتاب
تصنیف ہوئی ہے جسکو زمانہ کی نظر ڈہونڈہتی تہی رب العلمین مصنف کی کوشش
کامیاب کرے اور قلبی مقاصد پر فایز کرے **الحاصل** یہ کتاب مسمی
صیدگاہ شوکتی بکمال آب و تاب بار ثانی واقع وسطین ربیع الاول سنہ ۱۳۱۰
ہجری ہوئی بعہد عدالت مہد دارا دربان ثریا مکان امیر ابن امیر رئیس
ابن الرئیس ارسطو فطرت فلاطون خبرت معدن جود و نوال جوہر شناس ارباب
فضل و کمال رعیت نواز عدل گستر دوستدار علم و ہنر مہر پرور قدردان
شرفا فیض رسان نجبا سکندر علم دارا حشم سایہ ارحم الراحمین حامی دین متین
پرورش فرمای کافہ انام مقبول دلہای خاص و عام رونق افزای ایوان مملکت
شرف بخشای کاشانہ حکومت زیبندہ مسند امارت فروزندہ انجمن ریاست

جسکے عہد نصفت مہد مین زمانہ کا ہر شخص کیا رعایا کیا برایا آسودگی و فرخ الحالی
سے فارغ البال ہے اور اطمینان دلی سے ہمدوش راحت و مسرت ہے
بقول مشہور ؎ بہشت آنجا کہ آزاری نباشد ٭ کسے را با کسے کارے نباشد
یعنی جناب مستطاب معلے القاب نواب محمد مشتاق علیخانصاحب
بہادر فرمانروای دار الریاسۃ مصطفے آباد
عرف رامپور ادام اللہ ملکہم واقبالہم الی یوم القیام مطبع سکندری
مولوی محمد حسن خانصاحب مین ہجمدان کے اہتمام سے کسوت انطباع پہنکر
سرمہ چشم اہل بصیرت ہوئی ارباب نظر اگر کہین نقصان دیکھین تو
سور و طعن نفرمائین عیب پوشی کو کام فرما کر قلم اصلاح سے درست فرمائین
الہی یہہ کتاب مقبول ہو مدعای دلی حصول ہو آمین ثم آمین —

تمت

Hindustani.

Sayd-gah-i-Shawkatí (or Baz-nama), by Yar Muhammad Khan Shawkat, comp.1883, in Hindi. On falconry and birds. Rampur, 1884. pp.338. Illustrated.

Note by W.Ivanow,
As.Soc. Bengal,
Calcutta.
Jan.10, 1927.

For the E. S. Wood Library of Ornithology McGill University

See last page

Gur Pershad Saheb

See third page of cover

This book belongs to

B. Gur Pershad Saheb

Mukhtyar Am

of

Rani Chandra Kuar

Taluqedar

P.O. Sandila

Distt: Hardoi

Oudh